اشاعت کا
۴۶ واں سال

روزنامہ
آفاق
سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

8 ٹرمپ مغربی کنارے کے کسی حصے کے اسرائیل سے الحاق کی اجازت نہیں دیں گے

7 ایشیز: پہلے روز کا اختتام، خواجہ اور کیری نے آسٹریلیا کو بچالیا

2 مربوط اور بغیر رکاوٹ سڑک نیٹ ورک قائم کرنے کیلئے حکومت پرعزم

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 18 Deceember 2025

ESTABLISHED IN 1985

18 دسمبر 2025ء برطابق 26 جمادی الثانی 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 299، صفحات 8، قیمت 3 روپے

’’تقسیم پیدا کرنے والے 'اندرونی۔ بیرونی' بیانیے کا خاتمہ ہونا چاہیے‘‘ منوج سنہا

’’دشوار گزار پہاڑی علاقوں اور گھنے جنگلات میں چھپے ہوئے دہشت گردوں کو جلد ختم کر دیا جائے گا‘‘

’’ہماری توجہ میکرو اکنامک استحکام اور تعلیم وصحت میں زیادہ سرمایہ کاری پر ہونی چاہیے‘‘

جموں/۱۷دسمبر (یو این آئی/ایجنسیز) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ ہندستان کے بیشتر حصوں کو دہشت گردی سے پاک کیا جا چکا ہے اور چند ایک علاقوں کے علاوہ پورا شمال مشرقی خطہ بھی دہشت گردی سے آزاد ہو چکا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جموں وکشمیر میں مقامی سطح پر دہشت گرد تنظیموں میں شمولیت میں غیر معمولی کمی واقع ہوئی ہے اور جو دہشت گرد دشوار گزار پہاڑی علاقوں اور گھنے جنگلات میں چھپے ہوئے ہیں، انہیں بھی جلد ختم کر دیا جائے گا۔ آئی آئی ایم جموں میں منعقدہ اسٹریٹجک مینجمنٹ فورم کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، جو 'وکست بھارت 2047' کے ہدف کے تحت پالیسی سازی اور

اسٹریٹجک منصوبہ بندی پر مرکوز تھی، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ملک میں دہشت گردی کی نوعیت ضرور بدلی ہے، تاہم اس کے خلاف ریاست اور سماج دونوں کو مل کر کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب بائیں بازو کی انتہا پسندی اور نکسلواد ملک کے بڑے حصے کے لیے سنگین خطرہ سمجھے جاتے تھے اور بعض عناصر حیدرآباد سے نیپال تک ایک راہداری بنانے کے خواب دیکھ رہے تھے، مگر اب یہ خطرہ بھی محض دو تین اضلاع تک محدود ہو کر رہ گیا ہے۔ جموں وکشمیر کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے منوج سنہا نے کہا کہ اس وقت خطے میں سرگرم کسی بھی بڑی دہشت گرد تنظیم کا کوئی بھی ٹاپ کمانڈر زندہ نہیں (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعظم نریندر مودی کو ایتھوپیا کا اعلیٰ ترین اعزاز

عالمی سطح پر پہلا رہنما بننے کا اعزاز حاصل

سرینگر/۱۷ دسمبر (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی کو منگل کے روز ایتھوپیا کے دورے کے دوران اس ملک کے سب سے بڑے سول اعزاز 'دی گریٹ آنر نشان آف ایتھوپیا' سے نوازا گیا۔ یہ اعزاز ایتھوپیا کے وزیر اعظم ابی احمد علی نے ادیس ابابا میں منعقد ایک خصوصی تقریب کے دوران وزیر اعظم مودی کو پیش کیا۔ یہ اعزاز ادیس انٹرنیشنل کنونشن سینٹر میں منعقدہ ایک باوقار تقریب میں عطا کیا گیا، جس میں ایتھوپیا کی اعلیٰ قیادت، سفارتی نمائندے اور معزز شخصیات شریک تھیں۔ بھارت کی وزارت خارجہ نے نئی دہلی میں جاری ایک بیان میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو یہ اعزاز بھارت اور ایتھوپیا کے درمیان شراکت داری کو مضبوط بنانے میں ان کے غیر معمولی کردار اور عالمی سطح پر ایک دور اندیش رہنما کے طور پر ان کی قیادت کے اعتراف میں دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں بھارت اور ایتھوپیا کے تعلقات نے مختلف شعبوں میں نمایاں پیش رفت کی ہے، جن میں تجارت، ترقیاتی تعاون، تعلیم، صحت اور عوامی رابطے شامل ہیں۔ وزارت خارجہ کے مطابق وزیر اعظم (بقیہ ۶ پر)

موسمیاتی تبدیلی کا اثر: کشمیر میں 'چشمے' سوکھنے لگے، پینے کے پانی کے سنگین بحران کا خدشہ

جموں وکشمیر کو حالیہ عرصے میں 85.8 فیصد بارش کی شدید کمی کا سامنا

سری نگر/۱۷دسمبر (یو این آئی) وادی کشمیر اس وقت ایک غیر معمولی ماحولیاتی چیلنج سے دوچار ہے، جہاں حالیہ طویل خشک موسم نے قدرتی آبی وسائل کو شدید متاثر کیا ہے۔ ماہرین اس صورتحال کو موسمیاتی تبدیلی سے جڑی ایک 'مختصر خشک سالی' قرار دے رہے ہیں، جس کے نتیجے میں وادی کے متعدد چشمے اور ندی نالے یا تو مکمل طور پر خشک ہو چکے ہیں یا ان میں پانی کی سطح خطرناک حد تک کم ہو گئی ہے۔ اس صورتحال نے وادی کے ان وسیع علاقوں میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے، جہاں پینے کے پانی کے لیے قدرتی چشمے (بقیہ ۶ پر)

سب کا بیمہ سب کی رکشا بل کو پارلیمنٹ کی منظوری

سو فیصد تک ایف ڈی آئی کی گنجائش

نئی دہلی/17دسمبر (یو این آئی) بیمہ کے شعبے میں سو فیصد براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) کی گنجائش فراہم کرنے والے 'سب کا بیمہ سب کی رکشا (انشورنس قوانین میں ترمیم) بل، 2025' کو بدھ کے روز پارلیمنٹ کی منظوری مل گئی۔ راجیہ سبھا نے بل پر بحث اور وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کے جواب کے بعد آج بل کو صوتی ووٹ سے پاس کر دیا۔ لوک سبھا اسے منگل 16 دسمبر کو ہی پاس کر چکی تھی۔ اس بل کا مقصد بیمہ سے متعلق تین قوانین میں ترمیم کرنا ہے۔ اس میں بیمہ شعبے میں سو فیصد براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی اجازت دینے کے علاوہ کاروبار کو آسان بنانے کے لیے اور بھی کئی اقدامات کیے گئے ہیں۔ پہلی بار یہ گنجائش فراہم کی گئی ہے کہ ایک انشورنس کمپنی کو غیر انشورنس کمپنی کے ساتھ ضم (مرج) کیا جا سکتا ہے یا اسے بیمہ اور غیر بیمہ کمپنیوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے انشورنس ریگولیٹر سے اجازت لینا ہوگی۔ اب پانچ فیصد سے کم حصص کی منتقلی کے لیے پیشگی اجازت کی ضرورت نہیں ہوگی۔ پہلے یہ حد ایک فیصد تھی۔ تمام بیمہ کمپنیوں اور ثالثوں کے لیے اپنے نام میں "بیمہ" یا "انشورنس" لفظ رکھنا لازمی ہوگا۔ ضوابط کی خلاف ورزی پر جرمانہ بڑھانے کی بھی اس بل میں گنجائش فراہم کی گئی ہے۔ زیادہ سے زیادہ جرمانہ ایک کروڑ روپے سے (بقیہ ۶ پر)

سکڑتے گلیشیر اور کم برفباری ایسی حقیقتیں جنہیں اب نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، عمر عبداللہ

جموں وکشمیر مالی طور پر خود کفیل نہیں، ہم مالی وسائل کیلئے زیادہ تر مرکز پر منحصر

دریائی اداروں میں پانی کے اخراج میں کمی سے بجلی کی پیداوار میں بھی نمایاں کمی

سرینگر/۱۷دسمبر/ایجنسیز/موسم سرما کی سیاحت کا براہ راست انحصار برفباری پر منحصر ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ یوٹی بننے کے بعد مرکز پر جموں وکشمیر کا مالی انحصار بڑھ گیا۔ انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

بابر قادری قتل کیس: ایڈووکیٹ میاں قیوم کی ضمانتی عرضی خارج

ضمانت صرف غیر معمولی حالات میں دی جاتی ہے: ہائی کورٹ

سری نگر/۱۷دسمبر/جے کے این ایس/جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے منگل کو سینئر وکیل میاں عبدالقیوم کی اپیل مسترد کر دی۔ میاں قیوم نے نوجوان وکیل بابر قادری کے قتل کیس میں طبی بنیادوں پر ان کی ضمانت کی درخواست مسترد کیے جانے کو چیلنج کیا تھا۔ عدالت عالیہ نے کہا کہ حراست میں قیوم کی صحت کا مناسب انتظام کیا جا رہا ہے اور غیر معمولی ریلیف کی ضمانت نہیں ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جسٹس سندھو شرما اور جسٹس شہزاد عظیم پر مشتمل ڈویژن بنچ نے جموں میں نامزد این آئی اے عدالت کے 27 ستمبر 2025 کے حکم کو برقرار رکھتے ہوئے کہا کہ طبی بنیادوں پر ضمانت صرف غیر معمولی میں دی جا سکتی ہے، جس کی موجودہ کیس میں ضرورت نظر نہیں آتی۔ 77 سالہ میاں قیوم کو 2020 میں ایڈووکیٹ بابر قادری کے قتل کے سلسلے میں غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کی سخت دفعات کے ساتھ ساتھ تعزیرات ہند (آئی پی سی) اور آرمز ایکٹ کے تحت مقدمے کا سامنا ہے۔ بابر قادری کو سرینگر میں دہشت گردوں نے گولی مار دی تھی اور بعد میں ان کی موت ہو گئی تھی۔ اپیل پر دلائل دیتے ہوئے، میاں قیوم نے خالصتاً انسانی اور طبی بنیادوں پر ضمانت کی درخواست کی تھی۔ انھوں نے بڑھاپے اور متعدد بیماریوں کا حوالہ دیتے ہوئے جس (بقیہ ۶ پر)

ایل او سی اور بالائی علاقوں میں فوج کی چوکسی میں اضافہ

دہشت گردی روکنے کے لیے گشت مزید سخت یہ اقدامات فوج کے خصوصی سرمائی سیکورٹی منصوبے کا حصہ

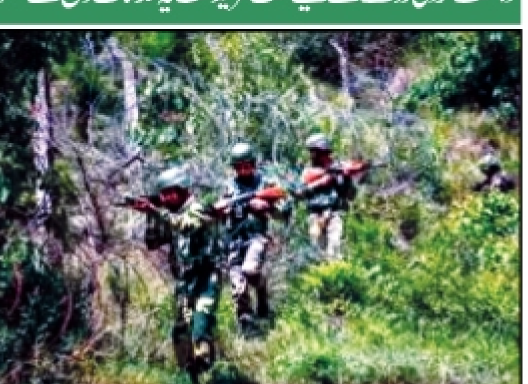

سری نگر/۱۷دسمبر (یو این آئی) لائن آف کنٹرول (ایل او سی) اور جموں خطے کے بالائی علاقوں میں دہشت گردوں کی دراندازی کے خدشات کے پیش نظر فوج نے اپنی چوکسی میں نمایاں اضافہ کرتے ہوئے گشت کو مزید سخت کر دیا ہے۔ فوج نے حساس مقامات، بلند پہاڑی سلسلوں، گھنے جنگلات اور روایتی دراندازی کے راستوں پر مسلسل نگرانی شروع کر دی ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کو بروقت ناکام (بقیہ ۶ پر)

سانبہ کے منسار علاقے میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع

مقامی لوگوں نے مشتبہ افراد کو علاقے میں گھومتے ہوئے دیکھا

جموں/۱۷دسمبر (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے ضلع سانبہ کے منسار علاقے میں بدھ کے روز مشتبہ نقل وحرکت کی اطلاع ملنے کے بعد سیکورٹی فورسز نے مشترکہ طور پر سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ حکام کے مطابق مقامی لوگوں کی بروقت اطلاع کے بعد فورسز نے فوری کارروائی عمل میں لاتے ہوئے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ضلع سانبہ کے منسار کے قریب واقع ایک گاؤں کے باشندوں نے کچھ مشتبہ افراد کو علاقے میں گھومتے ہوئے دیکھا، جس کے بعد انہوں نے فوراً پولیس کو مطلع کیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی ایک ٹیم فوری طور پر جائے موقع پر پہنچی اور علاقے کو گھیرے میں لے کر تلاشی مہم کا آغاز کیا۔ (بقیہ ۶ پر)

بجبہاڑہ کی گجر بستی میں تیندوے کے حملے میں پانچ سال بچی لقمہ اجل

سرینگر/۱۷دسمبر/ (آفاق نیوز) جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں بدھ کو ایک تیندوے نے حملہ کر کے ایک 5 سالہ بچی کو ہلاک کر ڈالا سرکاری ذرائع نے بتایا کہ ریاض احمد پاسوال ساکن کھرم گجر بستی بجبہاڑہ اننت ناگ کی بچی ریاض اپنے گھر کے نزدیک ہی کھیل رہی تھی جب شام کے وقت تیندوا نمودار ہوا (بقیہ ۶ پر)

گاندربل پولیس کا بڑا آپریشن، دس کروڑ روپیہ مالیت کی کوکین برآمد، دو منشیات فروش گرفتار

سپلائی چین، اور بین ریاستی، بین الاقوامی روابط کی شناخت کے لئے تفتیش جاری

این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع

سری نگر/۱۷دسمبر (آفاق نیوز) منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف فیصلہ کن کارروائی میں، گاندربل میں جموں وکشمیر پولیس نے کوکین اور ہیروئن جیسی منشیات کی تجارت کو نشانہ بناتے ہوئے ایک فوکسڈ مہم شروع کی ہے، جس سے خطے میں منشیات کے نیٹ ورکس کو ایک اہم دھچکا لگا ہے۔ مورخہ ۸ دسمبر کو کی گئی خصوصی ناکہ چیکنگ کارروائیوں کے دوران، گاندربل پولیس نے ایک (بقیہ ۶ پر)

خشک موسم کا سلسلہ 21 دسمبر سے ختم ہونے کا امکان

چلہ کلان کے آغاز پر برف باری متوقع

سخت سردی کی لہر جاری، پلوامہ اور شوپیاں سرد ترین علاقے

سرینگر/۱۷ دسمبر (ایجنسیز) وادی کشمیر میں جاری طویل خشک موسم کے بعد محکمہ موسمیات نے بدھ کو اطلاع دی ہے کہ 21 دسمبر سے آغاز ہونے والے سخت ترین سردیوں کے 40 روزہ دورانیہ 'چلہ کلان' کے ساتھ موسم میں تبدیلی اور بارش و برف باری کے امکانات ہیں۔ مقامی محکمہ موسمیات کے مطابق ایک مغربی ہوا کا نظام 21 اور 22 دسمبر کو وادی پر اثر انداز ہوگا، جو سردیوں کے موسم میں داخل ہونے کا پہلا اشارہ سمجھا جاتا ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

ہندوستانی فوج کی تاریخی کامیابی

خصوصی ٹرین کے ذریعے ٹینک اور توپخانے کشمیر پہنچا دیئے گئے

سری نگر/۱۷دسمبر (یو این آئی) فوج نے شمالی سرحدوں پر اپنی آپریشنل تیاریوں کو مزید مستحکم کرتے ہوئے ایک اہم لاجسٹک سنگ میل عبور کیا ہے۔ 16 دسمبر 2025 کو فوج نے خصوصی فوجی ریل گاڑی کے ذریعے جموں خطے سے کشمیر وادی تک ٹینکوں، توپ خانے اور دیگر بھاری عسکری ساز و سامان کی کامیاب منتقلی کو عملی جامہ پہنایا۔ دفاعی ترجمان کے مطابق اس آپریشن کے تحت ٹینک، (بقیہ ۶ پر)

بھاجپا کے سینئر لیڈر اور اے بی وی وفد نے ایل جی کیساتھ ملاقات کی

جموں/ ۱۷ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) سابق وزیر اور بی جے پی کے سینئر لیڈر سکھ نندن چودھری کی قیادت میں گاؤں لالیال مڑھ کے رہائشیوں کے ایک وفد نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ ادھر اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد کے ایک وفد جس کی قیادت آرگنائزنگ سیکرٹری اے بی وی پی جے جموں و کشمیر تلک ٹھاکر کر رہے تھے، نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔

منریگا اسکیم کے تحت جموں و کشمیر میں ایک ماہ کے

دوران 80 ہزار کے قریب جاب کارڈ کاٹ دیئے گئے

ملک میں اس دوران 16 لاکھ تین ہزار کے قریب جاب کارڈ منسوخ، حکومت

سرینگر/ ۱۷ دسمبر/ اے پی آئی/ منریگا اسکیم کے تحت جموں و کشمیر میں ایک ماہ کے دوران 80 ہزار کے قریب جاب کارڈ منسوخ کردیے گئے، جبکہ ملک میں اس مدعت کے دوران سولہ لاکھ تین ہزار جاب کارڈ دیے گئے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے راجیہ سبھا میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں ایوان کو آگاہ کیا کہ ملک میں سولہ لاکھ تین ہزار ایسے جاب کارڈ منسوخ کردیے گئے جو یا تو جعلی تھے دستاویزات پورے نہیں تھے یا جعلی بنائے گئے تھے۔ مرکزی دیہی ترقی کے وزیر نے کہا کہ جموں و کشمیر میں کاٹے گئے جاب کارڈوں کی شرح پانچ فیصد کے قریب ہے 10 اکتوبر سے 14 نومبر تک 79 ہزار نوسو دس جاب کارڈ کاٹ دیے گئے ہے۔ انہوں نے کہا چار برسوں میں چھ لاکھ 64 ہزار پانچ سو 99 جاب کارڈ حزف کردیے گئے اور اس دوران دو لاکھ 64 ہزار نئے جاب کارڈ فراہم بھی کیے گئے۔ مرکزی وزیر نے کہا 2024 میں دو لاکھ 91 ہزار جاب کارڈ منسوخ کردیے گئے اور اسکے برعکس دو لاکھ 70 ہزار جاب کارڈ واپس بھی فراہم کیے گئے۔ دیہی ترقی کے مرکزی وزیر نے کہا جموں و کشمیر (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیراعلیٰ نے بھلوال میں 10.27 کروڑ روپے کے سڑک پروجیکٹوں کا افتتاح کیا

حکومت جموں و کشمیر میں مربوط اور بغیر رُکاوٹ سڑک نیٹ ورک قائم کرنے کیلئے پُرعزم

جموں/ ۱۷ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج جموں ضلع کے بھلوال علاقے میں مختلف مقامات پر 10.27 کروڑ روپے لاگت کے متعدد سڑک پروجیکٹوں کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر نائب وزیراعلیٰ کے ہمراہ چیئرمین ڈی ڈی سی جموں بھارت بھوشن اور رُکن قانون ساز اسمبلی نگروٹہ دیویانی رانا بھی تھیں۔ دورے کے دوران سریندر کمار چودھری نے نیو برج جولی سمبلی والا میں 2.50 کلومیٹر طویل نئی تعمیر شدہ (بقیہ ۶ پر)

سرینگر اور ترال میں آگ کی الگ الگ وارداتیں

سکریپ ڈیلر کی دکانیں اور ایک رہائشی مکان جل کر خاکستر

سرینگر/ ۱۷ دسمبر/ ایس این این/ پادشاہی باغ سرینگر اور ترال میں آگ کی الگ الگ وارداتوں میں رہائشی مکان اور سکریپ ڈیلر کی دکانیں جل کر خاکستر ہوئی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سرینگر کے پادشاہی باغ علاقے میں بدھ کی صبح اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب سکریپ ڈیلر کی دکانوں میں آگ نمودار ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ دکانوں میں آگ نمودار ہونے کے ساتھ ہی مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کردی۔ عینی شاہدین کے مطابق آگ لگنے کے ساتھ ہی مقامی لوگوں اور محکمہ فائر سروس متحرک ہوگیا اور انہوں نے آگ بجھانے کا سلسلہ شروع کردیا جس کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک آگ پر قابو پالیا گیا تب تک دکانیں جل کر خاکستر ہوئی تھی۔ عینی شاہدین کے مطابق آگ سے دکانوں میں موجود ساز وسامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہوگیا۔ اسی دوران ایک اور واقعہ میں ترال کے پستونہ علاقے میں ایک رہائشی مکان میں آگ نمودار ہوئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ہولناک رخ اختیار کرلی۔ اس دوران فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے عملے نے موقع پر پہنچ کر طویل جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ مکان کو بڑے (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے آر ٹی او دفتر سری نگر کا معائنہ کیا

شفافیت، کارکردگی اور شہری مرکوز حکمرانی پر زور دیا

سری نگر/ ۱۷ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین ٹرانسپورٹ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، امور نوجوان و کھیل کو ستیش شرما نے آج ریجنل ٹرانسپورٹ آفس (آر ٹی او) سری نگر کا معائنہ کیا تاکہ اس کے کام کاج اور عوامی خدمات کی فراہمی کے معیار کا جائزہ لیا جا سکے۔ دورے کے دوران وزیر موصوف نے عام لوگوں کو فراہم کی جانے والی مختلف خدمات کا جائزہ لیا جن میں ڈرائیونگ لائسنسوں کا اجرا، گاڑیوں کی رجسٹریشن اور ٹرانسپورٹ سے متعلق دیگر سہولیات شامل ہیں۔ انہوں نے محکمہ کے افسران اور عملے (بقیہ ۶ پر)

قوم کی تعمیر کے لئے نوجوانوں کی شرکت ضروری: ڈی آئی جی شمالی کشمیر

کہا منشیات کے خلاف کارروائی تیزی کے ساتھ ہر علاقے میں جاری

سری نگر/ ۱۷ دسمبر (کے این ایس) شمالی کشمیر رینج کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس مقصود احمد نے بدھ کو کہا کہ نوجوانوں کی شرکت ملک کی ترقی میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے اور نوجوانوں اور اداروں کے درمیان مضبوط رابطے کی ضرورت پر زور دیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جب وہ مسائل اٹھاتے ہیں، تو ان کی پیشکش میں اکثر وضاحت کی کمی ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان میں سے بہت سے مسائل کا عملی حل بھی نوجوانوں کی طرف سے تجویز کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس باقاعدگی سے لوگوں کے ساتھ بات چیت کر رہی ہے، ان کے تحفظات سن رہی ہے اور وسیع تر سماجی مسائل پر بات چیت کر رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس طرح کی عوامی بات چیت معمول کی پولیسنگ کا حصہ ہے۔ ڈی آئی جی نے کہا کہ شمالی کشمیر پولیس کا بنیادی مرکز دہشت گردی، منشیات کی اسمگلنگ اور دیگر سنگین جرائم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس نے ان مسائل پر عوام سے تعاون طلب کیا ہے اور لوگوں کی حوصلہ افزائی کی ہے کہ وہ قانون نافذ کرنے والی کوششوں میں فعال طور پر تعاون کریں۔ منشیات کی لعنت پر مقصود احمد نے کہا کہ پولیس نے گزشتہ سال سے جارحانہ کارروائی کی ہے۔ اس حوالے سے متعدد ایف آئی آر درج کی گئیں۔ تفتیش نے (بقیہ ۶ پر)

جے اینڈ کے سماگرہ شکھشا نے ڈیجیٹل تعلیم کو مضبوط بنانے کیلئے

بی آئی ایس اے جی۔ این کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کئے

جموں/ ۱۷ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) محکمہ سکولی تعلیم سماگرہ شکھشا جموں و کشمیر نے ڈیجیٹل اور ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ تعلیم کو فروغ دینے کی سمت ایک اہم قدم کے طور پر بھاسکر آچاریہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار سپیس ایپلی کیشنز اینڈ جیو انفارمیٹکس (بی آئی ایس اے جی۔ این)، مرکزی وزارت الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی (ایم ای آئی ٹی وائی) کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر دستخط کئے ہیں۔ اس دستاویز پر سیکرٹری محکمہ سکولی (بقیہ ۶ پر)

خصوصی حیثیت کی بحالی کی جدوجہد ترک،

این سی بی جے پی کے ایجنڈے پر گامزن: پی ڈی پی

سری نگر/ ۱۷ دسمبر/ (ایجنسیز) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) نے بدھ کے روز حکمران نیشنل کانفرنس (این سی) پر شدید تنقید کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ پارٹی نے جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت کی بحالی کی جدوجہد ترک کردی ہے اور اب بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایجنڈے کے مطابق ریاستی درجہ اور بزنس رولز کے نفاذ کی راہ پر گامزن ہے۔ پی ڈی پی کے سینئر رہنما وحید پرہ نے کہا کہ آرٹیکل 370 کے لیے جدوجہد کرنے کا نیشنل کانفرنس کا دعویٰ اب بے نقاب ہو چکا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ نیشنل کانفرنس نے نہ صرف 5 اگست 2019 کے اقدامات کو معمول بنانے کا عمل مکمل کرلیا ہے بلکہ بی جے پی کے ساتھ ایک مقدس اتحاد کو بھی مضبوط کردیا ہے۔ وحید پرہ نے اپنی پوسٹ میں مزید کہا کہ 'انتخابات کے دوران خصوصی حیثیت کی بحالی کے وعدوں سے لے کر اب صرف 'بزنس رولز' کی درخواست تک، یہ ثابت ہو چکا ہے کہ آرٹیکل 370 کے لیے این سی کی 'جدوجہد' محض ایک دکھاوا تھی، جو اب ختم ہو چکا ہے۔' پی ڈی پی کا یہ ردعمل اس میمورنڈم کے پس منظر میں سامنے آیا ہے جو منگل (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں پولیس کی ایک اور بڑی کارروائی، منشیات سمگلر کی 1.50 کروڑ کی جائیداد ضبط

دو منزلہ رہائشی مکان غیر قانونی اسمگلنگ سے حاصل کی گئی رقم سے تعمیر کرنے کا الزام

سرینگر/ ۱۷ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) منشیات کی اسمگلنگ اور منشیات کی تجارت کو سپورٹ کرنے والے مالیاتی نیٹ ورکس کے خلاف اپنے مسلسل کریک ڈاؤن میں، جموں و کشمیر پولیس نے سری نگر میں ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کی تقریباً 1.5 کروڑ روپے مالیت کی ایک غیر منقولہ جائیداد ضبط کرلی ہے جس کے تحت نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک مادہ (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی دفعات کے تحت ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی FIR نمبر (بقیہ ۶ پر)

پاکستانی مقبوضہ کشمیر کی خاتون سرحد عبور کر کے پونچھ پہنچی، فوج نے حراست میں لیا

سرینگر/ ۱۷ دسمبر (یو پی آئی) لائن آف کنٹرول کے ساتھ واقع جموں و کشمیر کے ضلع پونچھ میں بھارتی فوج نے ایک پاکستانی خاتون کو حراست میں لیا ہے جو باپ سے جھگڑے کے بعد پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر سے سرحد عبور کرگئی تھی۔ فوج کے اہلکاروں کے مطابق، 35 سالہ پاکستانی شہری شہناز اختر، جو کوٹلی ضلع کے گماہ علاقے کی رہائشی ہے، کو منگل کو بالاکوٹ سیکٹر کے ڈبی فارورڈ ایریا سے حراست میں لیا گیا۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا کہ خاتون نے اپنے والد کے ساتھ تلخ کلامی کے بعد گھر چھوڑا اور ایل او سی کی جانب بڑھ گئی، جہاں فوج نے اسے روک لیا۔ ابھی تک خاتون کو پولیس کے حوالے نہیں کیا گیا ہے اور مزید قانونی کارروائی کا انتظار ہے۔ یہ (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا۔ ممنوعہ اور نقدی برآمد

سرینگر/ ۱۷ دسمبر/ (آفاق نیوز) منشیات کی لعنت کے خلاف جاری مہم میں، پولیس پوسٹ واگورہ کی ایک پولیس پارٹی نے ڈی او واگورہ کی قیادت میں مورخہ 2025/12/16 کو ماتم وگورہ کراسنگ پر ایک ناکہ لگایا۔ دوران چیکنگ دو مشتبہ افراد نے پولیس پارٹی کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کی تاہم انہیں حکمت کے ساتھ پکڑ لیا گیا۔ ان کی شناخت عبدالقیوم لون ولد غلام حسن لون ساکنہ کلانترا بالا اور سورج احمد شیخ ولد غلام محمد شیخ ساکنہ شیخ پورہ کریری کے بطور ہوئی ہے۔ ان کی ذاتی تلاشی پر، 8 گرام اور 2 گرام وزنی ممنوعہ مادہ (ہیروئن نما) بالترتیب 22,500 روپے اور 500 روپے کی نقدی برآمد ہوئی۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 2025/90 دفعہ NDPS29-21/8 ایکٹ پولیس اسٹیشن کریری میں درج کیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری (بقیہ ۶ پر)

محکمہ بجلی کا ملازم ترسیلی لائن کی مرمت کے دوران جاں بحق

والد بھی اسی طرح حادثے کا شکار ہوا تھا

سری نگر/ ۱۷ دسمبر (کے این ایس) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں اننت ناگ میں ایک دل دہلا دینے والا واقعے میں پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی) کا ایک ملازم بجلی کے ترسیلی لائن کی مرمت کے دوران لقمہ اجل بن گیا ہے۔ اس واقعے کے بعد علاقے میں ماتم کی لہر دوڑ گئی ہے جبکہ لوگوں نے محکمے کے ملازمین کے حق میں سیفٹی ساز وسامان فراہم نہ کرنے پر محکمے کے خلاف شدید برہمی کا اظہار کیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب عبدالحمید میر، ساکن مونلھل اننت ناگ بجلی کی ترسیلی لائن کی مرمت میں مصروف تھا مقامی لوگوں کے مطابق مذکورہ نوجوان کا والد بھی اسی طرح کے ایک حادثے میں بجلی کرنٹ لگنے کے بعد لقمہ اجل بن گیا تھا۔ علاقے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے بتایا کہ مرحوم عبدالحمید میر ایک شریف النفس، محنتی اور ذمہ دار ملازم کے طور پر جانے جاتے تھے۔ وہ کئی برسوں سے محکمہ بجلی کے ساتھ وابستہ تھے اور اپنی دیانت داری سے فرائض انجام دے رہے تھے۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ مرحوم کے والد بشیر احمد بھی محکمہ بجلی میں خدمات انجام دے چکے تھے اور چند برس قبل ان کی موت بھی اسی طرح بجلی کی ترسیلی لائن کی مرمت کے دوران کرنٹ لگنے سے واقع ہوئی تھی۔ باپ کے بعد بیٹے کی بھی اسی نوعیت کے (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے حوالدار محمد زبیر کو خراج عقیدت پیش کیا

سری نگر/ ۱۷ دسمبر (یو این آئی) فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے بہادر فوجی جوان حوالدار محمد زبیر کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے سخت موسمی حالات اور دشوار گذار علاقے میں آپریشنل ڈیوٹی کے دوران قوم کی خدمت میں اپنی جان قربان کی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی عظیم قربانی اور بے مثال فرض شناسی ہمیشہ فوج کی اجتماعی یادداشت میں نقش رہے گی۔ واضح رہے کہ حوالدار محمد زبیر احمد سرحدی ضلع کپوارہ کے ترہگام علاقے میں پوتہ خان گلی میں پیر کے روز بارودی سرنگ کے دھماکے میں جاں بحق ہوئے تھے۔ وہ فوج کی 13 جموں و کشمیر لائٹ انفنٹری سے وابستہ تھے۔ فوج کی (بقیہ ۶ پر)

کرناہ ویلی میں بار بار جنگلاتی آگ لگنے کا ذمہ دار کون؟

سول سوسائٹی کا احتساب کا مطالبہ

کرناہ/ ۱۷ دسمبر/ پیرزادہ سعید/ کرناہ ویلی گزشتہ کئی دنوں سے جنگلاتی آگ کے مسلسل اور تشویشناک واقعات کی زد میں ہے، جس کے نتیجے میں جنگلاتی رقبے کو شدید نقصان پہنچا ہے اور ماحولیاتی تحفظ کے ساتھ ساتھ انتظامی تیاریوں پر بھی سنگین سوالات اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ تازہ ترین اور سب سے شدید واقعہ گزشتہ روز پیش آیا، جب کارانو گبرا سے توربونی تک پھیلا ہوا ایک وسیع جنگلاتی علاقہ آگ کی لپیٹ میں آ گیا۔ (بقیہ ۶ پر)

شمیم فردوس نے محکمہ صنعت وحرفت کے کام کاج کا جائزہ لینے کیلئے

ایسٹیمٹس کمیٹی میٹنگ کی صدارت کی

جموں/ ۱۷ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) ایسٹیمیٹس کمیٹی نے بدھ کے روز اسمبلی کمپلیکس جموں میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں جموں و کشمیر محکمہ صنعت حرفت کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت کمیٹی کی چیئرپرسن اور رُکن قانون ساز اسمبلی شمیم فردوس نے کی۔ میٹنگ میں قانون ساز اراکین غلام احمد میر، عبدالمجید بٹ لارمی، پون کمار گپتا، پروفیسر گھارو رام بھگت، ڈاکٹر شفیع احمد وانی، چندر پرکاش گنگا اور ارجن سنگھ راجو کے علاوہ سیکرٹری جے کے ایل اے منوج کمار پنڈت بھی موجود تھے۔ کمیٹی نے محکمہ صنعت وحرفت سے متعلق مختلف امور پر تبادلۂ خیال کیا جن میں نوجوان صنعت کاروں کو درپیش چیلنجز، پیچیدہ لائسنسنگ کے عمل اور نئے صنعتی منصوبے شروع کرنے کے لئے زمین کے حصول میں پیش آنے والی مشکلات کے حل کے لئے اُٹھائے گئے اقدامات شامل تھے۔

سری نگر ہوائی اڈے پر چار پروازیں منسوخ

سری نگر/ ۱۷ دسمبر (یو این آئی) خراب موسم اور آپریشنل وجوہات کی بنا پر بدھ کی صبح سری نگر کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر چار پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ ایئر پورٹ حکام کے مطابق انڈیگو کی پرواز 6-1664 ای جو صبح 9 بجے امرتسر کے لیے روانہ ہونے والی تھی، ہوائی اڈے پر خراب موسم کی وجہ سے منسوخ کر دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ انڈیگو کی ہی ایک اور پرواز 6 6962-ای جو کولکتہ کے (بقیہ ۶ پر)

مہک ڈرامیٹک کلب کی طرف سے زنانہ کالج نواکدل میں تھیٹر ڈراما ''اُوَرزِٹ'' کی شاندار پیشکش

کلچرل اکیڈیمی کی سراہنا، ایسے معیاری ڈرامے معاشرے

میں شعور اور مکالمے کو فروغ دیں گے (پرنسپل پروفیسر ھُدیٰ)

سرینگر/ ۱۷ دسمبر/ جمیل انصاری// جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے گورنمنٹ زنانہ کالج نواکدل سرینگر میں مہک ڈرامیٹک کلب سرینگر کی جانب سے معروف ٹی وی، ریڈیو اور تھیٹر اداکارہ فرحت صدیقی کی ہدایت کاری میں اور اشوک کاک کا تحریر کردہ تھیٹر ڈراما ''اُورزِٹ'' پیش کیا گیا، جسے حاضرین نے بے حد سراہا۔ ڈرامے میں معاشرے میں بیٹیوں کو بوجھ سمجھنے والی فرسودہ سوچ کو بے نقاب کرتا ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر پولیس نے شوپیاں میں پی سی پی جی میٹنگ کی سہولت فراہم کی

سرینگر/ ۱۷ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) پولیس کے عوامی تعلقات کو مضبوط بنانے کی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، جموں و کشمیر پولیس نے زین پورہ شوپیاں میں پولیس کمیونٹی پارٹنرشپ گروپ (PCPG) میٹنگ کا انعقاد کیا۔ میٹنگ کی صدارت ایس ایس پی شوپیاں مشتاق احمد چوہدری جے کے پی ایس نے کی ا۔ اس میٹنگ میں ورزین پورہ اور ملحقہ علاقوں کے بزرگوں، معزز شہریوں، تاجروں، نوجوانوں کے نمائندوں اور سول سوسائٹی کے اراکین کی فعال شرکت کا مشاہدہ کیا۔ بات چیت کے دوران شرکاء نے عوامی اہمیت کے مختلف مسائل پر روشنی ڈالی جن میں روڈ سیفٹی، شہری سہولیات، ٹریفک مینجمنٹ، منشیات کے استعمال اور دیگر ترقیاتی امور شامل ہیں۔ ایس ایس پی شوپیاں نے تمام شکایات کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ حقیقی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا، جبکہ دیگر محکموں کے دائرہ اختیار میں آنے والے معاملات کو بروقت کارروائی کے لیے متعلقہ حکام کو بھیجا جائے گا۔ ایس ایس پی شوپیاں نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ پی سی پی جی میٹنگیں باہمی اعتماد کو فروغ دینے، شفافیت کو فروغ دینے اور پولیس اور عوام کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ایس ایس پی شوپیاں نے امن وامان برقرار رکھنے، ٹریفک نظم وضبط کو یقینی بنانے، منشیات کی لعنت پر قابو پانے اور علاقے کے پرامن ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کرنے والے ملک دشمن یا سماج دشمن عناصر کی نشاندہی کرنے میں مقامی لوگوں سے تعاون بھی طلب کیا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ جب کمیونٹی اور پولیس اعتماد اور تعاون کے جذبے سے ہاتھ ملا کر کام کریں تو (بقیہ ۶ پر)

کپواڑہ میں پولیس نے مارکیٹ چیکنگ مہم چلائی

اس مہم کا مقصد قانون کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنانا تھا

سرینگر/ ۱۷ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) کپواڑہ میں جموں و کشمیر پولیس نے ڈی وائی ایس پی ہیڈ کوارٹر کپواڑہ کی نگرانی اور قیادت میں ضلع کے مختلف مصروف بازار علاقوں میں ایک وسیع مارکیٹ چیکنگ مہم چلائی۔ اس مہم کا مقصد قانون کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنانا، امن عامہ کو برقرار رکھنا اور صارفین کے مفادات کا تحفظ کرنا تھا۔ چیکنگ کے دوران پولیس ٹیموں نے میڈیکل شاپس، پولٹری آؤٹ لیٹس، جنرل سٹورز اور دیگر تجارتی اداروں کا معائنہ کیا۔ ریکارڈز، لائسنس، اسٹاک رجسٹر، اور معیار کے معیارات کی اچھی طرح سے تصدیق کی گئی۔ دکانداروں اور تاجروں کو قانونی دفعات، حفظان صحت کے اصولوں اور منصفانہ تجارتی طریقوں پر عمل کرنے کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ جموں و کشمیر پولیس نے قانون کی (بقیہ ۶ پر)

منشیات سمگلروں کے خلاف پولیس کی کاروائی جاری

نوہٹہ سرینگر میں بدنام زمانہ سمگلر کی جائیداد ضبط

سرینگر/ ۱۷ دسمبر/ (آفاق نیوز) منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس کے موقف پر عمل کرتے ہوئے جموں و کشمیر پولیس نے ڈاون ٹاون سرینگر کے وانت پورہ علاقوں میں ڈرگ پیڈلر کی لاکھوں روپے مالیت کی جائیدا سر بمہر کردی منشیات کے خلاف جنگ سرعت کے ساتھ جاری رکھتے ہوئے ڈاون ٹاون سرینگر کے وانت پورہ کے علاقے میں پولیس نے گرفتار کیے گئے ڈرگ سمگلر باسط بلال ڈار ولد بلال احمد کی لاکھوں روپے مالیت کی جائیداد ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی موجودگی میں سر بمہر کر لی۔ پولیس کی جانب سے جاری کیے گئے بیان میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ شہر خاص کے وانت پورہ علاقے میں بدنام زمانہ ڈرگ سمگلر کی گرفتاری پہلے ہی عمل میں لائی گئی او رتحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ پیڈلر نے منشیات فروخت کرکے لاکھوں روپے کی جائیداد بنائی ہے جس سے دفعہ 68F کے تحت سر بمہر لیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق منشیات کے خاتمے کے لئے جو زیرو ٹالرنس کا موقف اختیار کیا گیا ہے اس پر کام کاری رہے گا اور سماج کے ایسے دشمنوں کو کسی بھی صورت میں راحت نہیں دی جائے گی جو نوجوان طبقہ کو منشیات کی لت میں مبتلا کرکے پوری قوم کو معاشی اقتصادی بدحالی کی دلدل میں مبتلا کر کے اپنے منصوبوں کو پایئے (بقیہ ۶ پر)

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER IRRIGATION & FLOOD CONTROL DIVISION, GANDERBAL NEAR GIRAJ

M/s Shabeer Ahmad
S/o Abdul Ahad Hajam
R/o Sheikh Mohalla Saloora Ganderbal
Class of Contractor DEE
Registration No:- PWDJNK-CONT-2023-571267
Contact No: 7889852589

Subject :- Const. of footpath BWO iron Mesh on Irrigation Canal near Ziyarat Shracef Shallabugh A".

Whereas the subject work was put to c-Tenders through the online procurement portal (JK tenders) vide this office e-NIT No: 15 of 2025-26, Dated: 09-09-2025 (Tender ID: 2025_IFC_287627-4)-

Whereas you have worked out as 1st lowest bidder as per your quoted rate percentage subject work.

Whereas the allotment order of the subject work has been issued by this office 60 of 2025-26, Dated: 08-10-2025.

Whereas the Assistant Executive Engineer irrigation Sub Division Ganderbal vide order No: ISDG/657-50 Dated: 18-10-2025 coupled with several verbal instructions has issued notice to you for taking up the execution immediately but you failed to comply the directions

Whereas. a notice bearing No: I&FCD /GB14621 4-15 dated: 23-10-2025 was issued to you from the office of the undersighned, directing you to start the execution of the work immediately. However, despite recipt of the said notice, no action whatsoever has been taken by you till date.

Whereas in consonance to the condition No. 04 of allotment of the work, you were supposed to start the execution of the work within 07 days, however you have failed till date.

Whereas the Assistant Executive Engineer Irrigation Sub Division Ganderbal vide his No. ISDG/925-26 Dated: 11-12-2025 has issued a final notice to you for taking up the work in hand immediately coupled with several verbal instructions issued already, but you have not paid any attention towards the instructions till date.

Whereas despite repeated verbal instructions as well as written communications from this Division you have failed to start the work till date, consequently the same shall be treated as breach of contract.

Whereas Clause 6.11.2 of the Manual for Procurement of works 2022, warrants closure of contract in case of any breach of a contract.

Whereas in consonance to clause 7.5.2 (2(111)) a bidder is liable for debarring from participation in the bidding process for abandonment of works.

Whereas in consonance to clause 4.12 (iii) of the Manual for Procurement of works 2022, the Performance Security of the agency awarded the work is to be forfeited in the event of breach of contract.

Whereas considerable time has elapsed since the issuance of allotment order in your favour, but you have failed to start the work on ground till date coupled with the fact that very little span of time period is left for the upcoming irrigation season, which will affect the approved completion timelines.

Keeping in consideration your failure to start the work, you are directed through the medium of this final notice to start the execution of work within 02 days' time failing which the same shall be treated as breach of contract and consequent action as warranted under rules and provisions of the allotment/SBD of the work shall be initiated against you which shall include cancellation of the contract, forfeiture of performance securities, debarment for participating in tendering process and other penalties as per provisions in vogue.

Sd/-Executive Engineer
Irrigation & Flood Control Division
Ganderbal.

DIPK No:-9029-25 **Dated 17-12-2025**

BEFORE THE HON'BLE COURT OF SDM PAHALGAM

In the case of: 1. Mohmmad Rajab wani 2. Farooq Ahmad wani 3. Gull MohmmadWani 4. Ab. RehmanWani 5. MstHajira 6. MstAzzi Issues of GhRsoolWani All Residents of AdhadSilgamAnantnagCaveator No. 5 at present Check Siligam and Caveator No. 6 at present AmadAishmuqam .... (caveators)

Versus

Public at Large ....(Non-caveator)

In the matter of: Caveat Application in terms of Section 148-A CPC May it please your Honour, The applicant most respectfully submits as under: 1. That the caveators are the residents of AdhadSiligamAnantnag which falls within the territorial jurisdiction of this hon'ble court as such is competent to invoke the jurisdiction of this hon'ble court for the redressal of their grievances. 2. That the caveators are having apprehension that the some of their neighbors and relatives may file suit or any other Case/Appeal/Revision with regard to land measuring 1 kanal and 19 marlas falling under survey no 1150/444, land measuring 1 kanal and 7 marlas falling under survey No 1154/442, land measuring 10 marlas falling under Survey No 1155/442 land measuring 2 kanal and 10 marlas falling under survey No 1151/444, situated at AdhadSilgamAnantnag against the applicants and may succeed in getting any ex-parte order against the caveators. 3. That in case any order in ex-parte is passed against the caveators/applicants they will suffer an irreparable loss and their rights may get jeopardized. 4. That the copy of the application has been published in a daily newspaper and the copy of the same is annexed with this application as ANX-I. In the premises, it is therefore prayed that the hon'ble court may be pleased to issue a summon and be given an opportunity of being heard, in case the non caveator appears before the Hon'ble court by way of any suit or any other Case/Appeal/Revision against the caveators so as to avoid any ex parte order.

JNA7780878931 Applicants/ Caveators through Counsel

زونل ایجوکیشن آفیسرز ایسوسی ایشن بارہمولہ کی چیف ایجوکیشن آفیسر بارہمولہ سے ملاقات

بارہمولہ: 17دسمبر — 2025زونل ایجوکیشن آفیسرز ایسوسی ایشن بارہمولہ نے آج ضلع کے نئے چیف ایجوکیشن آفیسر (سی ای او) بارہمولہ سے ملاقات کر کے ان کے عہدہ سنبھالنے پر خیر مقدم کیا۔ زونل ایجوکیشن آفیسرز کے ایک وفد، جس میں عبدالسلام (زیڈ ای او بارہمولہ)، سیف الدین (زیڈ ای او سنگھ پورہ) اور عبدالکریم (زیڈ ای او اوڑی وبجھولہ) شامل تھے، نے چیف ایجوکیشن آفیسر سے ملاقات کی اور ایسوسی ایشن کی جانب سے انہیں دلی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر زونل ایجوکیشن آفیسرز نے ضلع بارہمولہ کے تمام تعلیمی زونز میں تعلیمی پالیسیوں اور اقدامات کے موثر نفاذ کے لیے چیف ایجوکیشن آفیسر کو مکمل تعاون اور بھرپور حمایت کا یقین دلایا، تاکہ تعلیمی نظام کو مزید مضبوط اور بہتر بنایا جا سکے۔ یہ ملاقات خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں منعقد ہوئی، جس میں باہمی تعاون، مشترکہ قیادت اور ضلع میں اسکولی تعلیم کی مجموعی ترقی کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

5th Death Anniversary Gulam Mohammed Malik

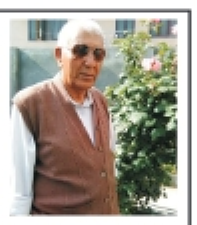

AHH...

It was on 18th December 2021 that you left for your heavenly abode.
Today, five years have passed, yet your memories still haunt me deeply.
I long to hear your voice once again.
Never were you one to boast.
For the ones you loved the most.
Your wants were very few.
Went unspoken too.
Through all the storms of my life,
To take its ride.
In the hour of every tide.
Whether times were good or bad.
You were the greatest blessing I ever had.
May Allah (SWT) be pleased with you,
And elevate your station there. Ameen.
You never looked for praise,
You quietly went on working,
You seldom spoke of your dreams;
Most of the time, your worries
You were there—a firm foundation
Never allowing a moment of despair
A firm and steady hand to hold
You were a true friend I could turn to,
Papa Gi,
I always found you like a shadow over me (Wallah).
Accept your noble soul in Jannat-ul-Firdous,

Yours lovingly, Rather Ulfat

PUBLIC NOTICE

I want to change name in my electricity connection bearing ID: 0204020002399 from Gh Mohammad Shah to Syed Muzaffar shah. If anybody has any objection in this regard, he /she may contact the office of the Executive Engineer Sub Division Rainawari within a period of seven days. No objection will be entertained after that.

Syed Muzaffar Shah S/o: Gh Mohammad Shah R/o: Dasgeer Colony Andruni Kathi Darwaza Rainawari Srinagar

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

Sheikh Javeed Ahmad
S/o Sheikh Ghulam Hassan
R/o Soura Near Masjid Syed Jaffar Srinagar 190011
(Petitioner)

V/S

Public at Large
(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 4744015.10- as debits and securities in name of deceased namely Ashfaq Ahmad S/o Sheikh Ghulam Hassan R/o Sheikh Mohalla Soura Srinaagr Who died on 11-11-2025 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 19-01-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 30-12-2025 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 16-12-2025.

Principal District Judge
Srinagar

PUBLIC NOTICE

I Nelofar Bano W/o Hafi Ullah Bhai R/o Shaheed Gunj Srinagar, J&K wants to change Name of adhaar card bearing no.747288923976 from NELOFAR to NELOFAR BANO . If anybody having any objection he/she may contact concerned school with a period of 07 days, After that no will be entertained

Name :Nelofar Bano
W/o Hafi Ullah Bhat
R/o Shaheed Gunj

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Mir Mushtaq Ahmad Kamili S/o Lt. Mir Nazir Ahmad Kamili R/o Balgarden Karan Nagar Srinagar Kashmir
2. Mrs. Afifa Shaheen Kamili D/o Late Mir Nazir Ahmad Kamili W/o Masood Ahmad R/o Tajdar Colony Zakura Srinagar Kashmir
3. Mrs. Azra Nahid Kamili D/o Late Mir Nazir Ahmad Kamili W/o Zaffar Abass Khatib R/o H. No 11 Tabasum Gogji Bagh Srinagar
4. Farzana Shaheen W/o Late Mir Muqtasid Ahmad Kamaili Daughter in Law of Late Mir Nazir Ahmad Kamili R/o Rehmat Abad Hyderpora Srinagar Kashmir
5. Mir Shuaib Masdooq Kamili S/o Late Mir Muqtasid Ahmad Kamili Grandson of Late Mir Nazir Ahmad Kamili R/o Rehmat Abad Hyderpora Sgr.
6. Tanzeelah Shaw D/o Late Mir Muqtasid Ahmad Kamili Granddaughter of Late Mir Nazir Ahmad Kamili W/o Moaqin Shaw R/o A.Q Shaw House Nishat Srinagar Kashmir

(Petitioner)

V/S

Public at Large
(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 613,800/- as debits and securities in name of deceased namely Amina Nisa W/o Late Nazir Ahmad Kamili R/o Balgarden Srinagar Who died on 24-10-2019 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 30-12-2025.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 30-12-2025 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 15-12-2025.

Principal District Judge
Srinagar

GOVERNMENTOF(U.T)JAMMU&KASHMIR

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE)Deptt. Ground Water Division Srinagar

Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.
E-mail:- hakeemmushtaq.75316@jk.gov.in Tel./FaxNo:-0194-2411285
Re-tender Corrigendum 3rd.
(For Sl. No 24 & 25)

Subject: 1. Construction of Machine Drilled Well with motor and NHO Younis Khan for community benefit at Galan Khiram
2. Construction of Machine Drilled Well with motor for community at Achdar Khiram.

Reference: This office e-NIT No. 48-JS-PHE/GWDS/Mech. of 2025-26, issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/25-26/Camp./ 9465-85, dated: 17-09-2025 Bearing Tender ID No. 2025_PHE_293028_34 & 35.

Due to "No/Poor Response" for the above mentioned works advertised vide e-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 10-12-2025 Up-to 03:00 AM are extended as per the details given below: -

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Period of submission of bids	19-12-2025 Up-to 03:00 PM
2.	Date of opening of tenders	20-12-2025 01.00 PM

NOTE:All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

Sd/- Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

No: -JS-PHE/GWDS/25-26/Camp./15837-48 Dated: 11-12-2025
DIPK No:-9068-25 Dated 17-12-2025

BEFORE THE HON'BLE COURT OF ADDITIONAL DEPUTY COMMISSIONER ANANTNAG

In the case of: 1. Mohmmad Rajab wani 2. Farooq Ahmad wani 3. Gull MohmmadWani 4. Ab. RehmanWani 5. MstHajira 6. MstAzzi Issues of GhRsoolWani All Residents of AdhadSilgamAnantnagCaveator No. 5 at present Check Siligam and Caveator No. 6 at present AmadAishmuqam .... (caveators)

Versus

Public at Large

........(Non-caveator)

In the matter of: Caveat Application in terms of Section 148-A CPC May it please your Honour, The applicant most respectfully submits as under: 1. That the caveators are the residents of AdhadSiligamAnantnag which falls within the territorial jurisdiction of this hon'ble court as such is competent to invoke the jurisdiction of this hon'ble court for the redressal of their grievances. 2. That the caveators are having apprehension that the some of their neighbors and relatives may file suit or any other Case/Appeal/Revision with regard to land measuring 1 kanal and 19 marlas falling under survey no 1150/444, land measuring 1 kanal and 7 marlas falling under survey No 1154/442, land measuring 10 marlas falling under Survey No 1155/442 land measuring 2 kanal and 10 marlas falling under survey No 1151/444, situated at AdhadSilgamAnantnag against the applicants and may succeed in getting any ex-parte order against the caveators. 3. That in case any order in ex-parte is passed against the caveators/applicants they will suffer an irreparable loss and their rights may get jeopardized. 4. That the copy of the application has been published in a daily newspaper and the copy of the same is annexed with this application as ANX-I. In the premises, it is therefore prayed that the hon'ble court may be pleased to issue a summon and be given an opportunity of being heard, in case the non caveator appears before the Hon'ble court by way of any suit or any other Case/Appeal/Revision against the caveators so as to avoid any ex parte order.

JNA7780878931 Applicants/ Caveators through Counsel

BEFORE THE HON'BLE COURT OF ADDITIONAL DEPUTY COMMISSIONER ANANTNAG

In the case of: 1. Mohmmad Rajab wani 2. Farooq Ahmad wani 3. Gull MohmmadWani 4. Ab. RehmanWani 5. MstHajira 6. MstAzzi Issues of GhRsoolWani All Residents of AdhadSilgamAnantnagCaveator No. 5 at present Check Siligam and Caveator No. 6 at present AmadAishmuqam .... (caveators)

Versus

Public at Large

........(Non-caveator)

In the matter of: Caveat Application in terms of Section 148-A CPC May it please your Honour, The applicant most respectfully submits as under: 1. That the caveators are the residents of AdhadSiligamAnantnag which falls within the territorial jurisdiction of this hon'ble court as such is competent to invoke the jurisdiction of this hon'ble court for the redressal of their grievances. 2. That the caveators are having apprehension that the some of their neighbours and relatives may file suit or any other Case/Appeal/Revision with regard to land measuring 1 kanal and 19 marlas falling under survey no 1150/444, land measuring 1 kanal and 7 marlas falling under survey No 1154/442, land measuring 10 marlas falling under Survey No 1155/442 land measuring 2 kanal and 10 marlas falling under survey No 1151/444, situated at AdhadSilgamAnantnag against the applicants and may succeed in getting any ex-parte order against the caveators. 3. That in case any order in ex-parte is passed against the caveators/applicants they will suffer an irreparable loss and their rights may get jeopardized. 4. That the copy of the application has been published in a daily newspaper and the copy of the same is annexed with this application as ANX-I. In the premises, it is therefore prayed that the hon'ble court may be pleased to issue a summon and be given an opportunity of being heard, in case the non caveator appears before the Hon'ble court by way of any suit or any other Case/Appeal/Revision against the caveators so as to avoid any ex parte order. Applicants/ Caveators through Counsel

JNA7780878931 Applicants/ Caveators through Counsel

BEFORE THE HON'BLE COURT OF TEHSILDAR PAHALGAM

In the case of: 1. Mohmmad Rajab wani 2. Farooq Ahmad wani 3. Gull MohmmadWani 4. Ab. RehmanWani 5. MstHajira 6. MstAzzi Issues of GhRsoolWani All Residents of AdhadSilgamAnantnagCaveator No. 5 at present Check Siligam and Caveator No. 6 at present AmadAishmuqam .... (caveators)

Versus

Public at Large

........(Non-caveator)

In the matter of: Caveat Application in terms of Section 148-A CPC May it please your Honour, The applicant most respectfully submits as under: 1. That the caveators are the residents of AdhadSiligamAnantnag which falls within the territorial jurisdiction of this hon'ble court as such is competent to invoke the jurisdiction of this hon'ble court for the redressal of their grievances. 2. That the caveators are having apprehension that the some of their neighbors and relatives may file suit or any other Case/Appeal/Revision with regard to land measuring 1 kanal and 19 marlas falling under survey no 1150/444, land measuring 1 kanal and 7 marlas falling under survey No 1154/442, land measuring 10 marlas falling under Survey No 1155/442 land measuring 2 kanal and 10 marlas falling under survey No 1151/444, situated at AdhadSilgamAnantnag against the applicants and may succeed in getting any ex-parte order against the caveators. 3. That in case any order in ex-parte is passed against the caveators/applicants they will suffer an irreparable loss and their rights may get jeopardized. 4. That the copy of the application has been published in a daily newspaper and the copy of the same is annexed with this application as ANX-I. In the premises, it is therefore prayed that the hon'ble court may be pleased to issue a summon and be given an opportunity of being heard, in case the non caveator appears before the Hon'ble court by way of any suit or any other Case/Appeal/Revision against the caveators so as to avoid any ex parte order.

JNA7780878931 Applicants/ Caveators through Counsel

BEFORE THE HON'BLE COURT DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT ANANTNAG

In the case of: 1. Mohmmad Rajab wani 2. Farooq Ahmad wani 3. Gull MohmmadWani 4. Ab. RehmanWani 5. MstHajira 6. MstAzzi Issues of GhRsoolWani All Residents of AdhadSilgamAnantnagCaveator No. 5 at present Check Siligam and Caveator No. 6 at present AmadAishmuqam .... (caveators)

Versus

Public at Large

........(Non-caveator)

In the matter of: Caveat Application in terms of Section 148-A CPC May it please your Honour, The applicant most respectfully submits as under: 1. That the caveators are the residents of AdhadSiligamAnantnag which falls within the territorial jurisdiction of this hon'ble court as such is competent to invoke the jurisdiction of this hon'ble court for the redressal of their grievances. 2. That the caveators are having apprehension that the some of their neighbours and relatives may file suit or any other Case/Appeal/Revision with regard to land measuring 1 kanal and 19 marlas falling under survey no 1150/444, land measuring 1 kanal and 7 marlas falling under survey No 1154/442, land measuring 10 marlas falling under Survey No 1155/442 land measuring 2 kanal and 10 marlas falling under survey No 1151/444, situated at AdhadSilgamAnantnag against the applicants and may succeed in getting any ex-parte order against the caveators. 3. That in case any order in ex-parte is passed against the caveators/applicants they will suffer an irreparable loss and their rights may get jeopardized. 4. That the copy of the application has been published in a daily newspaper and the copy of the same is annexed with this application as ANX-I. In the premises, it is therefore prayed that the hon'ble court may be pleased to issue a summon and be given an opportunity of being heard, in case the non caveator appears before the Hon'ble court by way of any suit or any other Case/Appeal/Revision against the caveators so as to avoid any ex parte order.

JNA7780878931 Applicants/ Caveators through Counsel

BEFORE THE HON'BLE COURT OF SDM PAHALGAM

In the case of: 1. Mohmmad Rajab wani 2. Farooq Ahmad wani 3. Gull MohmmadWani 4. Ab. RehmanWani 5. MstHajira 6. MstAzzi Issues of GhRsoolWani All Residents of AdhadSilgamAnantnagCaveator No. 5 at present Check Siligam and Caveator No. 6 at present AmadAishmuqam .... (caveators)

Versus

Public at Large

........(Non-caveator)

In the matter of: Caveat Application in terms of Section 148-A CPC May it please your Honour, The applicant most respectfully submits as under: 1. That the caveators are the residents of AdhadSiligamAnantnag which falls within the territorial jurisdiction of this hon'ble court as such is competent to invoke the jurisdiction of this hon'ble court for the redressal of their grievances. 2. That the caveators are having apprehension that the some of their neighbors and relatives may file suit or any other Case/Appeal/Revision with regard to land measuring 1 kanal and 19 marlas falling under survey no 1150/444, land measuring 1 kanal and 7 marlas falling under survey No 1154/442, land measuring 10 marlas falling under Survey No 1155/442 land measuring 2 kanal and 10 marlas falling under survey No 1151/444, situated at AdhadSilgamAnantnag against the applicants and may succeed in getting any ex-parte order against the caveators. 3. That in case any order in ex-parte is passed against the caveators/applicants they will suffer an irreparable loss and their rights may get jeopardized. 4. That the copy of the application has been published in a daily newspaper and the copy of the same is annexed with this application as ANX-I. In the premises, it is therefore prayed that the hon'ble court may be pleased to issue a summon and be given an opportunity of being heard, in case the non caveator appears before the Hon'ble court by way of any suit or any other Case/Appeal/Revision against the caveators so as to avoid any ex parte order.

JNA7780878931 Applicants/ Caveators through Counsel

ایک موتی تہِ آب

مشتاق مہدی کے شعری مجموعہ کا ایک مطالعہ

از غنی غیور

مشتاق مہدی معروف افسانہ نگار ہیں لیکن انہوں نے اپنے دائرہ فن کو افسانہ نگاری تک محدود نہیں رکھا بلکہ شعر و سخن سے بھی رشتہ استوار کیا ہے۔ زیر نظر کتاب، درخشاں ہیرے موتیوں سے بھری پڑی ہے۔ لگتا ہے کہ مشتاق مہدی پر فن کی دیوی مہربان ہے۔ ہر لفظ میں سوگند بھر دی ہے۔ مشتاق مہدی نے الفاظ کو بے ہنگم برتنے کے بجائے لفظی کفایت شعاری سے کام لیا ہے۔ ایک اچھا ادیب یا شاعر کم سے الفاظ میں بڑا موضوع بیان کرنے کی قدرت رکھتا ہے اور انکی نشست برخواست کا خاص اہتمام بھی قابل داد ہے۔

زیر نظر کتاب میں حمدیات و نعوت کے علاوہ نظمیات و غزلیات بھی شامل ہیں۔ مشتاق مہدی نے حمد باری تعالیٰ منفرد انداز میں رقم کی ہے۔

حمد کا پہلا بند ملاحظہ کریں:

اوّل لیکھک//آپ ہیں//لکھی
چاند تاروں کی//باغ بن و بہاروں کی،
کوہساروں کی ماہ پاروں کی۔۔۔۔//یہ
رنگ بھری حسین طلسمی کتاب۔
مشتاق مہدی

مانی و بہزاد خدا کو مصور کہتے تھے، کسی ماہر ریاضی نے خدا کو ریاضی دان کہا تھا ٹھیک اسی طرح ایک ادیب یا شاعر بھی خدا کی حمد کرتا ہے۔ مشتاق مہدی خدا کو لیکھک کہتا ہے۔ مشتاق مہدی کی حمد کا پہلا بند اپنے آپ میں مکمل نظم ہے اور نظم کے باقی بند توضیحاتی و تشریحی حیثیت رکھتے ہیں۔

مشتاق مہدی نے خدا کو کتاب کا لیکھک کہا ہے اور آنحضرت علیہ الصلاۃ والسلام کو اسی کتاب میں رکھا ہوا بے مثل پھول کہا ہے ایسا مقدس پھول جس کی خوشبو بلا شرط ہر زمانے کی بہترین مشام ہائے جان تک پہنچتی رہتی ہے۔

کتابوں میں یہی اک پھول ہے جو سر بسر مہکا
زمینوں آسمانوں میں نہ کوئی اُن کا ثانی ہے
مشتاق مہدی

اب دیکھئے کہ مشتاق مہدی آنحضرت علیہ الصلاۃ و السلام کے نواسہ شہید کربلا کو کس طرح خراج عقیدت پیش کرتے ہیں:

حسین۔۔۔
مردِ مومن//مردِ آہن//مردِ شجاعت//مردِ اخوت و محبت//کیا سیراب صحرا کو//لٹائی حق پہ اپنی جان//کٹایا سر نہ چھوڑی آن//یہی ہے مومنوں کی شان//پھونکی روح پرچم سحر میں//کیا نام اونچا//حق و یقیں کا
مشتاق مہدی

مشتاق مہدی کی ہر نظم فقط سطحی بیانیہ نہیں بلکہ فکر و دانش سے معمور ہے۔ اور غور و غوص کے بعد انکے مفہوم سمجھ آتے ہیں۔

ع: گویم مشکل وگرنہ گویم

سوار نظم میں مشتاق مہدی کہتے ہیں:

جب سوار اچھا ہو تو
گھوڑے کو چلنا اچھا لگتا ہے

نظم کی یہ کلیدی لائن ہے یہاں طائر، حواس کا استعارہ ہیں اور میٹھے انگور تالیفِ قلب کے سامان کی علامت ہے۔

سوار ایک علامتی نظم ہے۔ یہاں گھوڑا انسانی نفس ہے جس پر حیات کا دار و مدار ہے گھوڑا بغیر لالچ کے کوئی کام نہیں کرتا ہے انسانی فطرت کی بھرپور عکاسی کی گئی ہے انسان فطری طور پر avoidant تن آساں اور سہل پسند easygoing واقع ہوا ہے۔ قدرت نے اسے لالچ دے کر اس سے کام لیا ہے نظم پڑھ کر مجھے the God gene by Dean Hamer کی معرکۃ الآراء کتاب کا لب لباب یاد آتا ہے۔ نظم کا کلائمکس ،اور۔۔۔منزل آ جاتی ہے، سوار اتر جاتا ہے۔ کیا ہی خوبصورت Line break ہے۔

ہر نظم کی خوبصورتی اور شاعر کے تخیل کی پرواز کا پتہ نظم کی پہلی لائن اور اسکے خاتمہ (انڈ پوئنٹ) سے چلتا ہے۔

جانور نظم بھی علامتی ہے جانور نفس امارہ کی خاص سواری یعنی شہوت رانی و ہوس پرستی کا استعارہ ہے۔ دنیا کی تمام اخلاقی و سماجی قوانین کا مقصد بنی نوع انسان کی اجتماعی تادیب و تربیت کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے۔ انسان کے اندر کا جانور سب جانوروں سے خطرناک ہے۔ عمدہ نظم ہے۔

ڈائری کا ایک صفحہ

یہ نظم بھی کسی تاریخی سانحہ کا عمدہ استعارہ ہے۔ قے چاٹنا، وعدہ فراموشی کا استعارہ ہے۔ نظم کا بنیادی نقطہ یہ ہے کہ انسان، لاش خور چیلوں سے بھی بدتر آسیب کی زد پر ہے۔

مُردار چیلوں اور گِدھوں کی//اِک سیاہ آسیب کی ذد میں انسان//جس نے کہا تھا کبھی//میں لے آؤں گا تمہارے لئے//ریس کا سفید حسین گھوڑا//دعائیں کرنا۔۔۔۔۔۔//(کہہ کے وہ چلا گیا)//ہم نے دعائیں تو کیں//پر نہیں کر سکے چھت میں کوئی سوراخ// وہ لوٹ کے تو آیا مگر خالی ہاتھ۔۔۔!

فید گھوڑا، کسی موعود شئے کی علامت ہے۔ نظم میں قطعیت کے بجائے معانی کی اطراف کھلتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں الفاظ کے دھندلکوں میں سے نئے نئے مفاہیم، پرچھائیوں کی طرح ابھرتے چلے جاتے ہیں۔

مشتاق مہدی کی نظموں میں گہرائی اور عمق بنیادی وصف ہے۔ مشتاق مہدی کی نظمیں ایک دم سمجھ میں نہیں آتی ہیں۔ البتہ قاری کی استعداد کے مطابق ممکن ہے بعض نظمیں کہیں دوسری تیسری قرأت میں کھل جائیں اور ان میں مخفی رموز، اشارات قاری کے دل و دماغ میں روشنی بکھیر دیں۔

مثلاً ایک نظم

بچپن/ بے فکر/کھیلتا ہے/ جوانی / خواب میں/سوچتی ہے/ بڑھاپا/ دھوپ میں/ بدن سینکتا ہے۔ مشتاق مہدی

یہاں اوپر دی گئی نظم میں بچپن بے فکر کھیلتا ہے فقط چار الفاظ میں زندگی کے بہترین اسٹیج جس میں ہر آدمی بادشاہ ہوتا ہے کی بھرپور عکاسی کی گئی ہے

جوانی خواب میں سوچتی ہے بے شک جوانی میں ہر آدمی خواب دیکھتا ہے اور اور انہیں عملی جامہ پہنانے کے منصوبہ تیار کرتا ہے گویا جوان آدمی کی نظر میں مستقبل کے خواب سہانے ہوتے ہیں جبکہ بڑھاپے میں انسان ہزیمت خوردہ لشکر کی طرح دھوپ میں بیٹھ کر پرانی باتیں یاد کرتا ہے اور دوسروں کو اپنی جوانی کے قصے سناتا ہے۔ اسطرح عمر رسیدہ آدمی اپنی بوڑھی اور ٹھٹھری ہوئی ہڈیوں کو گرماتا ہے۔ اور اپنے دل کو تسلی دیتا ہے۔

اس مختصر نظم سے نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے۔ بچپن اور لڑکپن میں آدمی کا سب زور اور قوت انسان کی ٹانگوں میں ہوتا ہے لہذا کھیل کود اسکی ترجیحات میں شامل ہوتا ہے۔ جوانی میں یہ زور کمر سے ہوتا ہوا دماغ میں چلا آتا ہے ہر آدمی خواب سا کار کرنے کے درپے رہتا ہے۔ اور بڑھاپے میں برف زار جیسے بدن پر فلک کی دھوپ پڑتی ہے اور انسان اس سے مسرت اور قوت حاصل کرتا ہے۔ اس مختصر نظم میں زندگی کا فلسفہ بھر دیا ہے کیا کہنے۔ میرے خیال میں یہ نثری نظم کی خوبی نہیں تو اور کیا ہے۔ فقط تین سطروں میں ایک جہانِ معانی قلمبند کر دیا ہے اگر ان تین سطور کی شرح کروں تو مزید کئی صفحات سیاہ ہو جائیں گے۔ مشتاق مہدی کی نظمیں استعاروں سے بھری پڑی ہیں

شہر در شہر سفر کتاب نظم

یہ۔۔۔۔/ وہ شہر نہیں/کہ جس سے/تم چھوٹ آئے ہو/ یہ شہر شعلہ ہے/کہ جہاں پاؤں پاؤں/ آگ۔۔۔۔/تمہیں پینی۔۔ چھوٹی اور چونٹی ہے/ایک بار پھر/سورجوں سے خراج لینا ہے اپنا/ کہ/تم/ابھی ہو۔

واقعی زندگی آگ کا دریا پار کرنا ہے

ہے یہاں پہلے شہر سے مراد باغ بہشت یا باغ عدن ہے جو ہم سے چھوٹ گیا۔ دوسرے شہر شعلہ سے مراد یہ رنج و محن بھری دنیا ہے۔ جس پر مشقتوں اور حدتوں کے غلاف اور پردے چڑھے ہوئے ہیں اس کا اصلی راز یہی ہے کہ سورج کی طرح حرارتوں میں جلنا ہے اور دنیا کو فروزاں کر کے اپنی ہمت کا لوہا منوانا ہے۔

قرآن میں جھاگ کی مثال دی گئی ہے جو چیز مفید نہیں ہوتی وہ جھاگ کی طرح مٹ جاتی ہے جو چیز مفید ہوتی ہے وہ دنیا میں رہ جاتی ہے میرے نزدیک بقائے اصلح اور بقائے نسل یا بقائے حیات کی تھیوری عین قرآن کے مطابق بلکہ اسی سے مستخرج ہے

کما ینفع الناس فی الارض، سورۃ الحدید

مشتاق مہدی کی شاعری عام لوگوں کی غذا نہیں ہے بلکہ اس شاعری کو مخصوص لوگ ہی سمجھ سکتے ہیں۔ البتہ مشتاق مہدی کی زبان نہایت سادہ مگر نظمیں پر پیچ اور تہ دار ہیں اور یہ زبان نثری نظم کے مزاج کے عین مطابق ہے۔

نظم قفس میں قفس کلفت زدہ زندگی کی علامت ہے۔ کہیں گاڑھے دھوئیں کی یلغار میں فغان و آہ و شیون ہے تو کہیں گوشہ زنجیر میں سسکتی آوازیں ہیں۔

نظم کا کلائمکس خوبصورت ہے:

نرک میں ہیں//سورگ کی ہے تلاش
مشتاق مہدی

اسی طرح چڑیا، سیاہ مٹی، چومب چومبا، ایک چڑیا، یہ جہاز وغیرہ اچھی نظمیں ہیں۔

مشتاق مہدی نے غزلیں بھی کہی ہیں۔ انہیں الفاظ کو حقیقی معانی سے دور مجاز کی وادیوں میں لے جانے کا ہنر خوب آتا ہے۔ ایک ہی غزل میں لفظ پانی کی مختلف شعری جہتیں اور فنی محاسن، پُر لطف و نہایت دلچسپ ہیں۔ اشعار:

چہرہ چہرہ بہتا پانی
ایک جگہ کیا رہتا پانی
سب کی پیاس بجھانے والا
پنی آگ میں جلتا پانی
مشتاق مہدی

مشتاق مہدی غزلیں بھی کہتے زیر نظر کتاب میں زائد از پچاس نظموں کے علاوہ ایک آدھ گیت اور کوئی بیس غزلیں بھی شامل ہیں۔ یہاں کہنا بے جا نہ ہوگا کہ مشتاق مہدی کا اصل میدان نظم ہے لیکن وہ غزل کہنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ ابھی انکا سفر غزل جاری ہے۔ چھوٹی چھوٹی بحروں میں اچھے اشعار کہے ہیں۔ مشتاق مہدی کے بعض اشعار میں رمز و ایما کے علاوہ الفاظ کی نشست و برخاست خاص رکھتے ہیں۔

اشعار

تارے ہیں خود رقص زنجیر میں
برانکو میری کہاں دوستو!

زیاں یوں بھی ہرا ہے اور یوں بھی
جلایا گو چراغوں میں ہے خوں بھی
وا کی تال پر سب ڈولتے ہیں
ہت کم بات دل کی بولتے ہیں
مشتاق مہدی

مشتاق مہدی نے، نظمیں ہوں یا غزلیں، ہر دونوں اصناف میں منفرد انداز اپنایا ہے۔ مشتاق مہدی کی شاعری عام لوگوں کے لئے نہیں بلکہ یہ ان خاص قارئین کے لئے ہے جو شاعری کی میکانکی صورتِ حال سے افسردہ ہیں اور ادب پر چھائے ہوئے جمود سے، فکر و نظر کی کنگالی سے بیزار ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کوئی ناقد اس شاعری کو اعلیٰ و موثر قسم کی ذہنی ورزش کہے۔ بہر حال شاعری تو شاعری ہے اس سے ہم کسی طے شدہ منصوبہ کے تحت نہیں تخلیق کرتے اور نہ ہی اس سے ہم کسی مخصوص فکر کا مطالبہ کر سکتے ہیں لیکن اسکا مطلب یہ بھی نہیں کہ شاعری بالکل بے معنی اور لا معنی لہ ہو۔ بلکہ شاعری ہمیں محظوظ کرتی ہے۔ غیر مباشر انداز سے کئی قسم کے معانی انگیخت کرتی ہے۔

مشتاق مہدی روایتی شاعر نہیں انکے کلام میں جدت طرازی اور بدیع الاسلوبی کی مثالیں مل جاتی ہیں۔ مشتاق مہدی نے اپنے کلام کو ہلڑ بازی اور سنسنی خیزی جیسی آلائشوں سے پاک رکھا ہے۔ میرے خیال میں انکی یہ پیشکش ادبی حلقوں میں ضرور سراہی جائے گی۔

نظم

روح اور نفس کا مکالمہ

منظور کنٹھ

روح
کون ہوں میں؟
میں ہوں بھی......؟
یا محض سانس لیتا ہوا
ایک خالی سا جسم، جو دھڑکتا تو ہے
پر جیتا نہیں؟
نفس
تو ہے، مگر میری قید میں ہے
میں ہی تیری خواہشوں کا خالق
تیری خاموشی کا محافظ۔
تو دیکھتی ہے، مگر وہی جو میں دکھاؤں
روح
کب سے میری آنکھوں پر
تیری دھول جمی ہے
میں روشنی کی متلاشی تھی
تو نے مجھے سایوں میں الجھا دیا
نفس
یہ سایے ہی تو حقیقت ہیں،
یہی دنیا، یہی شور، یہی میں
خاموش رہ، سوال نہ کر
سوال ایمان کو جنم دیتا ہے
روح
مگر میں آدم کی نسل سے ہوں!
میرے رگ و پے میں وہ نور ہے
جو خالق نے خود پھونکا تھا
میں حق کی امانت تھی
اور تو نے مجھے دنیا کی دھات میں بدل دیا
نفس
نور؟
یہ لفظ اب پرانا ہو چکا
اب لوگ چراغ نہیں، سایے پوجتے ہیں
سچ بولنے والے اب سنگسار ہوتے ہیں
روح
پھر بھی میں خاموش کیوں ہوں؟
کیا میری زبان بھی تیری غلام ہے؟
میرے ہاتھ کیوں لرزتے ہیں جب
میں سچ کی طرف بڑھتی ہوں؟
نفس
کیونکہ تو نے خوف کو ایمان سمجھ لیا
تو نے ظالم کو خدا مان لیا
تو نے اپنے آپ سے آنکھیں چرا لیں
روح
پھر کون ہوں میں؟
کیا میں انسان کہلانے کے لائق ہوں؟

نفس
جب تک تُو یہ سوال پوچھتی رہے گی، تم
تو زندہ ہے
مگر جس دن تو نے خاموشی قبول کر لی
میں جیت جاؤں گا
روح
تو پھر سن لے
میں خاموش نہیں رہوں گی
میری پکار اب تیری زنجیریں توڑے گی
میں وہ صدا ہوں
جو ہر دل کے اندھیرے میں گونجتی ہے
اٹھ، خود کو پہچان
کہ تیرا سفر، خالق کی طرف ہے

دردِ تنہائی

شبنم بنت رشید
پہلگام اننت ناگ
فون نمبر: 9419038028

رشتے بنانا پھر ان رشتوں کو محبت اور خلوص کی چاشنی سے سینچ کر نبھانا کوئی میری ماں سے سیکھے۔ کسی نے بھی محبت سے بات کی تو اسکی پرچھائی بن جاتی تھی۔ دکھ میں سکھ میں مل جل کر رہنے کی قائل تھی۔

میرے ابا کا خاندان آپسی محبت اور اتفاق کے بدولت پورے گاؤں میں مشہور تھا۔ سب شریکوں کے علیحدہ علیحدہ گھر تھے مگر آنگن مشترکہ تھا۔ اسل صبح شام یہ آنگن پر رونق رہتا تھا۔ خدا جانے کس کی نظر لگ گئی اس آنگن کے سارے شریک ایک دوسرے کے بعد ترکِ سکونت کرنے لگے۔ کسی کو اپنا گھر چھوٹا لگا تو کسی کو اپنا گھر پرانے طرز کا لگنے لگا تو کسی نے کوئی اور بہانا بنایا۔ جب سارے شریک ایک ایک کر کے چلے گئے تو ماں اندر ہی اندر ٹوٹ پھوٹ سی گئی۔ ایک شریک نے تو حد ہی کر دی جب کسی سے پوچھے بغیر اسنے اپنا گھر اور اپنے حصے کا آنگن دوسرے گاؤں کے ایک کاروباری اجنبی شخص کو بیچ دیا۔ ابا ان سے بڑے ناراض اس بات پر ہوئے کہ نہ جانے نئے لوگ کون اور کیسے ہونگے انکا ماحول کیسا ہوگا مگر ماں کا دل تو بڑا وسیع تھا۔ ابا کو سمجھایا کہ انسان انسان ہی ہوتا ہے چاہے اچھا ہو نہ ہو ہم مذہب ہونا ہو مگر کبھی نہ کبھی انسان ہی انسان کے کام آتا ہے۔ خالی مکان کے اندر الو اور چمگادڑ رہنے سے بہتر ہے کہ شام ہوتے ہوتے مکان کے دریچوں سے روشنی نظر آئے۔

جیسے تیسے طویل سردیوں کے دن گذر گئے تو خیر سے بہار کے دن آئے تو اسکے ساتھ ہی نئے ہمسائے بھی رہنے کے لئے آ گئے۔ ماں اپنے من اور مزاج کے مطابق اور عادت سے مجبور کھڑکیوں سے جھانک جھانک کر بغیر جانے پہچانے نئے ہمسایوں کی تعریفیں کرنے لگی۔

میں چھوٹی ہی تھی۔ کئی دنوں کے بعد ہی ماں نے مجھے کبھی گھر کا صاف و شفاف تازہ دودھ، تو کبھی کبھی گھر کی تازہ سبزیاں تو کبھی اچھے اچھے سالن کی کٹوریاں دے دے کر نئے ہمسایوں کے گھر بھیجنا شروع کیا۔ اس طرح ماں ان لوگوں سے رشتہ جوڑنے میں کامیاب ہوئیں۔

نئے لوگ پروین خالہ اس کا شوہر اور انکے بچے بھی بڑے پیارے لوگ تھے۔ دونوں گھروں کی قربتیں بڑھ گئیں۔ تو زندگی ایک بار پھر رواں دواں ہونے لگی ماں کا چہرہ ایک بار پھر کھل کھلا سا رہنے لگا۔ واقعی اس دنیا میں خلوص کے بدلے خلوص ہی ملتا ہے۔ یہ میری ماں کا ماننا تھا۔

پروین خالہ کا بڑا بیٹا بلال میرا ہم عمر تھا۔ کچھ عرصہ بعد ہم دونوں اسکول اکٹھے جانے لگے لیکن یہ سلسلہ زیادہ سال آگے چل نہ سکا کیونکہ انہوں نے شہر میں ایک مکان خرید کر بلال کا ایڈمشن وہی ایک مہنگے اور بڑے اسکول میں کر لیا۔

جوں جوں وقت گزرتا گیا پروین خالہ اور اسکے شوہر نے ہمارے سارے شریکوں کی جائداد خرید لی۔ وقت کے ساتھ ساتھ پروین خالہ کے اندر ایک غرور سا آ گیا۔ وہ ماں کو کبھی نہ کبھی نیچا دکھانے کی کوشش کرنے لگی۔ لیکن ماں تو فطرتاً اچھی عورت تھی اسے ان باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ پروین خالہ کا شوہر اپنے کاروبار کے سلسلے میں اکثر گھر سے باہر ہی رہا کرتے تھے جس وجہ سے خالہ صرف مہینے میں ایک ہی بار بلال سے ملنے شہر جایا کرتی تھی۔ اور کبھی کبھار بلال بھی گھر آیا کرتا تھا۔ اسے گم صم دیکھ کر ماں نے کئی بار پروین خالہ کو سمجھایا کہ چھوٹے بچے کو اپنی نظروں سے دور رکھنا ٹھیک بات نہیں مگر پروین خالہ نے یہ کہہ کر ماں کو قائل کیا کہ اچھی پڑھائی تھوڑی ہی گاؤں کے سکولوں سے ملتی ہے۔ آج کل کمپٹیشن کا زمانہ ہے۔ اچھی پڑھائی شہروں کے اچھے اسکولوں میں ہی ملتی ہے۔ ہم نے بلال کو اپنا گھر، نوکر، لینڈ لائن، موبائل فون، ٹی وی، لیپ ٹاپ کے علاوہ انٹرنیٹ فیسلٹی بھی دے رکھی ہے اور کچھ سالوں میں گاڑی چلانا بھی سکھائیں گے یہ سب کچھ بچوں کے لیے کرنا پڑتا ہے۔ ان ہی چیزوں کے بدولت آج کا بچہ اپنی بنیادی تعلیم اچھے سے کر سکتا ہے اور پھر وقت آنے پر بڑے سے بڑا امتحان آرام سے پاس کر سکتا ہے۔ میرا بلال ماشاءاللہ بڑا پیارا اور اچھا بچہ ہے۔ ہمیشہ سے پورے نمبرات سے پاس ہو رہا ہے۔

خیر وقت اپنی رفتار سے چلتا رہا۔ میں نے بھی بی اے پاس کیا تو محلے کے چھوٹے چھوٹے بچوں کو پڑھانا شروع کیا۔ ایک دن پروین خالہ نے بتایا کہ بلال نے شہر میں ایک موبائل فون کی دوکان کھول دی ہے۔ ماشاءاللہ اچھی آمدنی ہو رہی ہے۔

ایک بار ابا گھر پر نہ تھے تو پروین خالہ میرے لئے بلال کا رشتہ لے کر ماں کے پاس آئی۔ ماں نے سنتے ہی ہاں کر دی۔ جب خالہ دوسری بار آئی تو ابا نے صاف منع کر دیا۔ مگر ماں نے ابا کو ایک بار پھر یہاں بھی راضی کر لیا۔ ماں نے سمجھایا کہ دیکھے بھالے لوگ ہیں۔ اچھا لڑکا ہے اپنا کاروبار کر رہا ہے۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ ہماری بیٹی ہماری نظروں کے سامنے رہے گی۔

دل کا دھڑکنا کس سے کہتے ہیں اور محبت کسے کہتے ہیں اس کا احساس مجھے نکاح کے بعد ہوا۔ میرے چاروں طرف محبت کے جگنو چمکنے لگے۔ دل کے اندر محبت کا ایک معصوم سا چاند بھی طلوع ہوا۔ میں بے حد خوش تھی مگر ماں نے رخصتی سے پہلے مجھے سمجھایا کہ بیٹا کبھی شادی کے بعد کا سفر پھولوں کی راہوں پر نہیں بلکہ کانٹوں کی راہوں پر چل کر شروع کرنا پڑتا ہے تم آج کے بعد اپنے گھر کی باتیں کسی غیر کے سامنے ظاہر نہ کرنا۔

ابھی نئی زندگی کی نئی راہ پر اپنا پہلا ہی قدم رکھا تھا تو خالہ شادی کے دس دن بعد ہی مجھے اور بلال کو شہر لے آئی۔ یہاں بلال مجھے بات بات پہ تنقید کرنے لگا۔ میری زندگی کا پہلا ہی سبق اٹک گیا جب میں نے بڑے کمرے میں بلال اور خالہ کو جھگڑتے سنا۔ وہ روتے روتے بلال کو سمجھا رہی تھی کہ تم کوئی دودھ پیتے ہوئے بچے نہیں ہو۔ یہ تمہاری ہی نہیں بلکہ ہماری بھی خوش قسمتی ہے کہ تمہیں اتنی اچھی لڑکی ملی ہے۔ میری نظروں کے سامنے پلی بڑی ہے۔ بڑی مشکل سے میں نے اس کے والدین کو راضی کیا ہے۔ اگر انہیں تمہاری اصلیت کا پتا چلتا تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ یہ ساری باتیں سن کر میں خاموش ہی رہی۔ دوسرا کوئی راستہ نظر بھی نہ آیا۔ تیسرے روز خالہ واپس گاؤں چلی گئی۔ مگر روتے ہوئے یہ کہہ دیا کہ اب تم بلال کا خیال اچھے سے رکھنا اور اپنے گھر کی باتیں صرف اپنے تک محدود رکھنا۔ وہ تو چلی گئی مگر بلال کا نیا ناٹک شروع ہوا۔ کبھی ہنستے ہوئے رونا تو کبھی روتے روتے ہنسنا۔ کبھی روٹھنا پھر روٹھ کر بھی پیٹ بھر کھانا کھانا۔ کبھی بغیر روٹھے خالی پیٹ سونا۔ کبھی دوکان پہ صبح سویرے سے دیر رات تک بیٹھنا۔ تو کبھی ہفتوں تک دوکان نہ کھولنا۔ اس کے مزاج میں یہ بدلتی ہوئی چیزیں دیکھ کر مجھے عجیب سا لگنے لگا۔ کچھ سمجھ نہ پائی۔ ایک دن اسنے حد ہی کر دی۔ اسنے سیڑھیوں سے اترتے وقت میرے بال پکڑ کر مجھے سیڑھیوں سے گرانے کی کوشش کی۔ میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اس نے میرے بال چھوڑ دیے اور گھبرا کر بھاگ گیا۔ پھر کئی دن تک مجھ سے معافی مانگتا رہا۔ آخر ایک دن اس کا اچھا موڈ دیکھ کر میں نے اسے ڈاکٹر کے پاس لے جانے کے لیے راضی کر لیا۔

بچپن سے لے کر آج تک کی کہانی سن کر ڈاکٹر صاحب نے کئی ادویات تجویز کر کے بتایا کہ تمہیں بلال کا خاص خیال رکھنا ہوگا اور اس کا علاج صرف تمہارے ہاتھوں میں ہے۔ اسے ادویات سے زیادہ تمہاری دیکھ ریکھ اور محبت کی ضرورت ہے کیونکہ یہ بیچارہ اپنے والدین اور گھر سے دور رہنے کی وجہ سے نجانے کب سے دردِ تنہائی کا شکار ہو چکا ہے۔

نہ سانسوں سے شکوہ نہ مٹنے کا ڈر ہے
تجھ ہی سے تجھ تک میرا سفر ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعرات ۱۸ دسمبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۲۶ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

(اقوال زریں)

جو شخص اپنے خلوص کی قسمیں کھائے اس پر اعتماد نہ کرو (حضرت عمر فاروقؓ)

چشموں کا سوکھ جانا: تشویشناک صورتحال

حالیہ مسلسل خشک موسم نے وادی کشمیر کے قدرتی آبِ چشموں، ندی نالوں اور دریائے جہلم کی سطح پر زبردست کمی پیدا کر دی ہے۔ کئی روایتی چشمے اپنی شرحِ رواں میں نمایاں کمی کا شکار ہوئے ہیں اور بعض تاریخی چشمے بالکل سوکھ چکے ہیں، جس سے پینے کے پانی، زراعت، باغبانی اور ہائیڈرو پاور کی پیداوار پر فوری خطرے کے اشارے مل رہے ہیں۔ اس صورتِ حال کو سنجیدہ نہ لیا گیا تو اگلے موسموں میں پورے علاقے میں پانی کی شدید قلت جنم لے سکتی ہے۔

حالیہ رپورٹس کے مطابق نومبر تا دسمبر کے ادوار میں بارشوں میں زبردست کمی ریکارڈ کی گئی کئی دریائے جہلم کی سطح بعض مقاموں پر اس موسم کی کم ترین سطح تک گر گئی ہے، جو کہ پانی کی رسد اور آبی حیات دونوں کے لئے خطرے کی علامت ہے۔

خطے کے ماہرین موسمیاتی تبدیلی اور پانی کے نظام میں طویل مدتی تغیرات کی نشاندہی کر چکے ہیں۔ ایک تحقیقی جائزے اور نتی آیوگ کی رپورٹ نے بھی بتایا ہے کہ کشمیر کے پہاڑی چشموں میں پچھلے چند دہائیوں میں شرح خشک ہونے میں اضافہ ہوا ہے کچھ مطالعات میں 50 فیصد سے زائد چشمے خطرے میں قرار پائے ہیں۔ یہ صرف ایک موسمی واقعہ نہیں بلکہ تیز رفتار موسمیاتی تغیرات اور انسانی مداخلت کے باعث بننے والا ایک تسلسل معلوم ہوتا ہے۔

حکومتی سطح پر بھی اثرات محسوس ہو رہے ہیں۔ وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ نے پن بجلی کی پیداوار میں کمی اور گلیشیئر زپر خشک موسم کے منفی اثرات کا ذکر کیا ہے اور پاور پروجیکٹس کی اہمیت اور بروقت کارروائی کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ہائیڈرو الیکٹرک پیداوار میں کمی براہِ راست بجلی کی فراہمی اور اقتصادی سرگرمیوں کو متاثر کرتی ہے، جبکہ گلیشیئرز کی کمزور حالت طویل مدت میں پانی کے مستقل چشمے حتیٰ کہ زمینی پانی کے ذخائر پر بھی اثر ڈال سکتی ہے۔

چنانچہ ضرورت اس بات کی ہے کہ موسمی صورتحال میں بہتری ہونے تک پہاڑی چشموں کی بحالی؛ جنگلات کی حفاظت، زمینی کٹاؤ کو روکنا، اور مقامی کمیونٹی پر مبنی نگہداشت کے ادارے قائم کرنا تاکہ چشموں کو انسانی چھیڑ چھاڑ سے بچایا جائے۔

ساتھ ہی ہائیڈرو الیکٹرک منصوبوں کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے ذخیرہ اور ریگولیشن پر کام کرنا ضروری ہے۔ متبادل توانائی، سولر کے منصوبوں پر جلدی عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ پن بجلی پر انحصار کم ہو۔ چشموں اور دیگر آبی ذخائر میں پانی کی مقدار کی پیمائش کا باضابطہ ریکارڈ بنایا جائے اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات پر علاقائی سطح پر تحقیق کو تیز کیا جائے اور شواہد کی بنیاد پر پالیسی تشکیل دی جائے۔

اس وقت سب سے اہم ضرورت ماہرین پر مشتمل ایک کمیٹی کو تشکیل دینا ہے جو حکومت کے اشتراک سے اس پوری تشویشناک صورتحال کا مقابلہ کرنے کیلئے ایک مربوط لائحہ عمل مرتب کرے تاکہ مستقبل قریب میں موسمی حالات سے پیدا شدہ خطرناک اثرات کو کم کرنے کی جانب اقدام اٹھائے جائیں۔

یہاں کے چشمے اور دیگر آبی ذخائر نہ صرف یہاں کے قدرتی حسن کا حصہ ہیں بلکہ لاکھوں لوگوں کی روزی روٹی، باغبانی، زراعت اور توانائی کا بنیادی ذریعہ ہیں۔ اگرچہ یہ مسئلہ موسمیاتی تبدیلی کا حصہ ہے مگر مقامی سطح پر بروقت اور منظم اقدامات سے اس کے اثرات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ فوری ردِعمل اور دیرپا منصوبہ بندی پر کام کرنا ضروری ہے۔

دسویں کے بعد کا بحران
ذہنی صحت پر اثرات

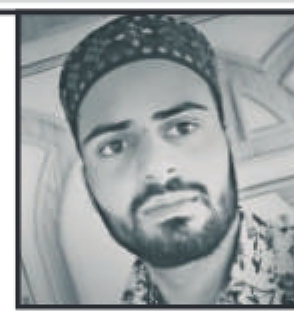

مضمون نگار
محمد عرفات وانی
کچھمولہ ترال پلوامہ کشمیر

ہمارے سماج کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ ہم نے تعلیم کو انسان سازی، شعور، اخلاق، تخلیقیت اور شخصیت سازی کے بجائے محض ایک تنگ، بے رحم اور غیر انسانی مقابلے میں بدل دیا ہے۔ دسویں جماعت کا امتحان ایک فطری اور مثبت مرحلہ ہونا چاہیے تھا جہاں ہر بچہ اپنی صلاحیت، دلچسپی اور خوابوں کو پہچان کر آگے کے راستے کا انتخاب کرتا مگر ہمارے ہاں یہی مرحلہ ایک خوفناک دباؤ کی ابتدا بن جاتا ہے جو بچے کے ذہن، جذبات اور خوابوں پر پہلا حملہ ہے۔ جیسے ہی نتیجہ آتا ہے پورا سماج، رشتہ دار، محلہ، اسکول اور والدین ایک ہی سوال مسلط کر دیتے ہیں اب میڈیکل لے گا یا نان میڈیکل؟ گویا عزت، وقار اور کامیابی انہی دو راستوں سے منسلک ہیں اور باقی ہر راستہ ناکامی، ذلت اور بے قدری کی علامت ہے۔ یہ سوال دراصل بچے کی شخصیت، فطری رجحان اور خوابوں پر پہلا جارحانہ حملہ ہے۔ سماج یہ فرض کر لیتا ہے کہ بچہ آزاد فرد نہیں بلکہ ایک منصوبہ ہے جسے اپنے مفاد، سوچ اور سہولت کے مطابق ڈھالا جائے۔ کوئی یہ نہیں دیکھتا کہ بچہ کس چیز میں بہتر ہے، وہ کہاں خوش ہے، اس کی دلچسپی کہاں ہے اور اس کی صلاحیت کس میدان میں فروغ پائے گی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بچہ ایک بھیڑ کا حصہ بن جاتا ہے جہاں انفرادیت جرم اور سوال کرنا گستاخی سمجھا جاتا ہے۔

کشمیر میں دسویں کے بعد طلبہ پر دباؤ کی شدت زیادہ ہے خاص طور پر دیہی اور پہاڑی علاقوں میں۔ پلوامہ، اننت ناگ اور کچھ دیگر دور دراز علاقوں کے طلبہ اکثر کوچنگ سینٹروں تک رسائی نہیں رکھتے جس سے تعلیمی غیر مساوات پیدا ہوتی ہے۔ محکمہ تعلیم کشمیر کی تازہ ترین رپورٹ 2025)) کے مطابق 68 فیصد طلبہ شدید ذہنی دباؤ اور اضطراب محسوس کرتے ہیں جبکہ 42 فیصد والدین نے تسلیم کیا کہ وہ اپنے بچوں پر میڈیکل یا نان میڈیکل کے انتخاب کے دباؤ میں براہ راست اثر ڈال رہے ہیں۔ اس کے علاوہ، تقریباً 15 فیصد طلبہ نے بتایا کہ انہیں امتحانات یا کیریئر کے دباؤ کے سبب نیند کی کمی اور گھبراہٹ کا سامنا ہے۔ اگر کوئی طالب علم اس دباؤ کے آگے جھکنے کے بجائے آرٹس یا کامرس کا انتخاب کرے تو اسے فوری طور پر ناکام، کمزور اور غیر سنجیدہ قرار دے دیا جاتا ہے۔ آرٹس اور انسانی علوم ہمارے سماج میں محض ایک الزام ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہی شعبے ادب، تاریخ، فلسفہ، صحافت، قانون، سماجیات اور تحقیق کی بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ چونکہ فوری مالی فائدہ ان میں نظر نہیں آتا اس لیے انہیں جان بوجھ کر کمتر اور غیر ضروری بنا دیا گیا ہے۔ ہم نے علم کو دولت کے ترازو میں تولنا شروع کر دیا ہے اور یہی وہ مقام ہے جہاں ایک معاشرہ فکری اور سماجی طور پر پیچھے رہ جاتا ہے۔

والدین اس بحران میں ایک تکلیف دہ کیفیت سے گزرتے ہیں۔ اکثر والدین بچے پر دباؤ محبت کے نام پر ڈالتے ہیں مگر حقیقت میں یہ خوف ہوتا ہے غربت کا خوف، بے روزگاری کا خوف، سماجی طعنوں کا خوف اور رشتہ داروں کے سوالات کا خوف۔ فلاں کا بیٹا کہاں پہنچ گیا؟ فلاں کوچنگ میں پڑھ رہا ہے، تمہارے بچے نے کیا لیا ہے؟ جیسے جملے والدین کو اندر سے توڑ دیتے ہیں اور وہ اسی ٹوٹ پھوٹ کے ساتھ اپنے بچے پر فیصلے مسلط کر دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بچے کی آواز دب جاتی ہے اور وہ یہ سیکھ لیتا ہے کہ اس کی رائے، اس کی خوشی اور اس کے خواب کسی اہمیت کے حامل نہیں ہیں۔ کچھ طلبہ کے حقیقی تجربات اس بات کی وضاحت کرتے ہیں، ترال کے ایک طالب علم نے بتایا میں آرٹس لینا چاہتا تھا مگر والدین نے کہا کہ اس سے کچھ نہیں ہوگا آخر میں دباؤ میں آ کر نان میڈیکل لے لیا اور اب میری دلچسپی اور خواب کہیں کھو گئے ہیں۔ ایک والدہ نے اعتراف کیا ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا بچہ کامیاب ہو لیکن ہم نے کبھی یہ نہیں سوچا کہ دباؤ اس کی ذہنی صحت کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

اس پورے نظام کو سب سے خطرناک شکل کوچنگ مافیا نے دی ہے۔ آج میڈیکل یا نان میڈیکل لینے والا طالب علم ہائر سیکنڈری اسکول میں اصل تعلیم حاصل کرنے کے بجائے کوچنگ سینٹروں میں وقت گزارتا ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے اگر اصل پڑھائی کوچنگ میں ہے تو ہائر سیکنڈری اسکول کس لیے ہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ اسکولوں میں نصاب اور اساتذہ کی موجودہ حالت طلبہ کو سیکھنے میں مکمل مدد فراہم نہیں کرتی۔ اساتذہ انتظامی دباؤ، کاغذی کارروائی اور غیر تعلیمی ذمہ داریوں میں الجھے ہوئے ہیں اور نصاب رٹا سسٹم پر مبنی ہے جو تنقیدی سوچ اور تحقیق کو فروغ نہیں دیتا۔ نتیجتاً طالب علم اصل سیکھنے کے لیے کوچنگ پر انحصار کرتا ہے۔ کوچنگ سینٹر علم نہیں بلکہ امید بیچتے ہیں اور اس امید کی قیمت بہت بھاری ہے، ایک لاکھ، پچاس ہزار یا اس سے زیادہ۔ یہاں سب سے تکلیف دہ سوال یہ کھڑا ہوتا ہے کہ جو غریب والدین یہ فیس ادا نہیں کر سکتے، کیا ان کے بچوں کو آگے بڑھنے کا حق ہی نہیں؟ یوں تعلیم مساوات کا ذریعہ بننے کے بجائے طبقاتی تقسیم کا سب سے طاقتور ہتھیار بن گئی ہے۔

دیہی علاقوں میں اسکولوں کی کمی، لیبز اور وسائل کی عدم دستیابی، اساتذہ کی قلت اور سہولیات کی کمی اس ناانصافی کو مزید بڑھاتی ہے جبکہ شہری علاقوں میں کوچنگ سینٹروں کی بھرمار ہے۔ کامیابی کا معیار محنت یا ذہانت نہیں بلکہ پیسہ اور مقام بن گیا ہے۔ کوچنگ کلچر نے اسکول کے استاد کی عزت اور وقار کو بھی نقصان پہنچایا اور بچے کے ذہن میں یہ بٹھا دیا کہ اصل علم کوچنگ ٹیچر کے پاس ہے۔ والدین اسکول کے استاد پر سوال اٹھاتے ہیں مگر کوچنگ سینٹرز کے جھوٹے دعووں اور اشتہارات پر اندھا یقین رکھتے ہیں۔ ناکام بچوں کی کہانیاں چھپی رہتی ہیں اور ان کے حقوق نظر انداز ہوتے ہیں۔ سوشل میڈیا، ڈیجیٹل گیجٹس، اسکرین ٹائم کی لت، آن لائن ای لرننگ اور نجی ایجوکیشن پلیٹ فارمز کی غیر منظم یلغار نے دباؤ کو مزید بڑھا دیا ہے۔ کامیابی کی نمائش، رینک، سلیکشن پوسٹس اور موازنہ بچوں میں احساسِ کمتری، اضطراب اور ذہنی دباؤ پیدا کرتے ہیں۔ امتحانی فیس، کتابیں، ٹیسٹ سیریز، فارم فیس اور اضافی اخراجات غریب اور متوسط طبقے پر دوہرا بوجھ ڈال دیتے ہیں۔ امتحانات میں شفافیت، ریزرویشن یا کوٹہ سسٹم میں ابہام طلبہ میں ناانصافی کا احساس پیدا کرتا ہے۔ ابتدائی عمر میں ٹیلنٹ کی سائنسی شناخت کا فقدان بچوں کو غلط سمت میں دھکیل دیتا ہے۔ کلاس رومز میں زیادہ تعداد اور اساتذہ کی تربیت کی کمی انفرادی توجہ کو ناممکن بنا دیتی ہے۔

اس کے نتیجے میں بچوں کی ذہنی صحت متاثر ہوتی ہے۔ ڈپریشن، اینزائٹی، تنہائی، غصہ، شناخت کا بحران اور خودکشی کے رجحانات بڑھ رہے ہیں۔ کشمیر کے کئی ہائر سیکنڈری اسکولز میں اسکول کونسلرز اور سپورٹ سسٹمز کی کمی ہے والدین و بچوں کے درمیان مکالمے کا فقدان ہے اور خصوصی ضرورتوں والے بچوں یا نقل مکانی کرنے والے خاندانوں کے بچوں کے لیے مناسب سہولیات دستیاب نہیں ہیں۔ حکومتی اقدامات اور اصلاحات بھی کمزور ہیں۔ محکمہ تعلیم کی جانب سے اسکالرشپ، بین الاقوامی مواقع، ووکیشنل اور اسکل بیسڈ پروگرامز موجود ہیں، مگر والدین اور طلبہ کی آگاہی محدود ہے۔ کلاس رومز میں زیادہ تعداد اور اساتذہ کی تربیت کی کمی انفرادی توجہ کو ناممکن بنا دیتی ہے۔ تعلیمی پالیسی میں سیاسی مداخلت، امتحانات میں لیکج اور معیار کے مسائل بھی موجود ہیں۔

عملی اقدامات اور حل کی جانب توجہ مرکوز کرنا انتہائی ضروری ہے۔ سبجیکٹ میں غیر روایتی کیریئرز جیسے کھیل، موسیقی، فنون لطیفہ اور ہنر کی حوصلہ افزائی کی جائے تاکہ ہر طالب علم اپنی دلچسپی اور صلاحیت کے مطابق آگے بڑھ سکے۔ طلبہ میں مستقل مزاجی، وقت کی منصوبہ بندی اور تنقیدی سوچ کی تربیت دی جائے تاکہ وہ دباؤ کے باوجود خودمختار فیصلے کر سکیں۔ سماجی و کمیونٹی سطح پر طلبہ کی رہنمائی کے پروگرام فعال ہوں، اور اسکول سطح پر اسکالرشپ، بین الاقوامی مواقع اور ووکیشنل ٹریننگ کے بارے میں والدین و طلبہ کی آگاہی بڑھائی جائے۔ اساتذہ کی پروفیشنل ڈویلپمنٹ اور جدید تدریسی طریقوں پر زور دیا جائے تاکہ اسکول حقیقی تعلیم اور انسان سازی کا مرکز بن سکے۔ مقامی کمیونٹی اور صنعت کی شراکت داری کو فروغ دیا جائے تاکہ تعلیمی ادارے عملی دنیا سے جڑ سکیں اور طلبہ کو کیریئر کے حقیقی مواقع سے روشناس کرایا جا سکے۔ ذہنی صحت کی حفاظت کے لیے اسکول کونسلرز اور سپورٹ سسٹمز کو فعال بنایا جائے تاکہ ڈپریشن، اینزائٹی اور دیگر ذہنی مسائل کا بروقت علاج ممکن ہو۔

اساتذہ، والدین اور پالیسی ساز حضرات سب کی ذمہ داری ہے کہ وہ تعلیم کو صرف رینک، نتائج یا فیس کا معاملہ نہ بنائیں بلکہ انسان سازی، شعور، تخلیقیت، اخلاقی تربیت، عملی زندگی کی مہارتیں اور ذہنی صحت کی حفاظت کا ذریعہ بنائیں۔ ووکیشنل، اسکل بیسڈ، آرٹس اور انسانی علوم کو عزت دی جائے، متبادل راستوں اور کیریئر گائیڈنس کا نظام فعال ہو اور ہر بچہ اپنی صلاحیت اور دلچسپی کے مطابق آگے بڑھ سکے۔ حقیقت یہ ہے کہ تعلیم کا مقصد کبھی یہ نہیں تھا کہ ہر بچے کو ایک ہی سانچے میں ڈھالا جائے۔ ہر بچہ منفرد ہے، ہر دماغ کا سفر الگ ہے اور ہر صلاحیت کا اپنا راستہ ہے۔ جب ہم نمبر، رینک، کوچنگ فیس اور سماجی دباؤ کو کامیابی کا واحد معیار بناتے ہیں تو ہم ایک پوری نسل کے خوابوں کا قتل کر دیتے ہیں۔ وقت آ گیا ہے کہ ہم سوال بدلیں، میڈیکل یا نان میڈیکل کے بجائے یہ پوچھیں تم کیا بننا چاہتے ہو؟ تمہاری صلاحیت کیا ہے؟ تمہاری خوشی کہاں ہے؟ کیونکہ مضبوط اور زندہ قومیں کوچنگ سینٹروں کی فیکٹریوں میں نہیں بنتیں بلکہ ایسے تعلیمی نظام سے جنم لیتی ہیں جو انسان کو انسان بنانا جانتا ہو نہ کہ صرف ایک رینک یا نتیجہ۔

تعلیم کا اصل مقصد نمبر، رینک یا میڈیکل و نان میڈیکل کا انتخاب نہیں بلکہ انسانی شخصیت کی نشوونما، تخلیقیت، اخلاقی تربیت اور ذہنی سکون ہے۔ ہر بچہ منفرد ہے، اس کی صلاحیت اور دلچسپی کو سامنے رکھنا ہی معاشرے کی حقیقی ترقی ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ ہم سوال بدلیں، دباؤ کم کریں اور بچوں کو وہ آزادی دیں جس کی وہ مستحق ہیں۔ کیونکہ مضبوط اور زندہ قومیں صرف رینک یا نتائج سے نہیں بلکہ ایسے تعلیمی نظام سے جنم لیتی ہیں جو انسان کو انسان بنانا جانتا ہو۔

****

wania6817@gmail.com
9622881110

بروقت فیصلے کامیابی کی کلید ہیں

محمد سلیمان

آج سے کوئی 50 سال پہلے مائیکرو سافٹ اور ایپل دوست تھے۔ بل گیٹس اور اسٹیو جابز کی دوستی مثالی ہی کہی جا سکتی ہے کیونکہ دونوں شام کا وقت ایک ساتھ گزارتے تھے اور نت نئے آئیڈیاز پر کام کرتے تھے۔ اُس وقت یہ دونوں کمپنیاں گیراج کی حد تک محدود تھیں۔ دونوں کی ترقی کا سفر شروع ہو گیا اور دونوں ہی گیراج سے نکل کے کارپوریٹ آفسز تک پہنچ گئے۔

اُس وقت ایپل پرسنل کمپیوٹر بنانے کی تگ و دو میں تھا اور جابز کا خیال تھا کہ اگر ایسا ہو گیا تو وہ دنیا میں انقلاب برپا کر دے گا۔ جابز کا یہ خیال غلط بھی نہیں تھا۔ اس وقت مائیکرو سافٹ اپنے کلائنٹس کیلیے مختلف سافٹ ویئرز تیار کرتا تھا اور بل گیٹس ایسے سافٹ ویئر بنانے میں کامیاب ہو چکا تھا جو اُس وقت مختلف ڈیوائسز پر کامیابی سے چل سکتے تھے۔

اس وقت میں جابز نے یہ سمجھ لیا تھا کہ کمپیوٹر کا مستقبل کمانڈ کی بنیاد پر سافٹ ویئر کو چلانا نہیں ہو سکتا ہے۔ یہ نہ صرف بورنگ کام تھا بلکہ اس میں کوئی خاص مستقبل بھی نہیں تھا۔ جابز کا خیال تھا کہ کمپیوٹر کا کام دلچسپ ہونا چاہیے کہ انسان اس کام کو خوشی خوشی کرے اور اس میں اپنا وقت بھی لگائے۔ اسی لیے جابز ایک ایسا سافٹ ویئر بنا رہا تھا جس میں ایک الگ ہی دنیا ہوتی۔ وہاں صرف کمانڈ کی بنیاد پر کام نہ ہوتا۔ اس میں خوبصورت گرافکس ہوتے، اس میں آئیکنز ہوتے، اس میں فولڈرز ہوتے۔ یہ جابز کا ہی خیال تھا کہ ایک سی ای او کا پورا دفتر اُس کی الماریاں، اس کے فولڈرز، اس کی دستاویزات، اس کے حسابات وغیرہ سب کچھ ایک ایسے ڈبے نما مشین میں سمانا چاہیے کہ اگر وہ جگہ بدل بھی لے تو بھی اس کا کام اُس کے ساتھ رہے۔ جابز کے آئیڈیے کی مشین کا نام میکنٹوش تھا۔

بل گیٹس اور اس کی ٹیم اُس وقت جابز کے ساتھ اس کے میکنٹوش کیلیے کام کر رہی تھی۔ بل گیٹس اس کیلیے سافٹ ویئر تیار کر رہا تھا۔ اسی لیے مائیکرو سافٹ کی ٹیم کی رسائی ایپل کے تمام ہی ذرائع اور اثاثہ جات تک تھی۔ جابز کے مطابق اُس نے بل گیٹس پر تب اندھا اعتماد کیا تھا۔ اُس نے دوستوں کی طرح بل گیٹس کو ساتھ رکھا تھا۔ اپنے تمام راز اس کے ساتھ ڈسکس کیے تھے اور اُس کو لگتا تھا کہ بل گیٹس اور جابز مل کر دنیا میں انقلاب برپا کر دیں گے اور چونکہ اُن کے سامنے کوئی مقابلہ نہیں ہوگا تو اُن کیلیے دنوں میں کروڑ پتی ہونا بھی مسئلہ نہیں ہوگا۔

بل گیٹس کی پلاننگ ایسی نہیں تھی۔ اس سے پہلے کہ ایپل مارکیٹ میں اپنا میکنٹوش متعارف کرواتا، مائیکرو سافٹ نے ونڈوز کے نام پر ایک نیا سافٹ ویئر مارکیٹ میں لانچ کر دیا۔ اس کی خوبی یہ تھی کہ اس کو مختلف مشینوں میں کامیابی سے چلایا جا سکتا تھا۔ یعنی، اس سارے عرصے میں بل گیٹس نے خاموشی اور راز داری سے ونڈوز پر کام کیا تھا۔ میکنٹوش کے ہی آئیڈیا پر ونڈوز مارکیٹ میں آ چکی تھی۔ دلچسپ گرافکس اور فولڈرز!

اس بات نے جابز کا دماغ گھما دیا۔ بل گیٹس نے عملی طور پر ایپل کو مارکیٹ سے آؤٹ کر دیا تھا۔ اگر دوسری طرف سے دیکھیں تو بل گیٹس نے ایپل کو تباہ ہی کر دیا تھا۔ اسٹیو جابز نے بل گیٹس کو چور کا لقب تک دیا، اس کو دھوکے باز اور غدار بھی کہا کہ بل گیٹس نے انتہائی سرد لہجے میں صرف اتنا کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ جابز، ہم دونوں کا ہمسایہ ایک امیر انسان تھا زی راکس کے نام سے، میں تم سے پہلے اُس کے گھر میں داخل ہوا اور اُس کا ٹی وی لے اُڑا۔ تمہیں تھوڑا سا تیز ہونا چاہیے تھا۔

یہ حقیقت ہے کہ زی راکس نے دنیا میں سب سے پہلے دلچسپ اور گرافکس کی بنیاد پر چلنے والا یوزر انٹرفیس بنایا تھا۔ ان کا سافٹ ویئر اور سسٹم البتہ پیچیدہ تھا کہ اس کو عام انسان استعمال نہیں کر سکتے تھے، اس کو صرف سافٹ ویئر انجینئرز ہی استعمال کر سکتے تھے۔ اسٹیو جابز نے میکنٹوش کو بنانے کا اصل آئیڈیا لیا ہی وہاں سے تھا۔ یہ بات بل گیٹس کے علم میں بھی تھی۔ جابز کی غلطی یہ تھی کہ اس نے کاروباری دوستی کو ذاتی دوستی سمجھ لیا تھا جبکہ کاروبار میں کوئی بھی تعلق ذاتی نہیں ہوتا ہے۔ بل گیٹس نے اسٹیو جابز سے بھی ایک قدم آگے جاتے ہوئے نہ صرف ایسا آپریٹنگ سسٹم بنا لیا جو استعمال کرنے میں آسان تھا اور ہر کوئی استعمال کر سکتا تھا بلکہ اُس نے مزید ایک قدم آگے جاتے ہوئے اس کو سارے سسٹمز کیلیے اوپن رکھا۔

ونڈوز راتوں رات ہی کامیاب ہو گئی۔ دنیا کے ہر پرسنل کمپیوٹر مینوفیکچر نے ونڈوز کو خریدا، حتیٰ کہ 90 کی دہائی کے اوائل میں یہ وقت آ گیا کہ دنیا بھر میں ونڈوز ہی مقبول ترین آپریٹنگ سسٹم تھا اور اس کے مقابل اس سے بہت پیچھے تھے۔ اس وقت ایپل صرف تگ و دو کر رہا تھا۔ ایپل کا میک او ایس صرف ایپل کے ہارڈ ویئر ڈیزائن سسٹم میں چل سکتا تھا۔ اس کے مقابلے میں مائیکرو سافٹ کے اوپن ماڈل نے پوری دنیا کیلیے اپنے دروازے کھلے رکھے ہوئے تھے۔ اس وجہ سے ایپل کا مارکیٹ شیئر اُس وقت دو فیصد سے بھی کم تھا۔

1997 میں وہ وقت آ گیا کہ ایپل دیوالیہ ہونے کے نزدیک پہنچ گیا۔ اس سے قبل ایپل کا بورڈ اسٹیو جابز کو فارغ کر چکا تھا اور کمپنی اس وقت کسی اور کے ہاتھ میں تھی۔ جابز کا وقت فارغ گزرتا تھا اور وہ اس دوران میں نت نئے آئیڈیاز پر کام کرتا رہتا تھا۔ جب کمپنی بالکل ہی دیوار سے لگ گئی تو وہی بورڈ اسٹیو جابز کو واپس لے آیا۔

اسٹیو جابز نے اس وقت وہ فیصلہ کیا کہ ایپل کا بورڈ سر پکڑ کر بیٹھ گیا اور دنیا حیران ہو گئی۔ اسٹیو جابز نے اپنے سب سے بڑے کاروباری مخالف بل گیٹس کو فون کیا۔ اُس نے بل گیٹس کو کہا کہ میری کمپنی ایپل دیوالیہ ہونے کے دہانے پر کھڑی ہے۔ اگر ایپل دیوالیہ کر گئی تو مارکیٹ سے مسابقت ختم ہو جائے گی۔ اس کا مطلب تم سمجھ سکتے ہو۔ مجھے 228 ملین ڈالرز چاہئیں۔ بل گیٹس اور اسٹیو جابز نے باہمی گفت و شنید کے بعد 150 ملین ڈالرز کی سرمایہ کاری کا معاہدہ کر لیا۔

اس وقت مائیکرو سافٹ 148 ارب کی ایمپائر تھی اور ایپل صرف 3 ارب ڈالرز تک پہنچا تھا۔ بل گیٹس نے اس سودے کے مذاکرات میں ایپل کو اس بات کا پابند بھی کیا تھا کہ وہ مائیکرو سافٹ آفس کو میک کے آپریٹنگ سسٹم کیلیے قابلِ قبول اور دستیاب بنائیں گے۔ اس بات پر ایپل کے محبین نے انتہائی غصے کا اظہار کیا لیکن اسٹیو جابز جانتا تھا کہ ایسی صورتحال میں اگر بینک کے پاس گئے تو شرح سود اور کڑی شرائط کی وجہ سے کمپنی شاید بچ جائے گی لیکن کمپنی ترقی کبھی نہیں کر سکے گی اور اگر یہ خلا پیدا ہو گیا تو اب دنیا اس کو پُر کرنے کیلیے تیار ہے۔

اس ڈیل سے ایپل کو صرف لائف لائن ہی نہیں ملی بلکہ کمپنی بھی ترقی کے راستے پر چل پڑی۔ اسٹیو جابز نے اس کے بعد 2001 میں آئی پاڈ کو متعارف کروایا، یہ گیم چینجر ثابت ہوا۔ اس نے مائیکرو سافٹ اور ایپل کے کاروباری راستے متعین کر دیے۔ مائیکرو سافٹ کا فوکس پرسنل کمپیوٹنگ میں تھا جبکہ اسٹیو جابز ایک بالکل نئی مارکیٹ میں داخل ہو گیا تھا۔ اس کے بعد آئی فون نے تو دنیا ہی بدل کر رکھ دی تھی۔ اگرچہ تب بلیک بیری اور نوکیا کا راج تھا لیکن آئی فون کی ایجاد نے دنیا کو حقیقی معنوں میں اسمارٹ فونز دیے تھے۔ اس کے بعد آئی پیڈ متعارف ہوا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے ایپل نے اسمارٹ فونز کی سائیڈ پر مارکیٹ پر راج کرنا شروع کر دیا۔

تقسیم پیدا کرنے والے

ہے۔انہوں نے بتایا کہ مقامی نوجوانوں کی دہشت گردی میں شمولیت تقریباً ختم ہو چکی ہے اور اب شاذ و نادر ہی ایک یا دو نوجوان اس راہ کا انتخاب کر رہے ہیں۔تاہم، لیفٹیننٹ گورنر نے پاکستان پر الزام عائد کیا کہ وہ اب بھی سرحد پار سے دراندازی کے ذریعے دہشت گروں کو جموں و کشمیر میں داخل کرنے کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام نے اب دہشت گردی کے راستے کو مکمل طور پر مسترد کر دیا ہے اور جو غیر ملکی دہشت گرد جنگلات میں چھپے ہوئے ہیں، انہیں بھی انجام تک پہنچایا جائے گا، چاہے اس میں کتنا ہی وقت کیوں نہ لگے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے صرف سیکورٹی فورسز کافی نہیں ہیں بلکہ سماج اور انتظامیہ کے مختلف شعبوں کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، خاص طور پر ایسے علاقوں میں جہاں تعلیم یافتہ اور باخبر افراد کو شدت پسند نظریات کی طرف مائل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے 'اندرونی اور بیرونی' جیسے تقسیم کرنے والے بیانیے کو بھی سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی سوچ ترقی کے عمل میں رکاوٹ بنتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک اور جموں و کشمیر کی ترقی کے لیے اتحاد، اعتماد اور مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ حکومت اور عوام کے باہمی تعاون سے نہ صرف دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ممکن ہے بلکہ جموں و کشمیر کو امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر بھی گامزن کیا جا سکتا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے کلیدی خطاب میں تیزی سے بدلتی ہوئی دُنیا میں ہندوستان کو درپیش چیلنجوں، مواقع اور پالیسی سازوں و کاروباری رہنماؤں کے اہم کردار کو اُجاگر کیا۔اُنہوں نے کہا،"ہماری توجہ میکرو اکنامک استحکام اور تعلیم و صحت میں زیادہ سرمایہ کاری پر ہونی چاہیے۔ ڈیجیٹل ٹولز، شراکتی حکمرانی، شفافیت، جوابدہی، منصوبوں کی تیز رفتار تکمیل اور بڑھتی ہوئی آبادی کے لئے مؤثر عوامی خدمات ہمہ جہت ترقی کے لئے کلیدی ہوں گی۔"منوج سنہا نے کہا کہ ہمارے بزرگوں کی بنیادی اَقدار، اصول، نظریات اور اچھی حکمرانی کی قدریں ہمیں موجودہ چیلنجوں سے نمٹنے اور ایک خوشحال مستقبل کی تعمیر میں رہنمائی فراہم کریں گی۔اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پالیسیاں عوام، صنعت، تجارت اور کاروبار کی ضروریات کے مطابق مرتب کی جانی چاہئیں اور یہ یقینی بنایا جانا چاہیے کہ اُن کی آواز سنی جائے۔اُنہوں نے مزید کہا کہ صنعتی ترقی اور سماجی بہبود کے اقدامات کے درمیان توازن برقرار رکھنے کی بھی ضرورت ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہونے والی تیز رفتار ترقی ہندوستانی تاریخ میں بے مثال ہے۔اُنہوں نے کہا،"میں جہاں بھی جاتا ہوں، میں دیکھتا ہوں کہ ہمارا عظیم ملک ترقی اور خوشحالی کی سمت گامزن ہے۔ہماری مینوفیکچرنگ اور خدمات کے شعبے شاندار ترقی کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور صنعتی رہنماؤں میں عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے نیا اعتماد پیدا ہوا ہے۔میں نے ہماری دیہی صنعتوں، ہینڈلوم اور ہینڈی کرافٹ کے شعبے کو بھی بہترین مقابلہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔"لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،"جامع اور مساوی ترقی وزیر اعظم کے ویژن کا مرکز ہے۔حکومتی پالیسیوں میں روزگار کی تخلیق، چھوٹے کاروباروں کے لئے تعاون، عوامی سرمایہ کاری میں اضافہ اور متوسط طبقے اور کاروباری اَفراد کو مالی طور پر بااختیار بنانے پر توجہ دی گئی ہے تاکہ اقتصادی ترقی کا فائدہ ہر شہری تک پہنچے۔"اُنہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ یقینی بنائیں گے کہ ماڈرن انڈیا اور ڈیجیٹل انڈیا جیسے پروگراموں کے فوائد ترقی تمام شہریوں تک پہنچیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،"بہتر طرز حکمرانی نے نمایاں مثبت تبدیلیاں لائی ہیں اور مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں کہ پالیسیاں محض کاغذوں پر نہ ہوں بلکہ وہ جوابدہ، اخلاقی طور پر درست اور عمل پر مبنی ہوں تاکہ عوامی مفاد کو اوّلین ترجیح دی جا سکے۔"اُنہوں نے جموں و کشمیر یوٹی کے وسیع مگر کم استعمال شدہ کان کنی کے شعبے سے استفادہ کرکے آمدنی کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،"جموں و کشمیر میں چونا پتھر، جپسم اور دیگر معدنیات کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔مؤثر منصوبہ بندی کے ذریعے آئندہ 5 سے 7 برسوں میں ہم سالانہ 15 ہزار کروڑ سے 20 ہزار کروڑ روپے کی اضافی آمدنی حاصل کر سکتے ہیں۔"اُنہوں نے ہائیڈرو پاور سیکٹر کو زیادہ سے زیادہ بروئے کار لانے پر زور دیا اور بدلتی ہوئی اقتصادی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) میں ضروری ترامیم کی تجویز دی۔لیفٹیننٹ گورنر نے بسوہلی مصوری نمائش کا افتتاح کیا۔اس موقعہ پر بسوہلی مصوری ورکشاپ کی اختتامی نشست اور بسوہلی مصوری فنکاروں کی لیفٹیننٹ گورنر کی طرف سے ستائش بھی کی گئی۔اُنہوں نے کہا،"بسوہلی مصوری ہمارا انمول ثقافتی ورثہ ہے جو موجودہ اور آئندہ نسلوں کے لئے بے حد اہمیت رکھتا ہے۔میں آئی آئی ایم جموں اور اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس (آئی جی این سی اے) کو اس منفرد اقدام کی سراہنا کرتا ہوں۔"افتتاحی سیشن میں ڈائریکٹر آئی آئی ایم جموں پروفیسر بی ایس سہائے، چیئرمین جوائنٹ الیکٹریسٹی ریگولیٹری کمیشن جموں و کشمیر و لداخ آر کے چودھری، اقتصادی مشیر نیتی آیوگ سبھاش چندر مینا، بانی چیئرمین سٹریٹجک مینجمنٹ فورم پروفیسر ارون ادتیہ سہائے، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، ریجنل ڈائریکٹر آئی جی این سی اے شروتی اوتھی، ماہرین تعلیم، پالیسی ساز، محققین، صنعتی رہنما، فنکار اور طلباً نے شرکت کی۔

وزیر اعظم نریندر مودی

نریندر مودی اس باوقار اعزاز کو حاصل کرنے والے دنیا کے پہلے سربراہِ مملکت ہیں، جو بھارت کے بڑھتے ہوئے عالمی وقار اور سفارتی اثر و رسوخ کا واضح مظہر ہے۔اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے اس اعزاز کو بھارت کے 140 کروڑ عوام کے نام منسوب کرتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز بھارت اور ایتھوپیا کے درمیان گہری دوستی اور باہمی اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔انہوں نے ایتھوپیا کی حکومت اور عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔سیاسی اور سفارتی حلقوں نے اس اعزاز کو بھارت کی خارجہ پالیسی اور وزیر اعظم مودی کی عالمی قیادت کی ایک بڑی کامیابی قرار دیا ہے، جس سے افریقہ اور دیگر خطوں میں بھارت کے تعلقات کو نئی سمت ملنے کی توقع کی جا رہی ہے۔

موسمیاتی تبدیلی

ہی بنیادی سہارا سمجھے جاتے ہیں۔محکمہ موسمیات کے مطابق جموں و کشمیر کو حالیہ عرصے میں 85.8 فیصد بارش کی شدید کمی کا سامنا رہا ہے۔ 5 نومبر کے بعد سے بیشتر اضلاع میں یا تو بارش نہیں ہوئی یا انتہائی معمولی بارش ریکارڈ کی گئی، حالانکہ اس مدت کے دوران خطے میں اوسطاً 43.1 ملی میٹر بارش ہونی چاہیے تھی۔بارش اور برف باری کی اس غیر معمولی کمی نے قدرتی آبی نظام کو بری طرح متاثر کیا ہے۔جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ میں واقع ترال کے آری پل چشمے اور بلبل چشمے مکمل طور پر خشک ہو چکے ہیں، جو کبھی مقامی آبادی کے لیے پانی کا مستقل ذریعہ تھے۔اسی طرح تاریخی اہمیت کے حامل اچھبل چشمے میں پانی کے بہاؤ میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جس سے ان درجنوں دیہات کے لیے پانی کی فراہمی خطرے میں پڑ گئی ہے جو اس پر انحصار کرتے ہیں۔ندی نالوں کی صورتحال بھی تشویشناک ہے۔رمبی آرا سمیت کئی چھوٹے بڑے آبی ذخائر میں پانی کی سطح معمول سے کہیں کم ہے، جبکہ کئی مقامات پر دریا کا پاٹ طویل حصوں میں خشک اور نمایاں نظر آ رہا ہے۔مقامی باشندوں کے مطابق انہوں نے اپنی زندگی میں پہلی بار ایسی صورتحال دیکھی ہے۔ماہرین کے مطابق کشمیر میں بارش اور برف باری کے روایتی نظام میں بنیادی تبدیلی آ چکی ہے۔انہوں نے بتایا کہ ماضی میں پہاڑوں پر ہونے والی برف باری قدرتی ذخیرہ (سیزنل اسٹوریج) کا کام کرتی تھی، جو موسم بہار میں پگھل کر زیر زمین آبی ذخائر کو دوبارہ بھر دیتی تھی، جس سے چشموں میں پانی کا بہاؤ برقرار رہتا تھا۔ان کے مطابق اب برف باری کی جگہ بارش نے لے لی ہے، جو زمین میں جذب ہونے کے بجائے تیزی سے بہہ جاتی ہے اور زیر زمین آبی ذخائر کو ری چارج نہیں کر پاتی۔اس کے نتیجے میں گراؤنڈ واٹر لیول میں مسلسل کمی آ رہی ہے، جس کا براہ راست اثر چشموں پر پڑ رہا ہے، کیونکہ چشمے دراصل زیر زمین پانی کے قدرتی اخراجی راستے ہوتے ہیں۔ماہرین کے مطابق یہ بحران اچانک پیدا نہیں ہوا بلکہ گزشتہ تین سے چار دہائیوں سے اس کی بنیاد رکھی جا رہی تھی۔موسمیاتی ماہرین نے تحقیقی مطالعات اور نیتی آیوگ کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کشمیر ہمالیہ کے خطے میں 50 فیصد سے زائد چشمے یا تو خشک ہو چکے ہیں یا انتہائی کمزور ہو گئے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ موسمیاتی تبدیلی اس زوال کی سب سے بڑی وجہ ہے، تاہم بے تحاشہ تعمیرات، جنگلات کی کٹائی اور قدرتی واٹر ریچارج زونز کی تباہی نے بھی صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔صدیوں سے کشمیر کے یہ چشمے، جنہیں مقامی زبان میں 'ناگ' کہا جاتا ہے، دیہی زندگی، زراعت اور ثقافتی روایات کا لازمی حصہ رہے ہیں۔دیہات کی آبادی، کھیتوں کی سیرابی، مویشیوں کی پرورش اور روزمرہ زندگی انہی چشموں کے گرد گھومتی رہی ہے۔سرکاری اعداد و شمار کے مطابق جموں و کشمیر میں موجود تقریباً 2,500 درج شدہ چشموں میں سے 60 فیصد سے زائد یا تو خشک ہو چکے ہیں یا آلودگی کے باعث استعمال کے قابل نہیں رہے، جس سے آنے والے وقت میں شدید آبی بحران کے خدشات مزید گہرے ہو گئے ہیں۔حکام کے مطابق موسم سرما کے دوران پانی کے مؤثر انتظام کے لیے متعدد اقدامات تجویز کیے گئے ہیں، جن میں پانی کے محتاط استعمال کو فروغ دینا، چشموں کے قدرتی ذرائع پر ضابطہ کاری، اور عارضی پتھریلے بند (اسٹون بنڈز) تعمیر کرنا شامل ہے تاکہ پانی کو ضائع ہونے سے روکا جا سکے۔ماہرین خبردار کر رہے ہیں کہ اگر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو سنجیدگی سے نہ لیا گیا اور قدرتی آبی ذخائر کے تحفظ کے لیے ٹھوس پالیسیاں نافذ نہ کی گئیں تو وادی کشمیر کو مستقبل قریب میں ایک شدید اور دیرپا پانی کے بحران کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جس کے اثرات نہ صرف انسانی زندگی بلکہ زراعت، معیشت اور ماحولیات پر بھی گہرے ہوں گے۔یہ صورتحال ایک واضح انتباہ ہے کہ قدرت کے بدلتے رویے کے ساتھ ہم آہنگ منصوبہ بندی اور پائیدار آبی نظم و نسق اب محض انتخاب نہیں بلکہ ناگزیر ضرورت بن چکا ہے۔

سب کا بیمہ سب کی

بڑھا کر 10 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔اب انشورنس کمپنیوں اور ثالثوں کے لیے جرمانے کے ضوابط ایک جیسے کر دیے گئے ہیں۔پہلے جہاں بے ضابطگی پائے جانے پر ثالثوں کا لائسنس براہ راست منسوخ کر دیا جاتا تھا، اب لائسنس معطل کرنے کی گنجائش رکھی گئی ہے تاکہ انہیں اصلاح کا موقع دیا جا سکے۔بحث کا جواب دیتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ سو فیصد ایف ڈی آئی کی اجازت دینے سے غیر ملکی کمپنیوں کے لیے ہندوستان میں آنا آسان ہوگا اور انہیں کسی مقامی شراکت دار کو تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔اس سے ملک میں انشورنس کوریج بڑھے گی، پریمیم میں کمی آئے گی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔انہوں نے اس بل کی وجہ سے لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا (ایل آئی سی) کے حقوق میں کمی کے حوالے سے بعض ارکان کے خدشات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس کے برعکس اس سے ایل آئی سی کی مضبوطی ہوگی۔اسے بیرون ملک اپنے زونل دفاتر کھولنے کے لیے پیشگی اجازت کی ضرورت نہیں ہوگی۔انہوں نے کہا کہ ملک کی ترقی کے لیے لوگوں کا بیمہ ہونا ضروری ہے۔حکومت دیہی علاقوں میں انشورنس کوریج بڑھانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔انفرادی صحت اور لائف انشورنس پریمیم پر جی ایس ٹی کے تحت ٹیکس کی شرح صفر کر دی گئی ہے۔انشورنس کوریج کو مزید بڑھانے کے لیے یہ بل لایا گیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ سال 1999 میں بیمہ شعبے کو ایف ڈی آئی کے لیے کھولا گیا اور اس کی حد 26 فیصد مقرر کی گئی۔اس کے بعد 2015 میں اسے بڑھا کر 49 فیصد اور 2021 میں 74 فیصد کیا گیا۔اس کے باوجود اس وقت 10 انشورنس کمپنیوں میں 26 فیصد سے کم ایف ڈی آئی ہے، 23 کمپنیوں میں 26 فیصد یا اس سے زیادہ لیکن 49 فیصد سے کم، تین میں 49 فیصد یا اس سے زیادہ لیکن 74 فیصد سے کم اور دیگر چار میں 74 فیصد ایف ڈی آئی ہے۔محترمہ سیتا رمن نے کہا،"ملک کو بیمہ شعبے میں مزید سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔""انہوں نے بتایا کہ کم ایف ڈی آئی کی ایک وجہ یہ ہے کہ کئی غیر ملکی کمپنیاں ہندوستانی بیمہ شعبے میں آنا چاہتی ہیں، لیکن مشترکہ منصوبہ (جوائنٹ وینچر) قائم کرنے کے لیے انہیں یہاں کوئی موزوں شراکت دار نہیں مل پاتا۔انہوں نے کہا کہ سو فیصد ایف ڈی آئی کی گنجائش فراہم کرنے سے ایسی کمپنیاں آزادانہ طور پر ملک میں انشورنس کمپنی قائم کر سکیں گی۔اس سے مسابقت بڑھے گی اور نتیجے کے طور پر پریمیم کم ہوگا۔روزگار چھن جانے کے اپوزیشن ارکان کے خدشات کو مسترد کرتے ہوئے محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ اس کے برعکس روزگار بڑھے گا۔نئی کمپنیوں کے آنے سے بیمہ شعبے کی توسیع ہوگی، نئی مصنوعات مارکیٹ میں آئیں گی اور ان سب سے زیادہ روزگار پیدا ہوں گے۔انہوں نے بتایا کہ سال 2015 میں ایف ڈی آئی کی حد 49 فیصد سے بڑھا کر 74 فیصد کرنے کے بعد اس شعبے میں روزگار تقریباً تین گنا ہو گیا ہے۔یہ 31.14 لاکھ سے بڑھ کر 88.17 لاکھ ہو گیا ہے۔انہوں نے غیر ملکی بیمہ کمپنیوں کے پیسہ لے کر بھاگ جانے کے خدشات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ انشورنس ریگولیٹر نے پہلے ہی یہ گنجائش کر رکھی ہے کہ غیر ملکی کمپنیوں کو اپنی واجب الادا رقم (لائبلٹی) سے ڈیڑھ گنا رقم ملک میں رکھنا ہوگی۔

سکڑتے گلیشیر

مزید کہا کہ برف کے بغیر حکومت گلمرگ کو فروخت نہیں کر سکتی اور کشمیر کے سیاحتی شعبے پر خاص طور پر موسم سرما کے مقامات پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ برف کے بغیر حکومت گلمرگ کو فروخت نہیں کر سکتی اور کشمیر کے سیاحتی شعبے پر خاص طور پر موسم سرما کے مقامات پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سنٹر سرینگر میں ایڈونچر ٹور آپریٹرز ایسوسی ایشن آف انڈیا کے 17 ویں سالانہ کنونشن کے افتتاح کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ ان کیلئے گھر واپسی تھا کہ وہ اس تقریب کا حصہ بنیں جو مہم جوئی کے جذبے کو منائے۔انہوں نے کشمیر کے سیاحتی شعبے پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو اجاگر کیا، خاص طور پر گلمرگ جیسے موسم سرما کے مقامات پر۔انہوں نے کہا"اگر میرے پاس برف نہیں ہے تو میں گلمرگ کو فروخت نہیں کر سکتا۔موسمیاتی تبدیلی کی حقیقت کو مزید نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ہم گلیشیروں کو کم ہوتے دیکھ رہے ہیں، برفباری کم ہو رہی ہے، یہ وہ حقائق ہیں جن کا ہمیں سامنا کرنا چاہیے"۔وزیر اعلیٰ نے صنعت پر بھی زور دیا کہ وہ اسکینگ اور موسم سرما کی سیاحت کو برقرار رکھنے کیلئے مصنوعی برف بنانے اور نئی ٹیکنالوجی تلاش کرے۔انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ جموں و کشمیر میں سیاحت کے شعبے نے پہلگام حملے، موسم اور دہلی دھماکے کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے ایک چیلنجنگ سال کا سامنا کیا جس نے سفری بہاؤ میں خلل ڈالا۔انہوں نے کہا"صرف سیاحت کی صنعت سے وابستہ لوگ ہی سمجھتے ہیں کہ ایسے وقتوں میں صحت یاب ہونا کتنا مشکل ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ حکومت آپریٹروں کی مدد کرنے اور سیاحت کے محفوظ تجربات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔انہوں نے جموں و کشمیر کو سال بھر کی مہم جوئی کی منزل بنانے کیلئے پیراگلائیڈنگ اور ہاٹ ایئر بیلوننگ سے لے کر نئے تربیتی پروگراموں تک ایڈونچر کی پیشکش کو متنوع بنانے پر زور دیا۔عمر عبداللہ نے کہا"ایڈونچر ٹورازم کی دنیا تیزی سے پھیل رہی ہے۔ہم چاہتے ہیں کہ جموں و کشمیر ذمہ داری کے ساتھ، محفوظ طریقے سے اور پائیدار طریقے سے اس عالمی ترقی کی کہانی کا حصہ بنے۔"وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کے سیاحتی شعبے پر موسمیاتی تبدیلی کے نمایاں اثرات کی طرف توجہ مبذول کروائی۔انہوں نے کہا کہ سکڑتی ہوئی برفباری اور گلیشیروں کی کمی ایسی حقیقتیں ہیں جنہیں اب نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔انہوں نے کہا کہ موسم سرما کی سیاحت کا براہ راست انحصار برف کے حالات پر ہوتا ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ جموں و کشمیر کو مرکز کے زیر انتظام علاقہ بنائے جانے کے بعد مرکز پر اس کا مالی انحصار بڑھ گیا ہے۔عمر عبداللہ نے کہا"جموں و کشمیر مالی طور پر خود کفیل نہیں ہے۔ہم مالی وسائل کے لیے زیادہ تر مرکز پر منحصر ہیں۔یہ انحصار کم ہونے کے بجائے، ہمیں یوٹی بنائے جانے کے بعد بڑھ گیا ہے"۔انہوں نے کہا"ایک ریاست کے طور پر، ہم مرکزی ٹیکسوں سے ریاست کا حصہ حاصل کرتے تھے جو اب ہمیں نہیں ملتا ہے، لہٰذا، ہمیں بہت زیادہ بجٹ کا بوجھ براہ راست مرکز کو منتقل کرنا پڑتا ہے، تاہم ہم نے اس بات کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی ہے کہ مالی نظم و ضبط میں سستی ہے۔"عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر میں پوشیدہ سیاحتی مقامات کو فروغ دینے پر کہا کہ پہلے معلوم مقامات کو دوبارہ کھولنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا "ہم سیاحت کو فروغ دے رہے ہیں لیکن بہت سی منزلیں اب بھی سیاحوں کیلئے بند ہیں۔جب آپ گلمرگ جاتے ہیں تو آپ دونوں طرف سے گنڈولا سے زیادہ دور نہیں جا سکتے، آپ ڈرنگ نہیں جا سکتے۔دودھ پتھری منزل بند ہے۔پہلے ان تمام جگہوں کو کھولیں۔"کشمیر کے بجلی کے بحران پر عمر عبداللہ نے کہا کہ دریائی اداروں میں پانی کے اخراج میں کمی کی وجہ سے یوٹی میں بجلی کی پیداوار میں نمایاں کمی آئی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ یہاں بہت سردی ہے اور لوگوں کو خود کو گرم رکھنے کی ضرورت ہے لیکن انہیں بجلی کا استعمال سمجھداری سے کرنا چاہیے۔اس ایونٹ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، ایم ایل اے گلمرگ فاروق احمد شاہ، ایڈیشنل سیکرٹری اینڈ ڈی جی ٹورازم گورنمنٹ آف انڈیا سمن بلا، جی او سی 31 سب ایریا میجر جنرل ابھیجیت مترا صدر اے ٹی او اے آئی اجیت بجاج، ہیڈ جے اینڈ کے چیپٹر اے ٹی او اے آئی رؤف ترمبو، ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر، ڈائریکٹر ایس کے آئی سی سی، ڈائریکٹر ٹورازم جموں، سابق ڈائریکٹر ٹورازم محمود احمد شاہ اور جی این اٹو اور پولیس و سول انتظامیہ، ٹورازم ڈیپارٹمنٹ کے سینئر افسران، اے ٹی او اے آئی کے ڈیلیگیٹس اور ایڈونچر ٹورازم سے محبت کرنے والوں کی بڑی تعداد، اے ٹی او اے آئی کے عہدیداران اور دیگر اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔افتتاحی تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کیلئے ایڈونچر ٹورازم روڈ میپ اور ٹول کٹ کا اجراء کیا اور ایڈونچر ٹورازم کے شعبے میں خدمات انجام دینے والوں کو اے ٹی او اے آئی ایوارڈز پیش کیے۔اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے ایس کے آئی سی سی میں ایڈونچر ٹورازم نمائش کا افتتاح کیا اور ملک بھر کے کی مختلف ریاستوں کی طرف سے قائم کئے گئے مختلف سٹالز کا معائنہ کیا۔انہوں نے ہاٹ ایئر بیلون کی سواری میں بھی شرکت کی، جو جموں و کشمیر میں متنوع ایڈونچر ٹورازم سرگرمیوں کو فروغ دینے کے علامتی طور پر پیش رفت کی نشاندہی کرتی ہے۔اس موقع پر اے ٹی او اے آئی کے صدر اجیت بجاج نے ماؤنٹ ایورسٹ کی چوٹی سے جمع کیا گیا پتھر کا ایک ٹکڑا وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو خصوصی تحفے کے طور پر پیش کیا۔

بابر قادری قتل

میں کورونری دمنی کی بیماری، کارڈیک ارتھمیا جس میں مستقل پیس میکر لگانے کی ضرورت ہوتی ہے، یورولوجیکل عوارض، گلوکوما، ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر اور اعصابی پیچیدگیاں بتائی گئیں۔ان کے وکیل نے استدلال کیا کہ انہیں مسلسل نگرانی اور فالج کی دیکھ بھال کی ضرورت ہے جو جیل میں مؤثر طریقے سے فراہم نہیں کی جا سکتی۔جج نے تاہم نوٹ کیا کہ اپیل کنندہ نے خود تسلیم کیا کہ قید کے دوران اسے سپر اسپیشلٹی اسپتال، گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں لے جایا گیا تھا، جہاں نومبر 2024 میں ایک مستقل پیس میکر کامیابی سے لگایا گیا تھا۔ 20 اکتوبر 2025 کی تازہ ترین میڈیکل اسٹیٹس رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے، عدالت نے ریکارڈ کیا کہ قیوم کارڈیالوجی، یورولوجی، اینڈو کرائنولوجی اور آپتھلمولوجی کے شعبوں میں باقاعدگی سے زیر نگرانی تھے اور ان کی حالت مستحکم تھی۔جسٹس شہزاد عظیم نے اپنے فیصلے میں لکھا کہ یہ ہر بیماری یا کمزوری نہیں ہے جو ملزم کو ضمانت پر توسیع کا حق دے۔انہوں نے مزید کہا کہ طبی بنیادوں پر ضمانت صرف اسی صورت میں جائز ہوتی ہے جب طبی حالت اتنی سنگین ہو کہ حراست میں اس کا مناسب علاج نہیں کیا جا سکتا اور جیل میں مطلوبہ سہولیات دستیاب نہیں ہیں۔عدالت عالیہ نے مشاہدہ کیا کہ میاں قیوم کو حراست کے دوران کم از کم 36 مواقع پر طبی معائنہ اور علاج کے لیے لے جایا گیا۔ہائی کورٹ نے اس دلیل کو مسترد کر دیا کہ جیل حکام اپنی ذمہ داری میں ناکام رہے ہیں۔ 17 صفحات کے فیصلے میں کہا گیا کہ عدالت کے سامنے کوئی ایسا مواد نہیں رکھا گیا جس سے یہ ظاہر ہو کہ حکومت مطلوبہ طبی دیکھ بھال فراہم کرنے سے قاصر یا تیار نہیں ہے۔طبی پہلوؤں کے علاوہ، ہائی کورٹ نے کیس کے وسیع تناظر کا بھی نوٹس لیا۔اس سے قبل تحقیقات کو مقامی پولیس سے ریاستی تحقیقاتی ایجنسی کو منتقل کیا گیا تھا، اور متاثرہ کے اہل خانہ اور گواہوں کو دھمکیاں دینے کے الزامات کا حوالہ دیتے ہوئے اور اپیل کنندہ کے اثر و رسوخ کی وجہ سے سرینگر میں آزادانہ اور منصفانہ ٹرائل ممکن نہ ہونے کے خدشات کے پیش نظر مقدمے کی سماعت ہائی کورٹ کے حکم پر سرینگر سے جموں منتقل کر دی گئی تھی۔عدالت عالیہ نے ریکارڈ کیا کہ بار کے سابق رہنما قیوم پر کافی اثر و رسوخ رکھنے کے الزام ہے، اور استغاثہ کے بیشتر گواہوں کو بیان لینا ابھی باقی ہے۔بنچ نے مشاہدہ کیا کہ اپیل کنندہ کی موجودگی ضروری طور پر مقدمے کی آزادانہ اور منصفانہ سماعت میں رکاوٹ بنے گی۔

ایل او سی اور

بنایا جا سکے۔ذرائع نے بتایا کہ فوج نے جموں خطے کے ان علاقوں میں اپنی موجودگی مضبوط کر دی ہے جو عموماً شدید برف باری کے بعد ناقابل رسائی ہو جاتے ہیں۔ان میں بلند پہاڑی چوٹیاں، دشوار گزار درے، گھنے جنگلات اور سرحدی راستے شامل ہیں۔ذرائع کے مطابق یہ اقدامات فوج کے خصوصی سرمائی سیکورٹی منصوبے کا حصہ ہیں۔ذرائع کا کہنا ہے کہ سردیوں کے موسم میں دھند، کہرے اور شہری نقل و حرکت میں کمی دہشت گرد عناصر کے لیے سازگار حالات پیدا کر سکتی ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ اس سیزن میں اب تک خاطر خواہ برف باری نہ ہونے کی وجہ سے درانداز عناصر ان حالات کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کر سکتے ہیں، جس کے پیش نظر فوج نے پیشگی اقدامات کرتے ہوئے نگرانی اور گشت میں اضافہ کیا ہے۔خاص طور پر راجوری اور پونچھ اضلاع کے بالائی علاقوں میں کئی قدرتی پہاڑی غاریں موجود ہیں، جنہیں ماضی میں سرحد پار سے آنے والے دہشت گرد عارضی پناہ گاہوں کے طور پر استعمال کرتے رہے ہیں۔ذرائع کے مطابق فوج نے ان علاقوں پر خصوصی توجہ مرکوز کر رکھی ہے اور مشتبہ سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔اسی طرح رام بن، ریاسی، کشتواڑ، ڈوڈہ اور کٹھوعہ کے بالائی علاقے بھی دہشت گرد عناصر کی جانب سے اندرونی علاقوں میں محفوظ ٹھکانے قائم کرنے کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ان خدشات کے پیش نظر فوج نے ان تمام اضلاع میں روایتی دراندازی کے راستوں اور اہم گزرگاہوں کی سخت نگرانی شروع کر دی ہے۔ذرائع نے بتایا کہ فوج کے جوان جدید نگرانی آلات، ڈرونز اور سینسرز کی مدد سے چوبیس گھنٹے گشت انجام دے رہے ہیں۔سخت سردی اور ممکنہ برف باری کے پیش نظر فوجی دستوں کو خصوصی سنو گیئر سے لیس کیا گیا ہے تاکہ کسی بھی موسم میں آپریشنل تیاری برقرار رکھی جا سکے۔انہوں نے مزید کہا کہ فوج نے موسم سرما کے لیے ضروری تمام ساز و سامان پہلے ہی ذخیرہ کر لیا ہے اور نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط بنایا گیا ہے۔پولیس کے ساتھ قریبی تال میل کے تحت مشترکہ آپریشنز بھی انجام دیے جا رہے ہیں تاکہ کسی بھی دہشت گرد سرگرمی کو بروقت ناکام بنایا جا سکے۔ذرائع کے مطابق فوج کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ کوئی بھی دہشت گرد گروہ ایل او سی یا اندرونی علاقوں میں اپنے قدم جمانے میں کامیاب نہ ہو سکے۔فوج نے واضح کیا ہے کہ خطے میں امن و امان برقرار رکھنے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن قدم اٹھایا جا رہا ہے۔حکام کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں بھی سیکورٹی فورسز کی چوکسی اسی طرح برقرار رہے گی اور دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔

سانبہ کے منسار

ذرائع کے مطابق بعد ازاں اس آپریشن میں فوج اور سینٹرل ریزرو پولیس فورس کے اہلکار بھی شامل ہو گئے، جس کے بعد تلاشی کارروائی کو مزید وسیع اور منظم کیا گیا۔فورسز نے پورے علاقے میں سخت نگرانی قائم کرتے ہوئے داخلی اور خارجی راستوں کو سیل کر دیا ہے تاکہ کسی بھی مشتبہ شخص کے فرار کو روکا جا سکے۔حکام نے بتایا کہ منسار اور اس کے آس پاس کے علاقے میں گھنے جنگلات، زرعی زمینیں اور دیگر کھلے مقامات شامل ہیں، جہاں سیکورٹی فورسز کی جانب سے باریک بینی سے تلاشی لی جا رہی ہے۔حکام کے مطابق منسار کے ساتھ ساتھ ضلع کے دیگر حساس علاقوں میں بھی سیکورٹی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے اور فورسز کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹا جا سکے۔آپریشن کے دوران عام شہریوں کو محتاط رہنے اور سیکورٹی فورسز کے ساتھ تعاون کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔تاحال کسی بھی گرفتاری یا تصادم کی اطلاع نہیں ملی ہے، جبکہ آپریشن جاری ہے۔حکام کا کہنا ہے کہ سرچ آپریشن مکمل ہونے کے بعد مزید تفصیلات فراہم کی جائیں گی۔سیکورٹی فورسز نے واضح کیا ہے کہ خطے میں امن وامان کو برقرار رکھنے کے لیے ہر ممکن اقدام اٹھایا جا رہا ہے۔

بجبہاڑہ کی گجر

اور اس نے بچی پر حملہ کیا اس سے قبل کہ مقامی لوگ اسے بچاتے وہ زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ بیٹھی تھی اس واقعے سے علاقے میں کہرام مچ گیا اور لوگوں میں خوف و دہشت کا ماحول قائم ہو گیا واقعے کے بعد مقامی حکام اور جنگلی حیات کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور تیندوے کی تلاش شروع کر دی ہے۔مکینوں نے اس المناک واقعے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے سخت اقدامات کرے۔

گاندربل پولیس کا

منشیات فروش محمد عرفان بٹ ولد غلام نبی بٹ ساکنہ کھر باغ وکورا، گاندربل کو گرفتار کیا۔اس کے مطابق، ایف آئی آر نمبر 200/2025 کے تحت، این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت پولس اسٹیشن گاندربل میں ایک مقدمہ درج کیا گیا، اور مزید تحقیقات کو حرکت میں لایا گیا۔جرم کی سنگینی اور ملزمین کے رابطوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، ایس ایس پی گاندربل شری خلیل احمد پوسوال-جے کے پی ایس نے ایڈیشنل ایس پی گاندربل شری اویس لون-جے کے پی ایس کی نگرانی میں ایک خصوصی تفتیشی ٹیم تشکیل دی تھی، ایک مینڈیٹ کے ساتھ ایسے سپلائیرز کے پسماندہ اور آگے روابط کا پتہ لگانے کے لیے جو اسی طرح کی اعلیٰ قیمتی منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث ہیں۔کیس کے تفتیشی افسر، ایس آئی گلزار حسین، (انچارج پی پی شادی پورہ) نے منشیات کے گٹھ جوڑ کو بے نقاب کرنے کے لیے سخت اور مسلسل کوششیں کی ہیں۔عدالت سے حاصل کردہ سرچ وارنٹس کے مطابق، متعدد مقامات پر مربوط تلاشی لی گئی جن میں سمبل، شادی پورہ، زکورا، اور منشیات کی چھپائی گئی دیگر مشتبہ مقامات شامل ہیں۔مسلسل تحقیقات کے ایک اہم نتیجے کے طور پر، پولیس ٹیم نے ایک اور بدنام زمانہ منشیات فروش، مقصود حسین خان ولد عبدالمجید خان، ساکن حضرت بل، سری نگر، حال گوری پورہ، ست نگر کی شناخت کی اور اسے حراست میں لیا۔16/17-12-2025 کو ست نگر کے گوری پورہ میں اس کی کرائے کی رہائش گاہ پر تلاشی کے دوران، پولیس نے کوکین نما مادہ کے 02 پیکٹ برآمد کیے جن کا وزن تقریباً 01 کلو گرام تھا، جس کی بین الاقوامی غیر قانونی منشیات کی منڈی میں قیمت 10 کروڑ روپے سے زیادہ تھی۔مزید یہ کہ 01 گاڑی، موبائل فون اور دیگر الیکٹرانک گیجٹس بھی قبضے میں لے لیے گئے۔فوری معاملے میں، اس اعلیٰ قیمت والے منشیات کے اصل ذریعہ، سپلائی چین، اور بین ریاستی/ بین الاقوامی روابط کی شناخت کے لیے گہرائی سے تفتیش جاری ہے۔آنے والے دنوں میں مزید گرفتاریوں اور بازیابیوں کا امکان ہے۔جموں و کشمیر پولیس منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی صفر رواداری کی پالیسی کا اعادہ کرتی ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ منشیات سے پاک معاشرے کے لیے منشیات کے استعمال یا پیڈلنگ سے متعلق کسی بھی معلومات کا اشتراک کر کے تعاون کریں۔

خوشک موسم کا

اس کے نتیجے میں وادی کے بالائی علاقوں میں درمیانی سے شدید برف باری جبکہ میدانی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش یا برف باری متوقع ہے۔چلہ کلان 21 دسمبر سے شروع ہو کر 30 جنوری تک جاری رہتا ہے۔اس دوران وادی میں سب سے زیادہ برف باری کے امکانات رہتے ہیں اور درجہ حرارت میں نمایاں کمی واقع ہوتی ہے۔اس سال کے موسم سرما میں وادی میں اب تک کوئی بڑی بارش یا برف باری نہیں ہوئی، جس کے باعث کھانسی اور نزلہ جیسے امراض میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق سری نگر میں منگل کی رات کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جو پیر کی رات منفی 1.8 ڈگری سینٹی گریڈ سے کچھ زیادہ ہے۔شہر اور وادی کے بیشتر علاقوں میں صبح کے اوقات میں پانی کے ذخائر کے قریب گھنے دھند نے ماحول کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا۔جنوبی کشمیر کے قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3 ڈگری، شمالی کشمیر کے کپوارہ میں منفی 2.2 ڈگری اور کوکرناگ میں منفی 0.1 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔گل مرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.6 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔امرناتھ یاترا کے لیے جنوبی کشمیر کے اہم کیمپ پہلگام میں کم از کم درجہ حرارت منفی 2.8 ڈگری، جبکہ شاپیان اور پلوامہ وادی کے سرد ترین علاقے قرار پائے، جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.4 ڈگری ریکارڈ ہوا۔محکمہ موسمیات نے وادی کے باشندگان کو ہدایت دی ہے کہ وہ آنے والے چند دنوں میں موسمی تبدیلیوں کے پیش نظر حفاظتی اقدامات اختیار کریں، خاص طور پر سرد موسم کے دوران بچوں، بزرگوں اور بیمار افراد کی صحت کا خاص خیال رکھیں۔اس پیش گوئی کے مطابق وادی میں چلہ کلان کے دوران متوقع برف باری وادی کے زرعی، سیاحتی اور قدرتی ماحول پر بھی اثر ڈالے گی، جبکہ سیاحتی مقامات جیسے گلمرگ، پہلگام اور یاہ گام میں برف باری کی منظر کشی ہر سال کی طرح اس سال بھی موسم سرما کے دورانیے کو مزید دلچسپ بنائے گی۔

ہندوستانی فوج کی

آرٹلری گنز اور بلڈوزرز کو جموں سے اننت ناگ، کشمیر تک محفوظ اور منظم طریقے سے منتقل کیا گیا۔اس عمل کا مقصد نہ صرف ریل کے ذریعے بھاری جنگی ساز و سامان کی ترسیل کی صلاحیت کو جانچنا تھا بلکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں تیز رفتار رسپانس کو یقینی بنانا بھی تھا۔یہ پیش رفت خاص طور پر ادھم پور- سری نگر- بارہمولہ ریل لنک پروجیکٹ کی افادیت کو اجاگر کرتی ہے، جسے ہندوستان کے سب سے اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں شمار کیا جاتا ہے۔اس ریل لنک کے مکمل یا فعال حصوں کے ذریعے اب کشمیر وادی کو براہ راست ریلوے نیٹ ورک سے جوڑ دیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں فوجی اور شہری دونوں سطحوں پر نقل و حمل میں غیر معمولی بہتری آئی ہے۔فوج اور وزارت ریلوے کے درمیان قریبی تال میل کے نتیجے میں اس آپریشن کو کامیابی سے انجام دیا گیا۔ریلوے حکام نے خصوصی طور پر تیار کردہ ملٹری اسپیشل ٹرین فراہم کی، جو بھاری اور حساس فوجی ساز و سامان کی ترسیل کے لیے ڈیزائن کی گئی تھی۔اس تعاون کو قومی سلامتی کے نقطہ نظر سے ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ماہرین کے مطابق شمالی سرحدوں خصوصاً لائن آف کنٹرول اور دیگر حساس علاقوں کے تناظر میں اس طرح کی لاجسٹک صلاحیت انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔ماضی میں شدید موسم، دشوار گزار راستے اور برف باری کے باعث کشمیر وادی تک بھاری عسکری ساز و سامان پہنچانا ایک بڑا چیلنج رہا ہے۔تاہم، ریل رابطے کی بدولت اب نہ صرف وقت کی بچت ممکن ہوئی ہے بلکہ وسائل کی بروقت فراہمی بھی یقینی بنائی جا سکتی ہے۔اس مشق کو ہندوستانی فوج کی مجموعی آپریشنل تیاریوں کا حصہ قرار دیا جا رہا ہے، جس کا مقصد کسی بھی ممکنہ خطرے یا چیلنج کا فوری اور مؤثر جواب دینا ہے۔فوجی حکام کا کہنا ہے کہ اس طرح کی مشقیں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی تاکہ لاجسٹک نظام کو مزید مضبوط اور قابل اعتماد بنایا جا سکے۔دفاعی حلقوں میں یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ یو ایس بی آر ایل پروجیکٹ نے نہ صرف فوجی نقل و حرکت کو آسان بنایا ہے بلکہ وادی کشمیر میں اقتصادی سرگرمیوں، سیاحت اور عوامی آمد و رفت کو بھی نئی جہت دی ہے۔تاہم قومی سلامتی کے تناظر میں اس کی سب سے بڑی اہمیت تیز رفتار فوجی تعیناتی اور سامان کی ترسیل ہے۔فوج نے اس موقع پر اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ شمالی سرحدوں پر ہر طرح کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔فوج کا کہنا ہے کہ جدید انفراسٹرکچر، بہتر لاجسٹکس اور ادارہ جاتی تعاون کے ذریعے آپریشنل ریڈینس کو مسلسل بہتر بنایا جا رہا ہے تاکہ ملک کی خودمختاری اور سرحدی سلامتی کا بھرپور تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

منریگا اسکیم

میں دس اکتوبر سے 14 تک 79 ہزار نوسو ایسے جاب کارڈ دیئے گئے ہے جن کا یا تو مکمل ایڈریس نہیں تھا یا جعلی طور پر بنائے گئے تھے یا جاب کارڈ ہولڈروں سے دوسری جگہوں پر ہجرت کر لی ہیں۔انہوں کہا جاب کارڈوں کا ہر سال جائزہ لیا جاتا ہے اور دیہی ترقی کی وزارت کی جانب سے اس پر خاص نظر رکھی جا رہی ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

سڑک کا افتتاح کیا۔انہوں نے جموں کے لوئر گروہ میں پھگواری، کامیارا، گھوترا اور محلہ نالہ والا کو جوڑنے والی دو ہرم کھو میں 1.10 کلو میٹر سڑک کی تعمیر کا بھی افتتاح کیا۔اسی طرح نائب وزیر اعلیٰ نے بھیرہ سے سوہکا تک محلہ کھجوریہ لوئر گروہ جموں تک 1.25 کلو میٹر طویل لنک روڈ کی تعمیر کا افتتاح کیا۔انہوں نے لفٹ اری گیشن بیرا سے بہرا پنچایت گھر لوئر گروہ بھلوال تک 2.50 کلو میٹر سڑک منصوبے کا بھی افتتاح کیا۔بعد میں انہوں نے لوئر امب بھلوال کا دورہ کیا اور انہوں نے وہاں رنبیر کنال پر 22 میٹر سپین پر مشتمل ڈبل لین تھرو ٹائپ پلیٹ گرڈر پل کی تعمیر کا افتتاح کیا۔نائب وزیر اعلیٰ نے ان پروجیکٹوں کو ہموار کنکٹیویٹی کے لئے نہایت اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان سے علاقے میں رسائی میں نمایاں بہتری آئے گی اور لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ ان پروجیکٹوں کی تکمیل سے مقامی آبادی کے دیرینہ مطالبات پورے ہوئے ہیں۔سریندر کمار چودھری نے کہا،"قریبی نگرانی کے ساتھ ان پروجیکٹوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے واضح ہدایات جاری کی گئیں۔"انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ بھلوال میں جاری دیگر تمام ترقیاتی کاموں کی تکمیل میں تیزی لائی جائے۔انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت جموں و کشمیر کے لوگوں کے لئے بغیر کسی رکاوٹ رابطے کو یقینی بنانے کے لئے پوری طرح پرعزم ہے۔دورے کے دوران مختلف عوامی وفود نے نائب وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور ترقیاتی کاموں کی قریبی نگرانی اور پروجیکٹوں کی بروقت تکمیل پر ان کا شکریہ ادا کیا۔مقامی لوگوں نے نائب وزیر اعلیٰ کو متعدد مسائل اور مطالبات سے بھی گوش گزار کئے۔انہوں نے عوامی وفود کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ تمام جائز مسائل کو خوش اسلوبی سے حل کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر بھر میں جاری ترقیاتی پروجیکٹوں سمیت تمام جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لئے پرعزم ہے۔اس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری کے ہمراہ چیف انجینئر آر اینڈ بی جموں و کشمیر راجیش گپتا، ایگزیکٹیو انجینئر آر اینڈ بی ڈویژن گروہ درخان اور متعلقہ محکمہ کے دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

سرینگر اور ترال میں

پیمانے پر نقصان پہنچا، جس سے وہ رہائش کے قابل نہیں رہا۔تاہم، بروقت مداخلت نے اس بات کو یقینی بنایا کہ آگ کسی قریبی گھروں تک نہ پھیلے۔پولیس نے دونوں واقعات کا نوٹس لیا ہے اور آگ لگنے کی وجوہات جاننے کیلئے مزید تفتیش جاری ہے۔

ستیش شرما نے

سے بات چیت کی اور انتظامی مسائل اور عوامی شکایات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔انہوں نے شفافیت، کارکردگی اور شہری مرکوز حکمرانی پر زور دیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ خدمات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور عوام کے لئے بغیر پریشانی کے ماحول برقرار رکھا جائے۔انہوں نے تاخیر کو کم کرنے اور ٹرانسپورٹ خدمات میں جوابدہی کو بہتر بنانے کے لئے ڈیجیٹل نظام کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ستیش شرما نے شہریوں کے ساتھ شائستہ رویے کی اہمیت پر بھی زور دیا اور افسران کو ہدایت دی کہ قواعد و ضوابط پر سختی سے عمل کرتے ہوئے عوامی شکایات کا فوری ازالہ کریں۔معائنے کے دوران آرٹی او کشمیر قاضی عرفان، اے آر ٹی اوز اور محکمہ ٹرانسپورٹ کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

قوم کی تعمیر کے

منشیات کے نیٹ ورکس میں آگے اور پیچھے دونوں طرح کے روابط بھی قائم کیے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پولیس کا مقصد منشیات کی سمگلنگ کو مکمل طور پر ختم کرنا ہے۔بے نامی اثاثوں سمیت غیر قانونی سرگرمیوں کے ذریعے بنائی گئی جائیدادوں کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے۔ان املاک کی شناخت، منسلک اور ضبط کی جا رہی ہے۔اس سلسلے میں مسلسل کارروائیاں جاری ہیں اور حکمت عملیوں کو توجہ مرکوز اور نتیجہ خیز انداز میں ترتیب دیا گیا ہے۔

جے اینڈ کے سماگرا

تعلیم جموں و کشمیر رام نواس شرما اور پروجیکٹ ڈائریکٹر سماگرا شکشا جموں و کشمیر بھوانی رکوال کی رہنمائی میں دستخط کئے گئے ہیں۔اس کا مقصد جی ایس اے ٹی-15 سٹلائٹ اور [illegible] پلیٹ فارم کا استعمال کرتے ہوئے "جے کے [illegible]" عنوان سے ایک مخصوص ڈی ٹی ایچ تعلیمی ٹی وی چینل کے ذریعے تعلیمی مواد کے لیے کاسٹ کی سہولت فراہم کرنا ہے۔اس اقدام کا مقصد جموں و کشمیر میں بالخصوص دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں طلباً کے لئے معیاری تعلیمی مواد تک رسائی کو بہتر بنانا ہے۔معاہدے کے تحت [illegible] آپریشن اور بلا تعطل ٹرانسمیشن کیلئے مکمل تکنیکی معاونت فراہم کرے گا جس میں بنیادی ڈھانچے کی تیاری، لائسنسنگ، ماہر افرادی قوت، مینٹیننس اور سٹلائٹ ٹرانسمیشن شامل ہیں۔[illegible] ایم پی ای جی-4 ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ہر ریکارڈ شدہ اور براہ راست تعلیمی پروگرام نشر کرے گا۔محکمہ سکول تعلیم، سماگرا شکشا جموں و کشمیر مواد کی تیاری، تعلیمی منصوبہ بندی، معیاری جانچ اور نصابی ہم آہنگی کا ذمہ دار ہوگا تاکہ طلباً کے لئے بامعنی اور دلچسپ تعلیمی تجربات کو یقینی بنایا جا سکے۔مواد کو زیادہ سے زیادہ رسائی کے لئے ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر بھی بیک وقت نشر کیا جائے گا۔یہ اشتراک جموں و کشمیر کے ڈیجیٹل تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے میں ایک انقلابی کردار ادا کرنے کے ساتھ جدید اور قابل رسائی تعلیمی ذرائع کے ذریعے طلباً کو بااختیار بنانے میں معاون ثابت ہوگا۔

خصوصی حیثیت کی

کے روز نیشنل کانفرنس کے تین اراکین راجیہ سبھا [illegible] نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو پیش کیا تھا۔اس میمورنڈم میں جموں و کشمیر کے لیے ریاستی درجہ کی بحالی، انتظامی امور کے لیے [illegible] کرنے اور مرکز کے زیر انتظام خطے سے باہر [illegible] قیدیوں کو واپس جموں و کشمیر منتقل کرنے کا مطالبہ [illegible] پی نے دعویٰ کیا ہے کہ این سی کے حالیہ اقدامات [illegible] ہے کہ پارٹی نے آرٹیکل 370 اور خصوصی حیثیت [illegible] بنیادی موقف سے پسپائی اختیار کرلی ہے، جس [illegible] میں ایک نئی بحث چھڑ گئی ہے۔

سرینگر میں پولیس کی

8/20 U/S 75/2025 اور NDPS 29 ایکٹ کے تحت درج کی گئی ہے، NDPS ایکٹ کے باب V-A کے مطابق کی گئی تفصیلی مالی تحقیقات کے بعد، دوران تفتیش ملزم اور اس کے اہل خانہ کے اثاثوں کے بارے میں جامع انکوائری کی گئی۔ریونیو ریکارڈ، جائیداد کے دستاویزات، فیلڈ ویریفکیشن، ویلیوایشن ان پٹس، اور متعلقہ افراد کے بیانات کی جانچ سے یہ بات سامنے آئی کہ 2018-2019 کے دوران [illegible] دو منزلہ رہائشی مکان منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ سے حاصل کی گئی رقم سے حاصل کیا گیا۔یہ ثابت ہوا کہ ملزم اور اس کے خاندان کے افراد کی معلوم اور جائز آمدنی مذکورہ جائیداد کے حصول اور تعمیر کے جواز کے لیے ناکافی تھی۔فنڈز کا ذریعہ غیر قانونی، غیر متناسب اور منشیات سے متعلق سرگرمیوں سے براہ راست منسلک پایا گیا۔اسی مناسبت سے، NDPS ایکٹ کے سیکشن 68-F کے تحت منجمد کرنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں، جو مجاز اتھارٹی کے اگلے احکامات تک منسلک جائیداد میں کسی تیسرے فریق کے مفاد کی فروخت، منتقلی، رہن یا تخلیق پر پابندی لگاتے ہیں۔آزاد گواہوں کی موجودگی میں متاثرہ افراد کو منجمد کرنے کا حکم دیا گیا۔جموں و کشمیر پولیس منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی صفر رواداری کی پالیسی کا اعادہ کرتی ہے اور منشیات کے کاروبار کی ریڑھ کی ہڈی کو ختم کرنے کے لیے غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی جائیدادوں کو ضبط اور منجمد کرنے سمیت سخت قانونی کارروائی جاری رکھے گی۔

پاکستان مقبوضہ کشمیر

واقعہ خطے میں انسانی اور سیکولر امور کی حمایت کو اجاگر کرتا ہے، جہاں سرحدی علاقوں میں شہریوں کے غیر قانونی عبور کے معاملے میں فوری فوجی کارروائی کی جاتی ہے تاکہ امن وامان برقرار رکھا جا سکے۔

بارہمولہ میں دو

ہے۔بارہمولہ پولیس منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی زیرو ٹالرنس پالیسی پر کاربند ہے اور عام لوگوں سے منشیات سے پاک معاشرے کے لیے منشیات کے استعمال یا پیڈلنگ سے متعلق معلومات کو شیئر کرنے کی اپیل کرتی ہے۔

محکمہ بجلی کا ملازم

حادثے میں موت نے محکمہ کی کارکردگی، حفاظتی انتظامات اور فیلڈ اسٹاف کی سلامتی پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔مقامی لوگوں اور ملازمین نے مختلف ایسوی ایشنز کے عہدیداروں نے اس واقعے پر شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے حکومت اور اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اس حادثے کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں۔

لیفٹیننٹ جنرل پراتیک

شمالی کمان نے اس فوجی جوان کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا: "فوج کی شمالی کمان کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما اور تمام رینکس نے بہادر فوجی جوان حوالدار محمد زبیر کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے سخت موسمی حالات اور دشوار گذار علاقے میں آپریشنل ڈیوٹی کے دوران قوم کی خدمت میں اپنی جان قربان کی۔فوجی برادری نے کہا کہ ان کی عظیم قربانی اور بے مثال فرض شناسی ہمیشہ [illegible] یادداشت میں نقش رہے گی۔پوسٹ میں مزید کہا گیا کہ شمالی کمان مصیبت کی اس گھڑی میں سوگوار کنبے کے ساتھ کھڑی ہے۔

کرناہ ویلی میں

اطلاعات کے مطابق مختصر مدت میں کرناہ کے مختلف علاقوں میں پانچ سے زائد جنگلاتی آگ کے واقعات درج کیے جا چکے ہیں۔صورتحال کی سنگینی کے پیش نظر آج سول سوسائٹی کرناہ کی جانب سے ایک اجلاس منعقد کیا گیا، جس میں بار بار لگنے والی جنگلاتی آگ اور اس کے ماحول اور عوامی صحت پر منفی اثرات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سول سوسائٹی کرناہ کے جنرل سیکریٹری راجہ وقار خان نے مسلسل واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور محکمہ جنگلات کے نظام میں موجود خامیوں کی نشاندہی کی۔انہوں نے کہا کہ محکمہ جنگلات کو فیلڈ اسٹاف کی شدید کمی کا سامنا ہے اور موثر نفاذ نہ ہونے کے باعث جنگلات کی نگرانی اور ایسے واقعات کی روک تھام میں شدید دشواریاں پیش آ رہی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ کرناہ کے پورے علاقے کی ذمہ داری [illegible] وسیع علاقے میں آگ سے نمٹنے کے لیے ناکافی وسائل اور افرادی قوت رکھتا ہے۔راجہ وقار خان نے الزام عائد کیا کہ بعض افراد ذاتی مفاد کے لیے دانستہ طور پر جنگلات کو آگ لگا رہے ہیں، بالخصوص سردیوں کے موسم میں ایندھن (لکڑی) حاصل کرنے کے لیے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ محکمہ جنگلات فوری طور پر ایسے افراد کی نشاندہی کرے، انہیں پولیس کے حوالے کرے اور ملوث پائے جانے والوں کے خلاف پبلک سیفٹی ایکٹ (PSA) سمیت سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ فاریسٹ پروٹیکشن فورس کو مضبوط کیا جائے اور حساس جنگلاتی مقامات پر مستقل چوکیاں (چیک پوسٹس) کا قیام عمل میں لایا جائے تاکہ غیر مجاز داخلے اور جنگلاتی آگ کا سبب بننے والی سرگرمیوں کی روک تھام ہو سکے۔اجلاس میں کمیونٹی کی شمولیت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے سول سوسائٹی کرناہ نے علمائے کرام، نمبرداروں اور چوکیداروں سے اپیل کی کہ وہ جنگلات کی ماحولیاتی، سماجی اور اخلاقی اہمیت کے بارے میں عوامی آگاہی پیدا کریں اور ان کی تباہی کے طویل المدتی نقصانات سے لوگوں کو باخبر کریں۔شرکاء نے نشاندہی کی کہ مسلسل جنگلاتی آگ کے باعث ویلی میں فضائی معیار شدید متاثر ہوا ہے، دھوئیں کی کثافت اور حد نظر میں کمی واقع ہوئی ہے، جس سے روز مرہ زندگی متاثر ہوئی اور بالخصوص بچوں، بزرگوں اور سانس کے امراض میں مبتلا مریضوں کی صحت کو خطرات لاحق ہوئے ہیں۔سول سوسائٹی کرناہ نے ضلعی انتظامیہ اور اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر اس مسئلے کا نوٹس لیں، محکمہ جنگلات اور فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز میں افرادی قوت اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کریں اور [illegible] یقینی بنائیں۔انہوں نے خبردار کیا کہ بروقت کارروائی نہ ہونے کی صورت میں ناقابل تلافی ماحولیاتی نقصان ہوسکتا ہے اور کرناہ ویلی کے عوام کی فلاح و بہبود مزید خطرے میں پڑ سکتی ہے۔

سرینگر ہوائی اڈیے

لیے، شام 6.45 بجے روانہ ہونے والی [illegible]، آپریشنل وجوہات کی بنا پر منسوخ کر دی گئی۔ان کا کہنا ہے کہ اسی طرح اسپائس جیٹ کی دو پروازیں ایس جی 180- اور ایس جی 160 - جو دونوں دہلی کے لیے بالترتیب 1.30 بجے اور 5.45 بجے روانہ ہونے والی تھیں، کو بھی آپریشنل وجوہات کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا۔حکام نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہوائی اڈے پر جانے سے پہلے ایئر لائن کے ساتھ اپنی پرواز کی حیثیت کی دوبارہ تصدیق کر لیں۔

مہک ڈرامیٹک

مرکزی کردار کی کہانی سماجی دباؤ اور اخلاقی کمزوری کا عکاس ہے۔جو اسے دوسروں کے گھروں میں مداخلت پر مجبور کرتی ہے۔ڈرامایہ پیغام دیتا ہے کہ بیٹیاں رحمت ہیں، بوجھ نہیں اور ان کی عزت و تربیت ہی ایک صحت مند معاشرے کی بنیاد ہے۔اس ڈرامے میں مختلف کرداروں کو موثر انداز میں پیش کیا گیا جن میں [illegible] اور دیگر اداکاری کی خصوصی پذیرائی حاصل ہوئی۔[illegible] فنکاروں نے اپنی فطری اداکاری کے ذریعے ڈرامے کے مرکزی خیال کو کامیابی کے ساتھ ناظرین تک پہنچایا۔ڈرامے سے قبل کالج کے اردو پروفیسر ڈاکٹر محی الدین زور کشمیری نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔انہوں نے کالج کے حاضرین، فنکاروں اور منتظمین کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔انہوں نے کہا کہ تھیٹر سماج کی اصلاح اور فکری بیداری کا ایک طاقتور ذریعہ ہے اور ڈرامہ فیسٹول طلبہ اور نوجوانوں کو مثبت تخلیقی سرگرمیوں سے جوڑنے کا اہم پلیٹ فارم ہے۔[illegible]

جموں وکشمیر پولیس نے

[illegible]

کپواڑہ میں پولیس

[illegible] کپواڑہ کو نافذ کرنے اور ضلع میں ایک محفوظ اور منظم بازار کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا [illegible] اور قانون نافذ کرنے والے میکنزم پر عوام کے اعتماد کو بڑھانے کے لیے اس طرح کی مہمات باقاعدگی سے جاری رہیں گی۔

منشیات سمگلروں کے

تکمیل تک پہنچایا جاتا ہے ہیں۔

آئی پی ایل 2026 کے سب سے مہنگے غیر ملکی کھلاڑی

ابوظہبی، 17 دسمبر (یو این آئی) انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کی منی نیلامی میں غیر ملکی کھلاڑیوں پر دولت کی برسات دیکھنے کو ملی۔ منگل کو ابوظہبی میں ہونے والی نیلامی میں کئی اسٹار کھلاڑیوں نے کروڑوں روپے بٹورے، جبکہ کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) نے سب سے زیادہ جارح بولی لگا کر سب کی توجہ اپنی جانب کھینچ لی۔ 1۔ کیمرون گرین : Rs25 کروڑ 20 لاکھ آسٹریلیا کے مایہ ناز آل راؤنڈر کیمرون گرین آئی پی ایل 2026 کے سب سے مہنگے غیر ملکی کھلاڑی بن گئے۔ کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے ان کے لیے 25 کروڑ 20 لاکھ روپے کی ریکارڈ بولی لگائی۔ اس کے ساتھ ہی گرین نے مچل اسٹارک کا 2024 کا ریکارڈ (24 کروڑ 75 لاکھ) توڑ دیا اور آئی پی ایل کی تاریخ کے مہنگے ترین غیر ملکی کھلاڑی بن گئے۔ بیٹنگ اور بولنگ دونوں میں میچ کا پانسہ پلٹنے کی صلاحیت گرین کو کے کے آر کی ٹائٹل امیدوں کا مضبوط ستون بناتی ہے۔ متھیش پتھیرانا Rs18 کروڑ سری لنکا کے رفتار کے سوداگر متھیش پتھیرانا بھی کولکتہ نائٹ رائیڈرز کی جھولی میں گرے۔ "بیبی ملنگا" کے نام سے مشہور پاتھیرانا اپنی خطرناک یارکرز اور ڈیتھ اوورز میں شاندار کنٹرول کے لیے جانے جاتے ہیں۔ 18 کروڑ روپے میں ان کی شمولیت نے کے کے آر کی فاسٹ بولنگ کو مزید جان لیوا بنا دیا ہے۔ 3۔ لیام لیونگ اسٹون Rs13 : کروڑ انگلینڈ کے دھماکہ خیز آل راؤنڈر لیام لیونگ اسٹون کو سن رائزرس حیدرآباد نے 13 کروڑ روپے میں خریدا۔ زبردست پاور ہٹنگ کے لیے مشہور لیونگ اسٹون مڈل آرڈر میں سن رائزرس کو نئی جان بخشیں گے۔ ان کی آف اسپن اور لیگ اسپن صلاحیت ٹیم کو اضافی اسٹریٹیجک گہرائی بھی فراہم کرتی ہے۔ مستفیض الرحمن Rs9 : کروڑ 20 لاکھ بنگلہ دیش کے بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز مستفیض الرحمن ایک بار پھر کولکتہ نائٹ رائیڈرز کا حصہ بن گئے۔ "دی فز" کے نام سے مشہور مستفیض اپنی کٹر گیندوں اور دھوکہ دینے والی سلو بالز کے لیے جانے جاتے ہیں۔ 9 کروڑ 20 لاکھ روپے میں ان کی خریدنے کے کے آر کی بولنگ لائن اپ کو مزید مضبوط بنا دیا جوش انگلس Rs8 : کروڑ 60 لاکھ آسٹریلیا کے وکٹ کیپر بلے باز جوش انگلس کو لکھنو سپر جائنٹس نے 8 کروڑ 60 لاکھ روپے میں خریدا۔ اگرچہ وہ صرف چار میچز کے لیے دستیاب ہوں گے، لیکن ان کی تیز رفتار بیٹنگ اور محفوظ وکٹ کیپنگ لکھنو کے لیے قلیل مدت میں بڑا فائدہ ثابت ہوسکتی ہے۔

ایشیز سیریز : میچ سے قبل سڈنی واقعے کے متاثرین کو خراجِ عقیدت

ایڈیلیڈ، 17 دسمبر (یو این آئی) ایشیز سیریز کے تیسرے ٹیسٹ میچ سے قبل سڈنی میں فائرنگ واقعے کے متاثرین کی یاد میں تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ ایڈیلیڈ ٹیسٹ میں فائرنگ سے متاثرہ افراد کی یاد میں خاموشی اختیار کی گئی اور تقریب میں ہلاک اور زخمی ہونے والے افراد کو یاد کیا گیا۔ اس موقع پر ایڈیلیڈ اسٹیڈیم میں موجود ہزاروں کرکٹ فینز نے بھی پُرنم آنکھوں کے ساتھ متاثرین کو یاد کیا۔ تقریب میں آسٹریلیا کے معروف گلوکار جان ولیمسن نے معروف گانا گا کر حاضرین کے حوصلے بڑھائے اور متاثرین کو یاد کیا۔ میچ میں انگلینڈ اور آسٹریلیا کے کھلاڑی بازوؤں پر سیاہ پٹی باندھ کر کھیل رہے ہیں۔ دوسری جانب اسٹیڈیم میں آج پرچم سرنگوں ہیں جبکہ میچ کے لیے سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔

آئی سی سی ٹی 20-رینکنگ : تلک ورما چوتھیا وورون چکرورتی ٹاپ پر

دبئی، 17 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان کے بلے باز تلک ورما آئی سی سی ٹی 20-رینکنگ میں دو درجے بہتری کے ساتھ چوتھے نمبر پر پہنچ گئے ہیں، جبکہ اسپنر ورون چکرورتی 818 پوائنٹس کے ساتھ گیند بازی کی رینکنگ میں سب سے آگے ہیں۔ تلک ورما نے جنوبی افریقہ کے خلاف حالیہ میچز میں شاندار کارکردگی دکھائی، جس سے وہ پاکستان کے صاحبزادہ فرحان اور انگلینڈ کے جوس بٹلر کو پیچھے چھوڑ گئے۔ ہندوستان کے کپتان سوریہ کمار یادو ایک درجے نیچے آ کر دسویں نمبر پر ہیں۔ ٹی 20-گیند بازی میں ورون چکرورتی نے پچھلے میچز میں دو دو وکٹیں لے کر 36 پوائنٹس کا اضافہ کیا۔ بائیں ہاتھ کے بولر ارشدیپ سنگھ، جنہیں دھرم شالہ میں 13 رنز دے کر دو وکٹیں لینے پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا، چار درجے بہتری کے ساتھ 16 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ جنوبی افریقہ کے تیز بولر مارکو یانسن 14 درجے اوپر 25 ویں نمبر اور لنگی اینگیڈی 11 درجے ترقی کے ساتھ 44 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔

نیوزی لینڈ اور ویسٹ انڈیز کے درمیان تیسرا اور آخری ٹیسٹ میچ جمعرات سے

ویلنگٹن، 17 دسمبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ اور ویسٹ انڈیز کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان تین ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کا تیسرا اور آخری میچ 18 دسمبر بروز جمعرات سے بے اوول، ماؤنٹ مونگانوئی میں شروع ہوگا۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم کو ویسٹ انڈیز کے خلاف تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان کرائسٹ چرچ میں کھیلا گیا سیریز کا پہلا ٹیسٹ میچ ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہوگیا تھا تاہم دوسرے ٹیسٹ میچ میں میزبان کیوی ٹیم نے ویسٹ انڈیز کی ٹیم کو 9 وکٹوں سے شکست دی تھی۔ اس سے قبل دونوں ٹیموں کے درمیاں کھیلی گئی پانچ ٹی ٹوئنٹی بین الاقوامی میچوں کی سیریز میزبان کیوی ٹیم نے 3-1 سے جیت لی تھی جبکہ تین ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز بھی میزبان نیوزی لینڈ کی ٹیم نے مہمان ویسٹ انڈیز ٹیم سے 3-0 سے جیت لی تھی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ ہے۔ تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا تیسرا اور آخری ٹیسٹ میچ 18 سے 22 دسمبر تک بے اوول، ماؤنٹ مونگانوئی میں کھیلا جائے گا۔ ٹیسٹ سیریز میں ویسٹ انڈیز ٹیم کی قیادت روسٹن چیس کریں گے جبکہ میزبان کیوی ٹیم ٹام لیتھم کی زیر قیادت میدان میں اترے گی۔

ایشیز : پہلے روز کا اختتام، خواجہ اور کیری نے آسٹریلیا کو بچالیا

ایڈیلیڈ، 17 دسمبر (یو این آئی) ایشیز سیریز کے تیسرے میچ کے پہلے روز اختتام تک آسٹریلیا نے 8 وکٹوں کے نقصان پر 326 رنز بنا لیے۔ ایڈیلیڈ میں کھیلے جارہے میچ میں آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا تو اوپنرز جلد ہی پویلین لوٹ گئے۔ جیک ویدرالڈ 18 اور ٹریوس ہیڈ 10 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ گزشتہ روز آئی پی ایل میں سب سے مہنگے فروخت ہونے والے کیمرون گرین بغیر کوئی رن بنائے ہی پویلین لوٹ گئے۔ عثمان خواجہ اور ایلکس کیری کے درمیان 91 رنز کی شراکت نے آسٹریلوی ٹیم کو سہارا دیا۔ میچ سے 20 منٹ قبل اسٹیو اسمتھ کے بدلے ٹیم میں جگہ حاصل کرنے والے عثمان خواجہ نے ٹیم کو مکمل تباہی سے بچالیا۔ عثمان خواجہ نے 82 رنز کی اننگز کھیلی 126 گیندوں کا سامنا کیا اور 10 چوکے مارے۔ جوش انگلش نے 39 گیندوں میں 4 چوکوں کی بدولت 32 رنز بنائے جبکہ کپتان پیٹ کمنز نے 13 رنز اسکور کیے اور وکٹ کیپر بیٹر ایلکس کیری نے 143 گیندوں میں 8 چوکوں اور 1 چھکے کی بدولت 106 رنز بنائے۔ ان کے اختتام پر آسٹریلیا کی جانب سے وکٹ پر مچل اسٹارک 33 رنز کے ساتھ موجود ہیں جبکہ ان کے ساتھ نتھن لیون صفر پر کھڑے رہے۔ انگلش فاسٹ بولر جوفرا آرچر نے 3 کھلاڑیوں کو پویلین بھیجا جبکہ برائڈن کرس اور ول جیک نے 2، 2 وکٹ حاصل کی اور جوش ٹنگ کے حصے میں آج 1 وکٹ آئی۔

آئی پی ایل میں انتخاب اعزاز، پیسہ ثانوی حیثیت رکھتا ہے: رمنیند رتر پاٹھی

امیٹھی، 17 دسمبر (یو این آئی) انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) میں چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کی جانب سے 14 کروڑ 20 لاکھ روپے کی خطیر رقم میں منتخب کیے گئے نوجوان کرکٹر پرشانت ویر کی کامیابی سے پورا خاندان خوشی سے سرشار ہے۔ پرشانت کے والد رمنیند رتر پاٹھی نے اسے محض مالی کامیابی نہیں بلکہ عزت اور وقار کا معاملہ قرار دیا ہے۔ آئی پی ایل کی تاریخ میں امیٹھی کے پرشانت ویر نے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ جیسے ہی یہ خبر ملی کہ چنئی سپر کنگز نے پرشانت ویر کے لیے 14.20 کروڑ روپے کی بولی لگائی ہے، گوجی پور گاؤں میں جشن کا ماحول بن گیا۔ اہلِ علاقہ مبارکباد دینے کے لیے ان کے گھر پہنچنے لگے اور ہر طرف خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ پرشانت کے والد رمنیند رتر پاٹھی نے کہا، "میرے بیٹے کا آئی پی ایل میں انتخاب ہونا میرے لیے سب سے بڑی بات ہے۔ پیسہ تو کسی بھی باصلاحیت کھلاڑی کو مل جاتا ہے، لیکن یہ اعزاز اور پہچان میرے لیے فخر کی بات ہے۔ پرشانت کو توقع سے بڑھ کر کامیابی ملی ہے۔ اب اس کا اگلا ہدف ہندوستانی ٹیم میں شامل ہونا ہے۔" انہوں نے بتایا کہ پانچویں جماعت کے بعد ہی پرشانت کا رجحان کرکٹ کی طرف ہوگیا تھا۔ وہ اپنی عمر سے بڑے کھلاڑیوں کے ساتھ بھی کرکٹ کھیلنے جاتا تھا۔ آٹھویں جماعت کے بعد بہتر تربیت کے لیے وہ مین پوری چلا گیا۔ رمنیند رتر پاٹھی نے والدین سے اپیل کی کہ بچوں کی دلچسپی کو سمجھیں اور انہیں اسی سمت آگے بڑھنے میں بھرپور تعاون دیں۔ پرشانت ویر کی والدہ نے جذباتی انداز میں کہا، "جب بیٹے کے بارے میں ایسی خبر سنی تو وہ لمحہ میرے لیے بہت جذباتی تھا۔ ہمارے لیے روپے سے زیادہ اہم یہ ہے کہ ہمارا بیٹا اس مقام تک پہنچا۔ ہم صرف یہی دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیشہ خیریت اور سلامت قابلِ ذکر ہے کہ پرشانت ویر امیٹھی تحصیل ہیڈکوارٹر سے تقریباً 11 کلومیٹر دور واقع گوجی پور گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ ان کی ابتدائی تعلیم گاؤں میں ہی ہوئی اور کرکٹ سے وابستگی بھی وہیں سے شروع ہوئی۔ آج اس مقام تک پہنچنے پر گاؤں سے لے کر ضلع تک ہر کوئی اس ہونہار سپوت کو سلام پیش کر رہا ہے۔

آرسنل کی ٹیم انگلش پریمیئر لیگ پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست

لندن، 17 دسمبر (یو این آئی) آرسنل کی فٹ بال ٹیم نے اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت انگلش پریمیئر لیگ کے پوائنٹس ٹیبل پر دفاعی چیمپئن لیورپول سے ٹاپ پوزیشن چھیننے کے بعد تاحال برقرار ہے جبکہ مانچسٹر سٹی کی ٹیم دوسرے اور آسٹن ولا کی ٹیم تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ دفاعی چیمپئن لیورپول کی ٹیم کی تنزلی کا سلسلہ جاری ہے اور وہ ساتویں نمبر پر ہے۔ ای ایس پی این کے مطابق اب تک کھیلے گئے میچز کے بعد آرسنل کی ٹیم کے سب سے زیادہ 36 پوائنٹس ہیں اور وہ ای پی ایل کے پوائنٹس ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔ مانچسٹر سٹی کی ٹیم 34 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے اور آسٹن ولا کی ٹیم 33 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ دفاعی چیمپئن لیورپول کی ٹیم تنزلی کے بعد ساتویں نمبر پر ہے۔ انگلش پریمیئر لیگ کے 34 ویں سیزن کے انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلوں کا سلسلہ انگلینڈ میں جاری ہے۔ یہ مجموعی طور پر ٹاپ فلائٹ انگلش فٹ بال کا 127 واں ایڈیشن ہے۔ لیگ میں شامل تمام 20 ٹیموں نے اپنے 16، 16 میچز کھیل لیے ہیں۔ آرسنل کی ٹیم 16 میچز کھیل چکی ہے اور گیارہ میچز میں فتح حاصل کی ہے اور وہ سب سے زیادہ 36 پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔ مانچسٹر سٹی کی ٹیم نے بھی 16 میچز کھیلے ہیں جن میں اس کو 11 میچز میں فتح نصیب ہوئی اور وہ 34 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ آسٹن ولا کی ٹیم 33 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ چیلسی کی ٹیم نے بھی 16 میچز کھیلے ہیں اور 8 میں کامیابی حاصل کی ہے تاہم 28 پوائنٹس کے ساتھ وہ چوتھے نمبر پر ہے۔ اسی طرح کرسٹل پیلس، مانچسٹر یونائیٹڈ، لیورپول اور سنڈرلینڈ کی ٹیموں کے 26، 26 مساوی پوائنٹس ہونے کے ساتھ یہ ٹیمیں بالترتیب پانچویں، چھٹے، ساتویں اور آٹھویں نمبر پر ہیں۔ ایورٹن کے 24 پوائنٹس ہیں اور وہ ٹیبل پر نویں نمبر پر ہے۔ اسی طرح برائٹن اینڈ ہوو البیون 23 پوائنٹس ہیں اور وہ ٹیبل پر دسویں نمبر پر ہے۔ وولور ہیمپٹن کی ٹیم بھی 16 میچز کھیل چکی ہے اور 16 میچز میں سے تاحال کوئی میچ نہیں جیت سکی ہے۔ واضح رہے کہ انگلش پریمیئر لیگ کے رواں سیزن میں شامل 20 کلبوں کی ٹیموں میں دفاعی چیمپئن لیورپول، آرسنل، آسٹن ولا، بورن ماؤتھ، برینٹ فورڈ، برائٹن اینڈ ہوو البیون، برنلے، چیلسی، کرسٹل پیلس، ایورٹن، فلہم، لیڈز یونائیٹڈ، مانچسٹر سٹی، مانچسٹر یونائیٹڈ، نیو کیسل یونائیٹڈ، ناٹنگھم فارسٹ، سنڈرلینڈ، ٹوٹنہم ہاٹ پور، ویسٹ ہیم یونائیٹڈ اور وولور ہیمپٹن شامل ہیں۔

ٹی ٹونٹی کرکٹ کی رفتار کے ساتھ ہم کچھ سست رہے : اسٹیفن فلیمنگ

ابوظہبی، 17 دسمبر (یو این آئی) انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کی 5 بار کی چیمپئن چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) نے طویل عرصے تک تجربہ کار کھلاڑیوں پر انحصار کی پالیسی کے بعد اب مستقبل کی جانب واضح قدم بڑھا دیا ہے۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق سی ایس کے کے ہیڈ کوچ اسٹیفن فلیمنگ نے اعتراف کیا ہے کہ ٹیم ٹی ٹونٹی کرکٹ کی تیز رفتار ارتقا کے ساتھ چلنے میں تھوڑی سست رہی ہے۔ ابوظہبی میں ہونے والی آئی پی ایل 2026 پلیئر نیلامی میں چنئی سپر کنگز نے دو غیر کیپ یافتہ نوجوان کھلاڑیوں، 20 سالہ پرشانت ویر اور 19 سالہ کارتک شرما کو ریکارڈ 14.2 کروڑ روپے فی کھلاڑی کے عوض خرید کر سب کو حیران کر دیا۔ دونوں پر مجموعی طور پر 28.4 کروڑ روپے خرچ کیے گئے، جو کلب کی پالیسی میں بڑی تبدیلی کی علامت ہے۔ چنئی سپر کنگز ماضی میں تجربہ کار کھلاڑیوں پر اعتماد کے باعث ڈیڈز آرمی کے لقب سے بھی جانی جاتی رہی ہے، تاہم فلیمنگ کے مطابق یہ تبدیلی آئی پی ایل 2025 کے دوران ہی شروع ہو گئی تھی، جب ڈیوالڈ بریوس اور غیر کیپ یافتہ بیٹرز آیوش مہاترے اور ارول پٹیل کو بطور متبادل شامل کیا گیا۔ ان نوجوانوں نے ٹیم کے ست ٹاپ آرڈر میں نئی جان ڈال دی۔ اگرچہ سی ایس کے 2025 کے ایڈیشن میں آخری نمبر پر رہی، لیکن فلیمنگ کے مطابق اسی مایوس کن سیزن نے ٹیم کی سوچ بدل دی ہے۔ جیسے جیسے کھیل آگے بڑھا، ہم اس کے ساتھ اتنی تیزی سے نہیں بدل سکے۔ گزشتہ سیزن کے وسط میں ہمیں احساس ہوا کہ ہمیں اپنی سوچ اور حکمتِ عملی تبدیل کرنا ہوگی۔ انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کو ٹی ٹونٹی ہیبز قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ وہ نسل ہے جو شروع سے ہی ٹی ٹونٹی کرکٹ کھیلتے ہوئے پروان چڑھی ہے، اس لیے ان کے کھیل میں خوف نہیں بلکہ بے خوفی اور آزادی نظر آتی ہے۔ فلیمنگ نے کہا کہ یہ نوجوان صرف ایک ہی انداز جانتے ہیں، اور وہ ہے تیز اور جارحانہ کھیل۔ تجربہ کار کھلاڑی کبھی کبھی خود کو حالات میں الجھا لیتے ہیں، جبکہ یہ نوجوان بغیر کسی جھجک کے اپنی صلاحیتیں دکھاتے ہیں۔ چنئی سپر کنگز کی یہ تبدیلی صرف نیلامی تک محدود نہیں رہی۔ چنئی سپر کنگز اب قلیل مدتی نہیں بلکہ آئندہ چھ برسوں کو مدنظر رکھ کر ٹیم کی تشکیل کر رہی ہے، جس سے واضح ہوتا ہے کہ فرنچائز نے ماضی سے ہٹ کر مستقبل کی طرف فیصلہ کن رخ اختیار کرلیا ہے۔

انڈر 19 ایشیا کپ: افغانستان نے نیپال کو 6 وکٹوں سے ہرادیا

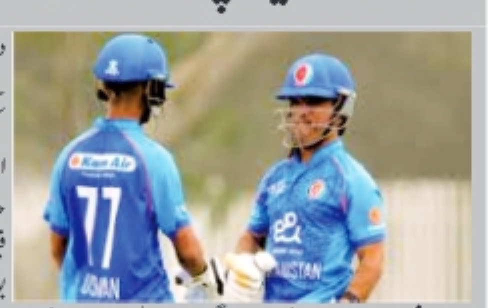

دبئی، 17 دسمبر (یو این آئی) افغانستان کی انڈر 19-ٹیم نے ایشیا کپ کے گروپ بی کے ایک اہم مقابلے میں نیپال کو یکطرفہ مقابلے کے بعد 6 وکٹوں سے شکست دے دی۔ افغانستان نے 125 رنز کا ہدف محض 26.5 اوورز میں حاصل کر لیا۔ افغانستان نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا جو درست ثابت ہوا۔ نیپالی ٹیم افغان بولرز کی نپی تلی بولنگ کے سامنے بے بس نظر آئی اور پوری ٹیم 46.4 اوورز میں محض 124 رنز بنا کر ڈھیر ہوگئی۔ دلشاد علی 32 رنز بنا کر نمایاں رہے، جبکہ چندن رام نے 27 اور ابھشیک تیواری نے 20 رنز بنائے۔ دیگر کھلاڑی افغان بولنگ لائن کا مقابلہ نہ کرسکے اور ٹیم بڑے اسکور تک پہنچنے میں ناکام رہی۔ زیت اللہ شاہین نے شاندار بولنگ کرتے ہوئے 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ نورستانی عمرزئی، وحید اللہ زدران اور عبدالعزیز نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ 125 رنز کے ہدف کے تعاقب میں افغانستان کی شروعات کچھ خاص نہ تھی اور محض 28 رنز پر دو وکٹیں گر گئیں، لیکن عزیر اللہ نیازی نے میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ عزیر اللہ نیازی نے 59 گیندوں پر 61 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی، جس میں 7 چوکے اور 2 چھکے شامل تھے۔ ان کی اس باری نے افغانستان کی جیت آسان بنادی۔ کپتان محبوب خان اور عزیز اللہ میاخیل 11، 11 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ ابھشیک تیواری نے دو وکٹیں حاصل کیں لیکن وہ اپنی ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکے۔ افغانستان نے یہ میچ 139 گیندیں قبل ہی جیت کر ٹورنامنٹ میں اپنی پوزیشن مستحکم کر لی ہے۔

کوپا ڈیل رے مقابلے سے قبل ریال میڈرڈ ٹیم کو بڑا دھچکا 9 اسٹار کھلاڑی ٹریننگ سے غیر حاضر

میڈرڈ، 17 دسمبر (یو این آئی) اسپینش لیگ لالیگا کے نامور فٹ بال کلب ریال میڈرڈ کو کوپا ڈیل رے کے اہم مقابلے سے قبل شدید مشکلات کا سامنا ہے، جہاں اس ٹیم کے 9 اسٹار کھلاڑی ٹریننگ سیشن میں شریک نہ ہو سکے۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق ہیڈ کوچ ژابی الونسو کو آئندہ کوپا ڈیل رے میچ سے قبل کھلاڑیوں کی دستیابی کے حوالے سے سنگین خدشات لاحق ہیں۔ ریال میڈرڈ حال ہی میں اسپینش لیگ لالیگا میں فتح کے بعد اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہا تھا، تاہم اچانک سامنے آنے والا کھلاڑیوں کا بحران ٹیم کے لیے پریشانی کا باعث بن گیا ہے۔ ریال میڈرڈ کلب کے اندرونی ذرائع کے مطابق مختلف وجوہات کی بنا پر جن کھلاڑیوں نے والدے بیباس میں ہونے والی ٹریننگ میں حصہ نہیں لیا، ان میں دانی کارواخال، ایڈر میلیتاؤ، فیرلان مینڈی، ٹرینٹ الیگزینڈر آرنلڈ، ایڈوارڈو کاماوِنگا، فیڈریکو والورڈے، انتونیو روڈیگر، کیلین ایمباپے اور دانی سیبالوس شامل ہیں۔ ریال میڈرڈ کو اسپینش لیگ لالیگا میں اپنا آئندہ میچ سیویا کے خلاف کھیلنا ہے، تاہم اہم کھلاڑیوں کی غیر موجودگی ٹیم کی حکمتِ عملی اور ممکنہ کارکردگی پر سوالیہ نشان بن گئی ہے۔ فٹبال ماہرین کے مطابق اگر یہ کھلاڑی میچ کے لیے فٹ نہ ہو سکے تو کوچ ژابی الونسو کو متبادل کھلاڑیوں پر انحصار کرنا پڑے گا، جو ٹیم کے لیے ایک بڑا امتحان ثابت ہوسکتا ہے۔

جاوید میانداد دل میں تکلیف کے باعث اسپتال پہنچے

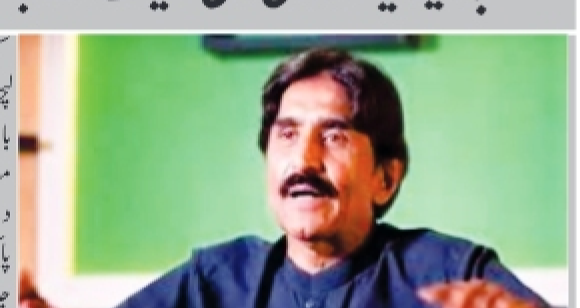

کراچی، 17 دسمبر (یو این آئی) پاکستان کے لیجنڈ کرکٹر جاوید میانداد کو دل میں تکلیف کے باعث اسپتال منتقل کیا گیا تاہم ڈاکٹرز نے معائنے کے بعد انہیں گھر جانے کی اجازت دے دی۔ اپنے دور کے عظیم بیٹسمین اور پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق ٹیسٹ کپتان جاوید میانداد دل میں تکلیف کے باعث اسپتال پہنچے تاہم معالجین نے مکمل معائنے کے بعد اُن کی صحت کو تسلی بخش قرار دے دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سابق ٹیسٹ کپتان جاوید میاں داد معمول کے مطابق معائنہ کے لیے قومی ادارہ امراض قلب، کراچی پہنچے، معالجین نے ضروری ٹیسٹ کرنے کے بعد اپنے دور کے عظیم بلے باز کی انجیوگرافی تشخیص کی اور بعض ادویات دینے کے ساتھ آرام کی تاکید بھی کی۔ 68 سالہ جاوید میاں داد معمولی شکایت پر اسپتال معائنے کیلیے گئے تھے تاہم ڈاکٹرز نے اُن کی انجیوگرافی کروائی اور رپورٹ کے مشاہدے کے بعد اُن کو صحت مند قرار دیا۔ جاوید میاں داد نے این آئی سی وی ڈی میں دی جانے والی سہولیات پر اطمینان کا اظہار کیا، گھر روانگی سے قبل جاوید میاں داد کا کہنا تھا کہ میں بہت بہتری محسوس کر رہا ہوں، اللہ کا کرم رہا اور لوگوں کی دعائیں شامل حال رہیں تو صحت میں مزید بہتری آئے گی۔

ٹرمپ کی مزید 20 ممالک کے شہریوں پر سفری پابندیاں، اطلاق یکم جنوری سے

طلبہ، امریکی شہریوں کے اہل خانہ اور افغان اسپیشل امیگرینٹ ویزا کے حامل افراد بھی آئیں گے

واشنگٹن، 17 دسمبر (یو این آئی) کئی ممالک پر پابندیاں لگانے کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مزید 20 ممالک کے شہریوں پر سفری پابندیاں پالیسی کی زد میں ان ممالک کے طلبہ، امریکی شہریوں کے اہل خانہ اور افغان اسپیشل امیگرینٹ ویزا کے حامل افراد بھی آئیں گے۔ امریکی میڈیا کے مطابق شام

لگادیں، نئی پالیسی کا اطلاق یکم جنوری سے کیا جایگا۔ نئی ،جنوبی سوڈان، نائجر، مالی اور برکینا فاسو اور ایسے شہریوں کے امریکہ سفر پر پابندی عائد کی جارہی ہے جن کی سفری دستاویز فلسطینی اتھارٹی جاری کرتی ہے۔ جن ممالک کے شہریوں پر جزوی پابندیاں لگائی گئی ہیں ان میں انگولا، انٹیگوا، باربوڈا، بینین، آئیوری کوسٹ، ڈومینیکا، گبون، گیمبیا، ملاوی، موریطانیہ، نائجیر، سینیگال، تنزانیہ، ٹونگا، زیمبیا اور زمبابوے شامل ہیں۔ صدر ٹرمپ نے پہلے افغانستان سمیت 12 ممالک کے شہریوں پر جون میں پابندی لگائی تھی اور وائٹ ہاؤس کے باہر افغان شہری کی نیشنل گارڈ پر فائرنگ کے بعد تیسری دنیا کے تمام ممالک سے لوگوں کی نقل مکانی روکنے کا بیان دیا تھا۔ صدر ٹرمپ کے تازہ اقدام سے سفری پابندیوں کا شکار ممالک کی تعداد بڑھ کر 35 ہوگئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ٹرمپ انتظامیہ مزید 15 ممالک کے شہریوں پر پابندی لگارہی ہے جن میں زیادہ تر کا تعلق افریقہ کے ممالک سے ہے۔ ترجمان وائٹ ہاؤس کے مطابق امریکہ ایسے تمام غیر ملکیوں کو روکنا چاہتا ہے جو اسے غیر محفوظ اور غیر مستحکم بنا سکتے ہیں۔

غزہ سٹی میں ایک فلسطینی خاندان کے 30 اراکین کی لاشیں بازیاب

گھر پر ہونے والے ایک اسرائیلی فضائی حملے میں ہلاک ہوئے تھے

گنذة، 17 دسمبر (یو این آئی) شہری دفاعی ٹیموں نے غزہ سٹی کے مغربی حصے میں ایک گھر کے ملبے تلے سے ایک ہی کنبے کے 30 فلسطینیوں کی لاشیں بازیاب کی

ہیں۔ سول ڈیفنس ایجنسی نے ایک بیان میں کہا کہ متاثرین سلیم خاندان کے رکن تھے، جو 19 دسمبر 2023 کو غزہ سٹی کے محلہ الریمال میں ان کے گھر پر ہونے والے ایک اسرائیلی فضائی حملے میں ہلاک ہوئے۔ سول ڈیفنس نے کہا کہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس حملے میں خاندان کے تقریباً 60 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ تباہ شدہ گھر سول ڈیفنس کی ایک منظم مہم میں شامل پہلے مقامات میں سے تھا، جس کا آغاز غزہ بھر میں اسرائیل کی طرف سے تباہ کی گئی عمارتوں کے ملبے تلے پھنسے ہزاروں فلسطینیوں کی تلاش کے لیے کیا گیا تھا۔ ایجنسی نے کہا کہ ملبے سے لاشیں نکالنے کے لیے محدود ساز وسامان، بشمول ایک کھدائی کرنے والی مشین، استعمال کرتے ہوئے تلاش کا عمل جاری رکھا جائے گا۔ فلسطینی حکام کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فورسز غزہ کے نصف سے زیادہ حصے پر قابض ہیں اور جنگ بندی کے باوجود اس علاقے کے دیگر حصوں میں حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔

فن لینڈ میں جمع 8 یورپی ممالک نے روس کو سب سے بڑا خطرہ قرار دیا

ہیلسنکی، 17 دسمبر (یو این آئی) یورپی ممالک نے روس کو اپنی سلامتی کے لیے سب سے بڑا خطرہ قرار دیتے ہوئے مشترکہ دفاعی حکمتِ عملی اپنانے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ فن لینڈ کے دارالحکومت ہیلسنکی میں 8 یورپی ممالک کے اجلاس کے مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ روس یورو اٹلانٹک خطے کے امن واستحکام کے لیے براہ راست خطرہ بن چکا ہے اور روسی پالیسیاں یورپ کی سلامتی پر منفی اثرات مرتب کررہی ہیں۔

وائٹ ہاؤس میں کھلبلی: چیف آف اسٹاف کے سخت بیانات،

ایلون مسک اور جے ڈی وینس پر سنگین الزامات

واشنگٹن، 17 دسمبر (یو این آئی) (وائٹ ہاؤس کی چیف آف اسٹاف سوزی وائلز کے حالیہ حیران کن بیانات نے امریکی سیاست میں نئی ہلچل پیدا کر دی ہے۔ سوزی وائلز نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے قریبی حلقے سے متعلق کئی سخت اور متنازع باتیں کیں ہیں جن میں ایلون مسک، نائب صدر جے ڈی وینس، بجٹ سربراہ رَس ووٹ اور اٹارنی جنرل پام بونڈی شامل ہیں۔ سوزی وائلز نے دعویٰ کیا کہ ٹیسلا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ایلون مسک کیٹامین کے اعلانیہ صارف ہیں تاہم اُنہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ ان کے پاس اس

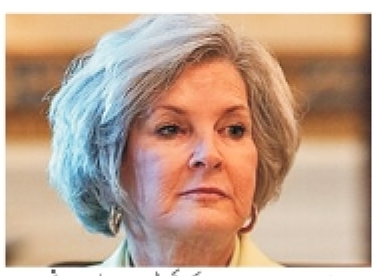

حوالے سے براہ راست کوئی ٹھوس معلومات نہیں۔ مسک کے بارے میں سوزی وائلز کا کہنا ہے کہ وہ ایک اکیلے فیصلے کرنے والے شخص ہیں اور ان کے ساتھ کام کرنا مشکل ہوتا ہے، تیزی سے فیصلے کرنے کے چکر میں مسک نے کئی ایسے پروگرامز بند کیے جنہیں صدر بچانا چاہتے تھے۔ سوزی وائلز نے نائب صدر جے ڈی وینس کو سازشی نظریات رکھنے والا قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی ٹرمپ کی حمایت زیادہ تر سیاسی نوعیت کی تھی جبکہ وزیر خارجہ مارکو روبیو کے بارے میں کہا کہ اُنہوں نے اپنی اصولی سوچ کے تحت آہستہ آہستہ صدر کے ساتھ خود کو ہم آہنگ کیا۔ بجٹ سربراہ رَس ووٹ سے متعلق سوزی وائلز اپنے بیان میں کہا ہے کہ وہ انتہائی دائیں بازو کا کٹر نظریات رکھنے والا شخص ہے۔ اس کے علاوہ سوزی وائلز نے اٹارنی جنرل پام بونڈی پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم فنانسر جیفری ایپسٹین سے متعلق فائلوں کے معاملے کو غلط انداز میں سنبھالا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ جاری کی گئی فائلز میں کوئی نئی معلومات نہیں تھیں اور جس مبینہ کلائنٹ لسٹ کا ذکر کیا گیا وہ درحقیقت موجود ہی نہیں تھی۔ سوزی وائلز نے یہ بھی کہا ہے کہ صدر ٹرمپ کا نام ایپسٹین کی فائلوں میں موجود ہے لیکن ان کے بقول اس میں صدر کے کسی غلط عمل کا ذکر نہیں۔ انہوں نے صدر کی تجارتی پالیسیوں، خاص طور پر اپریل میں متعارف کروائے گئے جوابی ٹیرف پر بھی کھل کر بات کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹیرف فیصلوں کے دوران شدید اختلافات سامنے آئے تھے جس کے باعث مارکیٹس میں ہلچل مچی۔ واضح رہے کہ وائٹ ہاؤس نے سوزی وائلز کے بیانات پر صفائی دیتے ہوئے کہا ہے کہ چیف آف اسٹاف کے خیالات کو سیاق و سباق سے ہٹ کر پیش کیا گیا۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کے مطابق صدر ٹرمپ کو سوزی وائلز پر مکمل اعتماد ہے اور انتظامیہ متحد ہے۔

سڈنی فائرنگ واقعہ میں زیر علاج ملزم پر فرد جرم عائد

فائرنگ، حملہ آور کو پکڑنے کی ایک اور ویڈیو سامنے آگئی

سڈنی، 17 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا میں بونڈی بیچ پر حملے کے دوران زخمی ہونے والے حملہ آور پر فرد جرم عائد کر دی گئی ہے۔ حملہ آور پر دہشت گردی سمیت 59

الزامات عائد کیے گئے ہیں، 24 سالہ ملزم نوید اکرم پولیس سے فائرنگ کے تبادلے میں زخمی اور والد ساجد اکرم ہلاک ہوگیا تھا۔ حملے کے دوران مارا گیا ملزم ساجد اکرم کا تعلق ہندوستان کے شہر حیدر آباد سے ہے۔ ہندوستانی پولیس کے مطابق ساجد نے آسٹریلیا منتقل ہونے کے بعد 6 بار ہندوستان کا دورہ کیا۔ واضح رہے کہ بونڈی بیچ پر باپ بیٹے کی فائرنگ سے 15 افراد ہلاک اور 30 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔ ادھر سڈنی کے بونڈی ساحل پر دہشت گردی کے واقعے میں ملوث حملہ آور کو پکڑنے کی ایک اور ویڈیو سامنے آگئی ہے۔ ایک شخص کو حملہ آور سے بندوق چھینتے دیکھا جاسکتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 69 سالہ بورس گرمن اور ان کی اہلیہ 61 سالہ صوفیہ نے حملہ آور کو گرایا اور بندوق چھینی۔ اس دوران حملہ آور نے دوسری بندوق نکال کر دونوں کو گولی ماردی۔ یہ جوڑا اتوار کے روز ہونے والے حملے میں ہلاک ہونے والے پہلے دو افراد تھے۔ یاد رہے کہ اتوار کو آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے ساحل پر یہودیوں کے ایک تہوار کی تقریب پر دو مسلح افراد نے فائرنگ کی تھی جس میں 16 افراد ہلاک اور 40 زخمی ہوئے۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں فائرنگ کرنے والا ایک شخص مارا گیا اور دوسرے حملہ آور کو زخمی حالت میں حراست میں لیا گیا۔ پولیس نے فائرنگ میں ملوث بھارتی شہری ساجد اکرم اور ان کے بیٹے نوید اکرم کے عالمی دہشت گرد نیٹ ورک سے تعلق کی تحقیقات شروع کردی ہے۔

ہندوستان اور ایتھوپیا کو مشترکہ طور پر ترقی پذیر ممالک کی آواز اٹھانی چاہئے: مودی

دونوں ممالک کی شراکت داری کو مزید مضبوط اور وسیع کرنے کے ہندوستان کے عزم کا اظہار

عدیس ابابا، 17 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان اور ایتھوپیا کو قدیم علم اور جدید امنگوں کا سنگم قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر ترقی پذیر ممالک کی آواز کو بلند کرنے کے لیے دونوں ملکوں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ مسٹر مودی نے ایتھوپیا کے اپنے دو روزہ دورے کے آخری دن بدھ کو یہاں ایتھوپیا کی پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کیا۔ پارلیمنٹ سے خطاب کرنے کے موقع کو اعزاز کے طور پر بتاتے ہوئے مسٹر مودی نے جو ایتھوپیا کے اپنے پہلے دوطرفہ دورے پر ہیں، کہا، "جمہوریت کے اس مندر کے ذریعے وہ ایتھوپیا کے عام شہریوں، کسانوں، صنعت کاروں، قابل فخر خواتین اور نوجوانوں سے بات چیت کررہے ہیں جو ملک کے مستقبل کو تشکیل دے رہے ہیں۔" وزیر اعظم نے انہیں ایتھوپیا کا عظیم اعزاز، ایتھوپیا کا سب سے بڑا اعزاز عطا کرنے پر ایتھوپیا کے عوام اور حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے اس بات پر گہرے اطمینان کا اظہار کیا کہ اس دورے کے دوران دونوں ممالک کے درمیان قدیم تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنرشپ کا درجہ حاصل ہوا ہے۔ ہندوستان اور ایتھوپیا کے درمیان تہذیبی تعلقات کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ دونوں ممالک قدیم حکمت اور جدید خواہشات کا سنگم ہیں۔ اس تناظر میں انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا قومی نغمہ وندے ماترم" اور ایتھوپیا کا قومی ترانہ دونوں اپنی سرزمین کو ماں کہہ کر مخاطب کرتے ہیں۔ دونوں ممالک کی مشترکہ جدوجہد کا ذکر کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے ہندوستانی فوجیوں کے تعاون پر زور دیا جنہوں نے 1941 میں ایتھوپیا کی آزادی کے لیے ایتھوپیا کے شہریوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر لڑا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایتھوپیا کے لوگوں کی قربانیوں کی علامت اڈووکٹری یادگار پر خراج عقیدت پیش کرنا ان کے لیے اعزاز کی بات ہے۔ وزیر اعظم نے ہندوستان-ایتھوپیا شراکت داری کو مزید مضبوط اور وسیع کرنے کے ہندوستان کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے ایتھوپیا کی ترقی اور خوشحالی میں ہندوستانی اساتذہ اور ہندوستانی کاروباری اداروں کے تعاون کو یاد کیا۔ انہوں نے ہندوستان کے ترقیاتی تجربات بشمول ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، فوڈ پروسیسنگ اور اختراعات کا اشتراک کیا اور ایتھوپیا کی ترجیحات کے مطابق ترقیاتی تعاون جاری رکھنے کے لئے ہندوستان کی تیاری کا اظہار کیا۔

امریکہ میں یہودی لابی کی مضبوطی باقی نہ رہی: ڈونلڈ ٹرمپ کا اعتراف

واشنگٹن، 17 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر نے ایک بار پھر اعتراف کیا ہے کہ امریکہ اور کانگریس میں یہودی لابی کی حمایت کم ہوچکی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں یہودی تہوار پر منعقدہ تقریب سے خطاب میں کہا امریکہ میں اسرائیل کی حمایت کم ہوگئی ہے، کانگریس میں یہودی مخالف لابیز سرگرم ہیں اور ملک میں یہودی لابی کی مضبوطی باقی نہ رہی۔ انہوں نے کہا سڈنی میں خطرناک حملہ ہوا، ہلاکتوں پر دکھ اور افسوس ہے، حملے میں زخمی افراد کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں، دہشت گردی کے خلاف امریکی قوم متحد کھڑی ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہم نے معاہدہ کرکے مشرق وسطیٰ میں امن قائم کیا ہے، حماس نے اسرائیلی قیدیوں کو رہا کردیا اور لاشیں حوالے کیں۔

صدر ٹرمپ مغربی کنارے کے کسی حصے کے

اسرائیل سے الحاق کی اجازت نہیں دیں گے: امریکہ

نیویارک/ ۱۷ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) اقوام متحدہ میں امریکہ کی نائب مستقل مندوب جینیفر لوبیٹا نے زور دے کر کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اسرائیل کو مغربی کنارے کے کسی حصے کے انضمام کی اجازت نہیں دیں گے۔ سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کو توقع ہے کہ مغربی کنارے میں تشدد کا خاتمہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ بدستور اسرائیل کی سکیورٹی، غزہ اور مغربی کنارے کے استحکام پر توجہ مرکوز رکھے ہوئے ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ واضح کرچکے ہیں کہ امریکہ مغربی کنارے میں تشدد کے خاتمے کی توقع رکھتا ہے اور اس کے کسی حصے کے الحاق کی اجازت نہیں دے گا۔ مغربی کنارے کی صورتحال پر سلامتی کونسل کے اجلاس کے دوران مشرق وسطیٰ امن عمل کے لیے اقوام متحدہ کے

نائب خصوصی رابطہ کار رامز الاکبروف نے اسرائیلی آبادکاری میں توسیع کی مذمت کی اور کہا کہ یہ توسیع سنہ 2017ء میں اقوام متحدہ کی جانب سے نگرانی شروع کیے جانے کے بعد سب سے بلند سطح پر پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سنہ 2025ء میں اسرائیلی آبادکاری کی پیش رفت بلند ترین سطح تک پہنچ گئی۔

ہیبت اللہ اخوندزادہ کی حکمت عملی القاعدہ کے مترادف: امریکی جریدہ

طالبان کے 20 سے زائد علاقائی وعالمی دہشت گرد تنظیموں سے روابط برقرار

اسلام آباد، 17 دسمبر (یو این آئی) امریکی جریدے دی نیشنل انٹرسٹ نے شیخ ہیبت اللہ اخوندزادہ کی حکمت عملی کو القاعدہ اور داعش کے مترادف قرار دے دیا۔ دی نیشنل انٹرسٹ نے رپورٹ کیا کہ اقوام متحدہ کے مطابق طالبان کے 20 سے زائد علاقائی و عالمی دہشت گرد تنظیموں سے روابط برقرار ہیں، جلد ہی دنیا کو ایک ایسی نسل سے واسطہ پڑے گا جو عالمی جہاد کو ایک دینی فریضہ سمجھے گی۔ دی نیشنل انٹرسٹ نے طالبان رجیم کے مدرسوں کے ذریعے نوجوان نسل کی ذہن سازی سے متعلق ہوش ربا انکشافات کیے ہیں اور کہا کہ طالبان نے مدرسہ اور تعلیمی نظام کو نظریاتی ہتھیار میں بدل دیا ہے۔ دی نیشنل انٹرسٹ کا کہنا تھا کہ افغانستان تعلیم کو اطاعت اور شدت پسندی کی ترغیب کے لیے استعمال کیا جارہا ہے، 2021 کے بعد مدارس کے نصاب کو عالمی جہادی نظریے کی تربیت کے لیے ڈھال دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق طالبان کی اسلام کی تشریح افغان یا پشتون روایات کا تسلسل نہیں بلکہ ایک درآمد شدہ اور آمرانہ نظریہ ہے، طالبان کا نظریہ، تعلیم نہیں بلکہ نظریاتی اطاعت گزاری ہے۔ دی نیشنل انٹرسٹ نے کہا طالبان نے واضح کیا کہ لڑکیوں کے اسکول، نصاب کی نظریاتی مطابقت ہونے کے بعد ہی کھل سکیں گے۔ لیک شدہ دستاویزات کے مطابق رہنما ہیبت اللہ اخوندزادہ طویل المدتی عالمی جہادی مشن کا

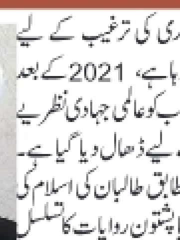

تصور رکھتے ہیں، یہ حکمت عملی القاعدہ یا داعش سے مختلف نہیں ہے۔ مکمل کنٹرول، مدارس کے ذریعے عوام کی نظریاتی تربیت اور نظریہ کو افغانستان سے باہر پھیلانا اس حکمتِ عملی کا بنیادی عنصر ہے۔ دی نیشنل انٹرسٹ نے کہا چار کروڑ آبادی والے افغانستان میں 23 ہزار سے زائد مدارس قائم ہیں، جو تعلیم کے نام پر منظم نوجوان نسل کی ذہن سازی پر سنگین سوالات قائم کرتے ہیں۔ دی نیشنل انٹرسٹ نے کہا نظام تعلیم کی طالبان کے نظریہ کے مطابق تبدیلی مستقبل میں خطے اور دنیا کے لیے خطرہ پیدا کر دے گی۔ طالبان کی نظریاتی تربیت کی حکمت عملی جنوبی اور وسطی ایشیا کو غیر مستحکم کرسکتی ہے۔

امریکہ کی یورپی یونین کو دھمکی،

کمپنیوں کے خلاف کارروائی کی تو جوابی کارروائی کی جائے گی

نیویارک، 17 دسمبر (یو این آئی) امریکہ نے یورپی یونین (ای یو) کو دھمکی دی ہے کہ اگر یورپی یونین نے امریکی ڈیجیٹل سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں کے خلاف پابندیوں کی کارروائی کی تو امریکہ بھی جوابی کارروائی کرے گا۔ اگر یورپی یونین اور اس کے رکن ممالک امتیازی طریقوں سے امریکی سروس فراہم کرنے والوں کو محدود اور مسدود کرنے پر قائم رہتے ہیں، تو امریکہ کے پاس ان غیر منصفانہ اقدامات کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے اختیار میں ہر آلے کا استعمال شروع کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوگا۔" یو ایس ٹی آر کے مطابق، ممکنہ انتقامی اقدامات میں ٹیرف کا اندازہ لگانا یا غیر ملکی خدمات پر پابندیاں لگانا شامل ہوسکتا ہے۔ ایجنسی نے یہ بھی متنبہ کیا کہ وہ دوسرے ممالک

کے ساتھ بھی ایسا ہی رویہ اپنا سکتا ہے جو اس علاقے میں یورپی یونین جیسے قوانین کو اپناتے ہیں۔ یو ایس ٹی آر نے الزام لگایا کہ ای یو اور بعض رکن ممالک نے امریکی سروس فراہم کنندگان کو نشانہ بنایا گیا۔

بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل

کی قیمت 5 سال کی کم ترین سطح پر

ویانا، 17 دسمبر (یو این آئی) روس اور یوکرین کے درمیان جنگ بندی کی خبروں کے مثبت نتائج سامنے آگئے، بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں بڑی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق خام تیل کی قیمتیں فروری 2021 کی سطح سے بھی نیچے آگئیں، لندن برینٹ 2.17 سینٹ ڈالر کی کمی سے 58.92 سینٹ فی بیرل کا ہوگیا۔ امریکی ویسٹ ٹیکساس 2.73 ڈالر کم ہوکر 55.27 ڈالر فی بیرل کا ہوگیا، ماہرین کہتے ہیں امریکی اور یورپ نے روس اور یوکرین میں جنگ بندی کی کوششیں تیز کردی ہیں جس کا اثر تیل کی قیمتوں پر پڑا ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بیان میں کہا تھا کہ روس اور یوکرین کی جنگ کے خاتمے کے معاہدے کے بہت قریب ہیں۔ وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر نے کہا تھا کہ یوکرینی اور یورپی قیادت سے روس یوکرین جنگ بندی پر بات ہوئی اور امریکی امن منصوبے کو یورپی رہنماؤں کی مکمل حمایت حاصل ہے۔

افغانستان کی بدترین سیکیورٹی صورتحال،

برطانیہ کی اپنے شہریوں کو سخت وارننگ جاری

لندن، 17 دسمبر (یو این آئی) برطانوی حکومت نے اپنے شہریوں کے لیے افغانستان کا سفر نہ کرنے کی سخت ہدایات جاری کردی ہیں۔ افغان طالبان رجیم کی سرپرستی میں دہشت گردی، افغان طالبان رجیم محض خطے کے لیے نہیں بلکہ عالمی امن کے لیے بھی خطرہ ہیں۔ برطانوی دفترِ خارجہ نے افغانستان کی بدترین سیکیورٹی صورتحال کے پیشِ نظر برطانوی شہریوں کو خبردار کردیا۔ افغان جریدہ خامہ پریس کے مطابق برطانوی حکومت نے سیکیورٹی خدشات کے باعث اپنے شہریوں کو افغانستان کا سفر نہ کرنے کی سخت ہدایات جاری کردیں۔ سفری ہدایات میں پر تشدد واقعات میں مسلسل اضافے اور ملک گیر خطرات کی نشاندہی کی گئی ہے، برطانوی حکومت نے کئی سرحدی گزرگاہیں بند ہونے کے باعث سفر انتہائی خطرناک قرار دیا ہے۔ برطانوی دفتر خارجہ نے انتباہ جاری کیا ہے برطانوی شہریوں کو افغانستان میں گرفتاری اور طویل قید کا سامنا ہوسکتا ہے، افغانستان جانے والے برطانوی شہری ممکنہ خطرات کا لازمی جائزہ لیں۔ برطانوی وزارت خارجہ نے افغانستان میں موجود برطانوی شہریوں کو فوری انخلاء کی بھی ہدایات جاری کی ہیں۔

ڈاکٹروں کا پیشہ خطرے میں،

40 فی صد افراد چیٹ جی پی ٹی پر بھروسہ کرنے لگے

نیویارک، 17 دسمبر (یو این آئی) ڈاکٹروں کا پیشہ خطرے میں پڑ گیا ہے، دنیا کے سب سے طاقتور ملک امریکہ میں 40 فی صد افراد چیٹ جی پی ٹی پر بھروسہ کرنے لگے ہیں۔ امریکہ میں ہونے والے ایک سروے میں انکشاف ہوا ہے کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) نے ڈاکٹروں کے پیشے کو بھی اپنی زد میں لے لیا ہے، رولنگ اسٹون نامی ویب سائٹ کے مطابق سروے میں شامل 40 فی صد افراد نے بتایا کہ وہ صحت کے معاملات پر چیٹ جی پی ٹی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اس سروے سے پتہ چلتا ہے کہ تقریباً 40 فی صد امریکی صحت کی علامات، بیماریوں یا علاج کے حوالے سے مشورہ لینے کے لیے چیٹ جی پی ٹی اور دیگر اے آئی پروگراموں پر انحصار کرتے ہیں۔ سروے کے نتائج میں بتایا گیا ہے کہ بہت سے لوگ اپنے صحت کے سوالات کے جوابات آن لائن چیٹ بوٹس سے تلاش کرتے ہیں، حالاں کہ ماہرین نے بھی خبردار کیا ہے کہ اے آئی طبی مشورہ دینے کا متبادل نہیں ہوسکتا اور ہمیشہ حقیقی ڈاکٹروں سے رابطہ ضروری ہے۔

یروشلم میں ملٹری ہیڈکوارٹر بنانے کا اسرائیلی منصوبہ، حماس کا سخت ردعمل

غزہ، 17 دسمبر (یو این آئی) حماس کے عہدیدار محمود مرداوی نے اسرائیلی وزارت دفاع اور یروشلم میونسپلٹی کے درمیان شہر میں ایک نیا فوجی ہیڈکوارٹر قائم کرنے کے معاہدے کی مذمت کی ہے۔ اس منصوبے میں شہر کے داخلی راستے پر 30 منزلہ ملٹری کمپلیکس بنانے کا مطالبہ کیا گیا ہے جس میں وزارت دفاع کے دفاتر موجود ہوں گے۔ اس میں فوجی اہلکاروں کی یروشلم منتقلی، ملٹری میوزیم بنانے اور متعلقہ رہائش کے قیام کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ یہ اقدام علامتی طور پر اہم ہے۔

ہم نے، روس اور یوکرین دونوں کو متنبہ کردیا ہے: اردوعان

جنگ کو بحرِ اسود تک پھیلنے سے روکنا ممکن ہوا ہے

انقرہ، 17 دسمبر (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوعان نے روس۔ یوکرین جنگ سے منسلک حملوں کے حوالے سے خبردار کیا ہےکہ بحیرہ اسود میں تجارتی ومسافر بردار بحری جہازوں کو نشانہ بنانا کسی کے بھی مفاد میں نہیں ہے۔ منگل کو دارالحکومت انقرہ میں 16 ویں سفیروں کی کانفرنس سے خطاب میں اردوعان نے کہا ہے کہ یہ حملے بحر اسود میں جہاز رانی کی سلامتی کو خطرے میں ڈال رہے ہیں اور انقرہ نے اس معاملے پر دونوں فریقین کو خبردار کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ

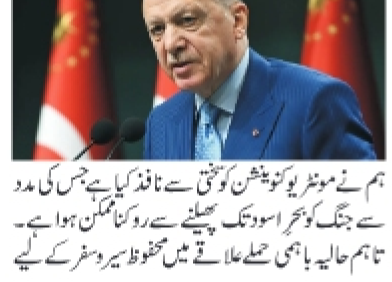

ہم نے مونٹریو کنونشن کو سختی سے نافذ کیا ہے جس کی مدد سے جنگ کو بحر اسود تک پھیلنے سے روکنا ممکن ہوا ہے۔ تاہم حالیہ باہمی حملے علاقے میں محفوظ سیر وسفر کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ تجارتی ومسافر بردار جہازوں کو نشانہ بنانا کسی کے بھی مفاد میں نہیں ہے۔ ہم نے اس معاملے میں اپنی وارننگ واضح طور پر دونوں فریقین تک پہنچا دی ہے۔ ترکیہ پہلے بھی اپنی مخصوص اقتصادی حدود کے اندر جہازوں پر حملوں کو ناقابلِ قبول قرار دے چکا ہے۔ اردوعان نے کہا ہےکہ اپنے مفادات کا دفاع کرنے اور اپنے بھائیوں کی طرف مدد کا ہاتھ بڑھانے' کے لیے 'ترکیہ کے پاس مضبوط ہونے کے سوا اور کوئی چارہ نہیں ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com